

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

## گواہِ عشق

AFZONIA



انامیتا اٹھو جلدی ورنہ اس گنجے نے ہمیں نہیں چھوڑنا

دعا نے تقریباً انامیتا کے اوپر بیٹھتے ہوئے کہا

دعا ہمارے اوپر سے تو اٹھو ہمارا دم گھٹ جائے گا

کمبل کے اندر سے انامیتا کی گھٹی گھٹی آواز نکلی  
www.kitabnagri.com

دعا جلدی سے اسکے اوپر سے اتری

انامیتا نے کمبل ہٹا کر گہرے گہرے سانس بھرے پسینے کے چھوٹے چھوٹے قطرے اسکے ماتھے پر چمک رہے تھے

موٹی کہی کی ہمیں مار دینا تھا اج انامیتا نے دعا کو گھورا جو مکمل طور افس جانے کے لیے ریڈی کھڑی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اور خو نخواستہ نظروں سے اسے گھور رہی تھی

انایتا نے ٹایم دیکھا تو سر پر ہاتھ مارا دعا ایم ریلی سوری ہمیں سچ میں اندازہ نہیں ہوا کہ ہم اتنے لیٹ اٹھے گے

انایتا نے صفای دینے کی کوشش کی لیکن دعا مسلسل اسے گھور رہی تھی

اب اٹھ بھی جاؤں مہارانی صاحبہ ورنہ اس گنجے نے ہمیں گنجا کر دینا ہے

دعا سے ابھی تک اسی طرح بیٹھے دیکھ کر غصے سے بولی

انایتا جلدی سے ہڑبڑا کر اٹھی

انو تم ہمیشہ ہی ایسا کرتی ہو اور ڈانٹ مجھے سننی پڑتی ہے

انو واش روم میں بھی اسکی غصے سے بھری آواز سن کر جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی

انایتا اور دعا کا اس دنیا میں کوئی نہیں تھا اور دونوں میں ایک دوسرے کی جان بستی تھی ایک منٹ بھی ایک

دوسرے کے بغیر ایک پل بھی نہیں رہ سکتی تھی

بے شک ان دونوں کا کوئی رشتہ نہیں تھا لیکن اس دنیا میں سب سے بڑا رشتہ دوستی کا ان دونوں میں تھا

اور دوست سے بڑا مخلص اس دنیا میں ماں باپ کے علاوہ کوئی نہیں ہے

انہوں نے جب سے ہوش سمجھا لا تھا وہ تب سے ہی لنڈن کے ایک چائلڈ ہوم میں پایا



## Posted On Kitab Nagri

لیکن حیرت کی بات یہ تھی ان سے انگش کے ساتھ ساتھ اردو بھی بولا جاتا تھا اور وہ بھی صرف ان دونوں سے ہی وہ دونوں جب تیرہ سال کی ہوئی تو انھیں بغیر کسی وجہ سے چائلڈ ہوم سے نکال دیا

بس ہاتھ میں چند ڈالرز تھما دیے

وہ دونوں ہم عمر تھی اور دونوں ہی نہ سمجھ لیکن انھوں نے سب سے پہلے ان ڈالرز سے ایک رینٹ پر گھر لیا

فلٹ والی شاید کچھ زیادہ ہی رحم دل تھی اسی لیے انھیں چند ڈالرز پر فلٹ کراے پہ دے دیا

اور انھیں اپنی بچیوں کی طرح رکھنے لگی

اور کچھ ماہ بعد انکی بھی ڈیٹھ ہو گئی لیکن مرتے وقت اپنے کچھ زیور انکے حوالے کر گئی تھی

جسکی وجہ سے ان دونوں نے اپنی پڑھائی کو بھٹینیور کھا اور ساتھ تھوڑا بڑے ہونے کے بعد ایک رپوٹر کے طور پر

لنڈن کے ایک چینل میں جو ب سٹارٹ کر دی

انامیتا نے جلدی سے اپنے کپڑے چینج کیے بالوں کو جلدی سے ڈرائے کیا اور باہری بیگ پکڑا اور دعا کے سامنے

کھڑی ہو گئی

چلو ہم ریڈی ہو انونے دعا کو باہر چلنے کا اشارہ کیا

انوانج تم پھر بھول گئی دعا نے کہتے ساتھ ٹیبل کے اوپر سے اسکے لینز پکڑاے

## Posted On Kitab Nagri

اوہ تھینکس یہ نہ سنڈے انا ہی نہیں چاہیں بندے کی ساری روٹین ایک ہی دن میں خراب کر دیتا ہے

اناہیتا نے لینز پکڑے اور اپنی آنکھوں میں لگائے

اناہیتا کی آنکھوں کی آنکھوں کا کلر بہت خوبصورت تھا اس کی آنکھوں میں کافی زیادہ کلرز تھے سوائے بلیک اور ریڈ کے

اسکی آنکھوں میں دعا کے علاوہ جو بھی دیکھتا وہی مسمرایز ہو جاتا وہ جب چار سال کی تھی تب سے لینز لگا رہی تھی جسکی وجہ سے اسکی ای سائیٹ کافی ویک ہو گئی تھی

لیکن اب وہ کونٹکٹ لینز یوز کرتی تھی کافی دفعہ ایسا ہو جاتا وہ رات کو جب بازار وغیرہ جاتی ہو اپنے لینز لگانا بھول جاتی جسکی وجہ سے لوگ دور سے ہی اسے دیکھتے رہ جاتے

ایک تو پہلے ہی اتنی خوبصورت تھی اور باقی کی کمی اسکی آنکھوں نے پوری کر دی

www.kitabnagri.com

جبکہ دعا کی آنکھیں گرین کلر کی تھی وہ دونوں جب ساتھ ہوتی تو خوبصورتی کی اعلا مثال لگتی اس سال دونوں کا ستار ہوا اس سال شروع ہوا تھا

اناہیتا کی آنکھوں کے علاوہ بھی اس میں بہت سی خوبیاں تھی جو اسے سب سے الگ بناتی

## Posted On Kitab Nagri

اسکا دماغ باقی کے لوگوں سے دس گنا تیز تھا اور اسکے مقابلے میں دعادن رات محنت کرتی تب جا کہ اسکی دوسری پوزیشن اتی

جبکہ انامیتا صرف آخری دنوں میں ہی کتاب کھولتی اور فرسٹ ڈویزن لیتی انامیتا کی سننے کی حس بھی بے حد تیز تھی جسکی وجہ سے اکثر اسکے سر میں درد رہتا

یہ سال انامیتا کے لیے بہت بھاری شروع ہوا تھا کیونکہ اسکے ساتھ بہت عجیب قسم کے حادثے ہونا شروع ہوئے لیکن دعا اسے ہر موڑ پر ریلیکس کرتی وہ خود انامیتا کے ساتھ ہونے والوں حادثوں کی وجہ سے بے حد پریشان تھی

انامیتا کو کچھ بھی ہو جائے سب سے پہلے تو دعا کی جان پر بن اتی جسکا انامیتا بعد میں مزاق بناتی

انامیتا نے جلدی سے لینز لگائے اور دعا کے ساتھ باہر چل دی

دعا نے اس وقت تو تین کوٹ تو پہنے ہی ہونگے کیونکہ باہر برف باری ہو رہی تھی

جبکہ انانے صرف ایک ٹی شرٹ پہنی ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

گرمی تو بچپن سے ہی انوکو بے حد لگتی تھی جسکی وجہ اتنے برفیلے شہر میں بھی وہ ایسی چلا کر سوتی تھی

لیکن جب سے اسکا ستر ہواں سال شروع ہوا تھا تب سے اسے بے پناہ گرمی لگتی تھی جسکی وجہ سے اسکے بازو وغیرہ بھی خود ہی جھلس جاتے

## Posted On Kitab Nagri

اسکے زخموں کو دیکھتے ہوئے دعا نے اسکے کمرے میں دو اور اے سی کا اضافہ کروایا اب پتہ نہیں اگے کیا ہونے والا تھا

تسمیں جلد سے جلد اس لڑکی کو ڈھونڈنا ہے

نہیں شاہ میر زوردار چینیخ مار کے اٹھا وہ ایک مضبوط وجاہت سے بھرپور مرد تھا لیکن بچپن سے ہی خواب میں وہ بزرگ اتے جو ہمیشہ اسکی مدد کرتے تھے

لیکن بیچ میں بیچ میں اسے وہ لڑکی کی انکھیں بھی دیکھاتے تھے

ان انکھوں سے اسے عجیب سی چڑھوگی تھی لیکن وہ اپنی ہر ممکن کوشش کہ بعد بھی اسے ڈھونڈ نہیں پاتا تھا

ایسی انکھیں جو اسکی نیند کو کوسوں دور کر دیتی تھی سارا دن اسے تنگ کرتی تھی لیکن کیا وہ اسے ڈھونڈ پائے گا

میر کیا ہوا ٹھیک ہو فار یہ بیگم میر کی چینیخ سن کر جلدی سے بھاگ کر اسکے کمرے میں ای

جہاں وہ بیڈ پر پسینے سے شرابور بیٹھا تھا گوری رنگت سرخ ہوئی تھی

لیکن وہ کتنی مجبور تھی کہ وہ اپنے بیٹے کو چھو بھی نہیں سکتی تھی

شاہ میر کے روم میں بے پناہ ٹھنڈ تھی

تھوڑی دیر بعد ہی اسکے ہونٹ نیلے ہونا شروع ہو گئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

اپنے بیٹے کی ایسی حالت دیکھ کر اسکی آنکھوں میں ایک بار پھر آنسو آگے

اور جلدی سے کمرے میں لگے ہیٹر کو ان کیا

یس موم بس وہ خواب آج پھر آیا اس وجہ سے تھوڑا پریشان ہو گیا

میر نے مسکرا کر فاریہ بیگم کو تسلی دی لیکن وہ ماں تھی کیسے پر سکون ہو جاتی

ایک ہی تو بیٹا تھا پتہ نہیں وہ اتنا الگ کیسے تھا

وہ اکثر ہی ان سے سوال پوچھتا تھا لیکن انکے پاس اس سوال کا کوئی جواب نہیں ہوتا تھا

بچپن سے ہی اسے سکول نہیں بھیجا گیا گھر میں ہی سپیشل ٹیچرز کا انتظام کیا تھا

اپنے شوق کو پورا کرتے ہوئے اسنے سنگنگ کی راہ چنی جس میں اسنے دن دو گنی رات چگنی ترقی کی اور خود لوگوں

www.kitabnagri.com

سے دور رکھنے کی بے انتہا کوشش کی

مام آپ جا کر سو جائے مجھے بھی نیند آرہی ہے شاہ میر نے انکی سرخ آنکھیں دیکھ کر کہا

جبکے اسے بھی پتہ تھا اس خواب کے بعد اس نیند تو بالکل نہیں آنی تھی

فاریہ بیگم سر ہلا کر باہر چلے گی

انکے جانے کے بعد میر نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا جن میں ابھی تک بے تحاشہ ٹھنڈک محسوس ہو رہی تھی



## Posted On Kitab Nagri

میر نے آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کی کیونکہ صبح اسکا کنسرٹ تھا

-----

یار یہ لڑکی چیز کیا ہے اتنی سردی میں کچھ نہیں پہنا انو جیسے ہی ان لڑکیوں کے پاس سے گزری دونوں نے اُپس میں باتیں کرنا شروع کر دی

جو دعا کو تو نہیں لیکن انو کو صاف سنا دے رہی تھی لیکن اس نے ان دونوں کو ایسے اگنور کیا جیسے کچھ سنا ہی نہ ہو وہ سیدھا اپنے باس کے افس میں اینٹر ہوئی جو ان دونوں کا ہی انتظار کر رہا تھا

لیکن شاید آج کچھ زیادہ ہی ضروری کام تھا جو آج ان سے کچھ بھی نہیں کہا

دیکھو تم دونوں میری بات غور سے سنو انکے باس نے اپنی بات کا جلدی سے آغاز کیا

جس پر ان دونوں نے شرافت سے سر ہلایا

www.kitabnagri.com

آج فینس۔ بنگلیسٹ سنگر شاہ میر شہر یار کا کنسرٹ ہے تو تم دونوں کو اسکا انٹرویو لینا ہے آج تک بڑے بڑے سے لوگ بھی اسکا انٹرویو نہیں لے سکے

اگر تم دونوں اسکا انٹرویو لینے میں کامیاب ہوگی تو تم دونوں کا پروموشن پکا سمجھو یہ کام میں صرف تم دونوں کو دے رہا ہو کیونکہ آج تک میں نے جو بھی کام دیے ہیں چاہے مجھے تنگ کر کے ہی کیے ہو لیکن کیے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

تو جاؤں اور اپنا کام شروع کروں اسکا کنسرٹ شروع ہونے میں بس تھوڑی سی ہی دیر ہے

باس کا حکم ملتے ہی دونوں نے اپنا شرافت سے سامان پیک کیا

اور وہاں جانے کی تیاری کرنے لگی

دعا ہم تو کہتے تم اکیلے اندر چلی جانا تمہاری خوبصورت شکل دیکھ کر وہ خود بخود ہی انٹرویو دے گا کیونکہ تمہیں تو پتہ  
ہیں ہمیں وہ سائیکو بالکل بھی پسند نہیں ہیں

پتہ نہیں وہ سائیکو خود کو سمجھتا کیا ہے اللہ جی نے تھوڑی سی اواز اور شکل کیا پیاری دے پتہ نہیں خود کو سمجھتا کیا ہے  
انایتانے انتہائی بری شکل بنا کر کہا

جس پر دعا نے حیرت سے ٹوکا جسے تم تھوڑی سی کہہ رہی ہو دیکھا نہیں تم نے کتنا ہینڈ سم بندہ ہے ایسا لگتا ہے جیسے  
اس دنیا کا ہے ہی نہیں اور جب وہ بولتا ہے تو جیسے سب کو مسمرایز کر دیتا ہے

www.kitabnagri.com

اسکے تعریف کرنے پر انونے منہ چڑایا اور رخ پھیر گئی

دعا نے کچھ غلط بھی تو نہیں کہا تھا

شاہ میر کسی یونانی شہزادے سے کہی زیادہ خوبصورت تھا اتنا ہینڈ سم تھا کہ اسکے چہرے کی چمک کی وجہ سے ایک

منٹ تو بندہ اپنی نظریں ہی اسے نہ ہٹا پاتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ جب کنسرٹ میں پہنچے تو وہ لڑکے لڑکیاں بے تابی سے شاہ میر کا ویٹ کر رہی تھی  
دعا ہمیں سمجھ نہیں اتا آخر یہ لڑکیاں اس لڑکے پر مرتی کیوں ہیں  
انواک تو مجھے سمجھ نہیں ارہا ہیں آخر تم اس بیچارے کے پیچھے کیوں پڑگی ہو دے تانے تنگ کر کہا  
ارے تم نے دیکھا نہیں وہ کس طرح اپنی مغرور چال چلتے ہوئے سٹیج پر اتاھے جیسے پرستان کا شہزادہ ہو

انایتا کی بات ابھی جاری ہی تھی کہ سامنے سے شاہ میر اپنی مخصوص مغرورانہ چال چلتے ہوئے سٹیج پر ہاتھوں میں  
ہمیشہ کی طرح گلوں پہنے ہوئے اپنی تمام تر وجاہت چھ فٹ سے نکلتا قد چوڑے سینے کے ساتھ آیا اور مایک سمجھالا  
وہاں موجود ہزاروں لڑکیوں کی دلوں کی دھڑکنوں کو بڑھا دیا  
اور سبھی اسکے بے پناہ خوبصورت چہرے کی وجہ سے مسمرایز ہو گے

ہر جگہ شاہ میر شاہ میر کی آواز گونج رہی تھی لیکن سب سے بے نیاز اسنے اپنے گانوں کے بولوں کو گانا شروع کیا

faded song

کو اپنے انداز میں اس طرح گایا ایک پل کو تو انایتا بھی مسمرایز ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

دعا ہمیں کیا لگتا ہے اس بندے کے ہاتھ کالے ہیں دعا جو مست انداز میں اسے رکورڈنگ کرتے ہوئے ساتھ میں جھوم بھی رہی تھی انابتا کہ اس طرح کہنے پر جھٹکا کھا کر اسکی طرف مڑی

کیا مطلب دعا نے اسے گھورتے ہوئے کہا

ارے دیکھو نہ کبھی اسکی کسی تصویر یہ کسی بھی لایو کنسرٹ میں تم نے اسکے ہاتھوں کو دیکھا ہے مطلب ہمیشہ ہی گلوں پہنے رکھتا ہے

اور اسکا کلر بھی دیکھو لڑکیوں کے کلر کو بھی پیچھے چھوڑ گیا ہے مجھے لگتا ہے اس نے اپنے چہرے کی سرجری کروائی ہے اور جسم پر تو ویسے ہی اسکے کپڑے ہوتے ہیں

انابتا کے تفصیل سے بتانے پر ایک پل کو تو دعا بھی سوچ میں پڑ گئی کچھ بھی انواب ان باتوں کو چھوڑوں اور سونگ انجوائے کروں بعد میں اسکا انٹرویو بھی لینا ہے

www.kitabnagri.com

دعا نے کہتے ساتھ ہی اپنے آپ کو پھر سے اسکی طرف متوجہ کر لیا

تبھی انابتا کو ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی اسکے ارد گرد ہوا سر میں اچانک ہی بے تحاشہ درد ہونے لگا

دعا ہمیں پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے انابتا نے دعا کا کندھا ہلاتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

دعا پریشانی سے اسکی طرف مڑی اور اپنے ساتھ اے کیمرہ سے ریکورڈنگ کرنے کا کہہ کر اسے بھیڑ سے باہر نکال لای

انوشاید وہاں لوگ زیادہ تھے اسی وجہ سے گرمی کی وجہ سے ایسی حالت ہوئی تھیں

دعا نے موبائل کے کور سے ہوا کرتے ہوئے کہا

اور حیرت انگیز طور پر انامیتاد و منٹ بعد ہی بالکل نارمل ہوگی

ہاں شاید تم ٹھیک کہہ رہی ہو اسکا کنسرٹ ختم ہونے والا ہے ہم اسکے ہوٹل کی طرف جاتے ہیں جہاں اسنے تین دن کاٹے کیا ہے

تم باہر ہی اسکا انٹرویو لینے کی کوشش کرنا اگر کامیاب ہو جاؤ تو ہمیں کال کر دینا ہم واپس آجائے گے ورنہ پھر ہم کوشش کریں گے

وہ لوگ اس وقت سیٹج کی بیک سائیڈ پر تھے جو زمین سے کافی اونچا بنایا گیا تھا

www.kitabnagri.com

دعا نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اسکے مایک اور کیمرہ اسے پکڑایا

انوں نے کیمرہ پکڑتے ہی چھلانگ لگائی اور ہوٹل کی طرف مڑی

اسے اس طرح چھلانگ لگاتے دیکھ کر دعا نے اپنے دل پہ ہاتھ رکھا لیکن پھر اسے صحیح سلامت بھاگتے دیکھ کر

من ہی من میں اسے گالیاں سنائی انوا کثر ہی اپنی انہی حرکتوں سے دعا کو ہارٹ اٹیک دیتی رہتی تھی



## Posted On Kitab Nagri

انہی سوچوں میں وہ پیچھے کی طرف مڑی اور تبھی اسکا پاؤں مڑا اور پیچھے زمین کی طرف گرنے لگی

-----

تبھی کسی نے اسکا بازو پکڑا

دعا کی ڈر کی وجہ سے مکمل طور انکھیں بند تھی اور ادھی نیچے تھی اور ادھی اوپر تھی

اگر وہ نیچے گرتی تو فرش پر سیدھا اسکا سر لگنا تھا

وہ جو کوی بھی تھا لیکن اس بند آنکھوں والی پری کے چہرے میں کھو گیا تھا جس کے چہرے پر مکمل طور ڈر ہی ڈر چھایا ہوا تھا

تبھی دعا نے اپنی آنکھیں کھولی اور سامنے والے کو دیکھا جس نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے گرنے سے بچایا تھا

لیکن وہ اسکا چہرہ بالکل بھی نہیں دیکھ پارہی تھی کیونکہ اسکا چہرہ بلیک ہڈ میں چھپا ہوا تھا

تبھی ایک لڑکی وہاں کال سنتی ہوئی ای دونوں نے ہی اسکی آواز پر اسکی طرف دیکھا

وہ لڑکی جو شور کی وجہ سے سیٹج کے پچھلے حصے کی طرف ای لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر دلخراش چینخ اسکے منہ سے

نکی اور بنا کوی دیر کیے پیچھے کی طرف دوڑ لگادی

## Posted On Kitab Nagri

تبھی اسے شخص نے اس اوپر کی طرف کھینچا دے مانے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا پھر ادھر ادھر دیکھا لیکن اسے  
کوی چیز نظر نہیں ای جس سے کوی ڈرے

یہ لڑکی کیوں ڈر کر بھاگی تھی دعا کے پوچھنے پر سامنے والے نے ہڈ پیچھے کی طرف گرایا جس سے اسکا پورا چہرہ واضح  
ہو گیا

سامنے والے انتہائی حیرت سے اس لڑکی کی طرف دیکھا

لیکن دعا تو جیسے اسکے چہرے میں ہی کھوگی اتنا حسن گہری بولتی نیلی آنکھیں جن میں اسے اپنا پ صاف نظر رہا تھا  
مجھے کیا پتہ سامنے والے نے اپنی حیرت کو چھپاتے ہوئے کہا  
دعا نے بڑی مشکل سے اپنی نظر اس سے ہٹای اور اگے بڑھی

جیسے ہی پاؤں پر تھوڑا سا وزن رکھا ہلکی سے چیخ درد کی وجہ سے نکل گی درد اچانک اتنا شدت سے ہوا تھا کہ دعا وہی  
بیٹھتی چلے گی

www.kitabnagri.com

کنسرٹ ختم ہو چکا تھا شاہ ویر اپنے گارڈز کے ہمراہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا

اس پاس بے پناہ بھیڑ تھی اور وہ لوگ پھیڑ کو چیرتے ہوئے جارہے تھے

تبھی کسی لڑکی نے اسکا بازو اپنی طرف کھینچا

## Posted On Kitab Nagri

بازو کو کھینچنے سے اسکا جیکٹ بازو سے تھوڑا اوپر ہو گیا اور وہی اس لڑکی کا ہاتھ اسکے سفید بازو کو چھو گیا

گارڈ نے جلدی سے اسکا بازو چھڑوایا اور اسے کار میں بٹھایا

شاہ میر کے پورے بازو میں بے تحاشہ درد ہونا شروع ہو گیا

ہوٹل صرف دو منٹ کی دوری پر تھا لیکن درد اتنا تھا کہ ضبط سے اسکے جڑے بھینچ گئے اور انکھیں سرخ ہو گئی

جیسے ہی ڈرائیور نے گاڑی ہوٹل کے سامنے شاہ میر جلدی سے اتر ا اور اندر لفٹ میں اینٹر ہو کر اپنے کمرے کی

طرف بڑھا

انہو ہوٹل میں اینٹر ہوئی وہاں سے شاہ میر کے روم کا نمبر پوچھا

وہاں سے نمبر پتہ چلنے پر روم کے سامنے ای لیکن روم لاک تھا

انایتانے لاک کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ لاک نہیں کھولا اسنے ڈپلیکیٹ چابی سے بھی کھولنے کی کوشش کی

لیکن یہ روم شاید اس ہوٹل کا سپیشل روم تھا اسی وجہ سے وہ ڈپلیکیٹ چابی سے بھی نہیں کھلا

انایتانے دل سے اللہ پاک سے دعا کی کاش یہ لاک کھل جائے ورنہ اس گنجے نے اتنی انسٹ کرنی تھی جسکی کوی

حد نہیں

## Posted On Kitab Nagri

انایتا نے لاک کو چھوڑا اور واپس جانے کے لیے موڑی تبھی کلک کی آواز ای  
انو کو لگا جیسے یہ اسکا وہم ہو لیکن پھر بھی چیک کرنے کے لیے اسنے اہستہ سے ہاتھ بڑھا کر لاک کو گھوما  
لیکن حیرت سے انایتا کی آنکھیں حیرت سے پھٹنے کے قریب ہو گئی جب دروازہ کھل چکا تھا

how is that possible???

انایتا منہ ہی منہ میں بڑبڑای اور اندر داخل ہوئی  
تبھی قدموں کی آواز اسے نزدیک سے سنائی دی  
انوں نے جلدی سے چھپنے کے لیے کوی جگہ ڈھونڈی اس وقت اسکا دماغ ہی کام کرنا بند کر گیا  
اور جلدی سے صوفے کے پیچھے چھپ گئی  
www.kitabnagri.com

تبھی کمرے کے دروازے کھولنے کی آواز پھر بند ہونے کی  
اور جو کوی بھی اندر آیا تھا دھڑام سے نیچے گرا اور اسکے بعد کوی آواز نہیں آئی

انایتا نے جلدی سے اٹھ کر دیکھا تو شاہ میر الٹا گرا ہوا تھا زمین پر

انایتا جلدی سے بھاگ کر اسکی طرف آئی

## Posted On Kitab Nagri

جلدی سے اسکے منہ سے ماسک ہٹایا

اور اسکی ناک کے سامنے انگلی رکھ کر سانسوں کی رفتار جانی چاہی

شاہ میر کی سانسیں بہت اہستہ چل رہی تھی

انایتا نے گہرا کرادھر ادھر دیکھا لیکن اسے سمجھ کچھ نہیں ای

اگر یہ مر گیا نہ تو نام ہمارا ہی اے گا انایتا خود سے روہانسی اواز میں بولی

جلدی سے اسکے جیکٹ کی زپ کھولی اور اندر شرٹ کے پہلے دو بٹن کھولے تاکہ اسے ہوا لگے اور اسکی سانس لینے میں آسانی ہو

لیکن اسکی شرٹ کھول کر انایتا نے حیرت سے دیکھا کیونکہ اسکی پوری چھاتی پر زخم ہی زخم تھے

انایتا ایک قدم ڈر کر پیچھے ہوئی پھر تھوڑی دیر بعد ہمت کر کے اسکے پاس ای اسکے ہاتھ سے گلوں اتارے اسکے ٹھنڈے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر مسلنے لگے

اور اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا اسکے ہاتھ تھامنے کی دیر تھی انوکے پورے جسم میں ٹھنڈی لہر دوڑ گئی یہ اتنا ٹھنڈا کیوں ہو رہا ہے کہی مر تو نہیں گیا

اور اسی ٹائم شاہ میر نے اپنی آنکھیں کھولی اور سامنے بیٹھی لڑکی کے پریشان خوبصورت چہرے سے نظریں ٹکڑای



## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کو ایسا لگا جیسے گرماہٹ سی اسکے اندر بھرگی ہو وہ غصہ کرنا چاہتا اس انجان لڑکی پر جو یوں منہ اٹھا کر اسکے روم میں آگئی تھی

لیکن وہ چاہ کر بھی غصہ نہیں کر پار ہا تھا اسنے اپنے ہاتھ کو دیکھا جو اس لڑکی کے ہاتھ میں تھا

شاہ میر نے اسے دھکا دیا اور خود جلدی سے اٹھ کر بیٹھا

تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی شاہ میر نے غصے سے اس پوچھا

ارے عام طور پر تو لڑکی کہتی ہے تمھاری ہمت کیسے ہوئی ہمیں ہاتھ لگانے کی لیکن پہلی دفعہ کسی لڑکے کے منہ سے ہم نے یہ سنا ہے حیرت کی بات ہے نہ یہ انونے جیسے شاہ میر سے ہی سوال کیا

شاہ میر نے حیرت سے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا

تم یہاں کیسی آئی اور کیوں آئی اس دفعہ شاہ میر نے اپنا سوال پوچھتے ہو کہا

www.kitabnagri.com

تبھی شاہ میر کی نظر اپنے گریبان پر پڑی جو شرٹ کے بٹن کے کھلے ہونے کی وجہ سے صاف نظر آرہی تھی

میر جلدی سے اٹھا اور شیشے میں اپنے سینے کو دیکھا

لیکن سینے پر کسی بھی زخم کا نام و نشان تک نہیں تھا

شاہ میر نے اپنی پوری شرٹ کے بٹن کھول کر دیکھے لیکن کہی بھی کوئی زخم یہ کوئی نشان باقی نہیں تھا

## Posted On Kitab Nagri

انایتانے بھی شیشے میں نظر اتے اسکے عکس کو دیکھا جہاں اسکا سینا کسی بھی داغ یہ زخم سے پاک تھا  
یہ آپکے زخم اتنی جلدی کہاں چلے گئے انونے وہی کھڑے کھڑے شاہ میر سے سوال کیا  
یہی سوال تو شاہ میر اس لڑکی سے پوچھنا چاہتا تھا

پہلے تم بتاؤ تم کون ہو اور میرے کمرے میں کیا لینے ای ہو

شاہ میر نے تیز لہجے میں پوچھا

ہم تو بس اپکا انٹرویو لینے آئے ہیں اگر آپ نے انٹرویو نہیں دیا تو ہم میڈیا کو بتا دے گیں آپ جادو گر ہیں

انایتانے اپنی طرف سے اسے دھمکی دی اور اسے یقین تھا کہ شاہ میر اسے ضرور دھکے مار کر نکالے گا

لو انٹرویو شاہ میر نے اپنی شرٹ کے بٹن بند کیے اور وہی صوفے پر بیٹھ گیا

ہاں انایتانے اپنی پوری آنکھیں کھول کر شاہ میر کو اتنی آسانی سے مانتے دیکھ کر کہا

آآں ہمارا مطلب ٹھیک ہے مطلب ہم لیتے ہیں انایتا حیرت میں آکر پتہ نہیں کیا بولی جا رہی تھی

اور پھر جلدی سے اسکا انٹرویو لیا اور دروازے سے باہر آگئی لیکن شاہ میر نے اسے روکا تک نہیں عجیب بندہ ہے

## Posted On Kitab Nagri

انایتا جلدی سے اسی جگہ پر ای جہاں وہ دعا کو چھوڑ کر گی تھی

لیکن وہاں دیکھا تو دعا وہاں بیچ پر بیٹھی ہوئی تھی اور اسی بیچ کے اینڈ پر ایک بلیک سوٹ میں لڑکا بیٹھا ہوا تھا

اے تم کون ہو اور ہماری دعا کے پاس بیٹھنے کی ہمت کسی کی انایتا نے وہاں جاتے ہی اس لڑکے پر بھڑکننا شروع کر دیا

اور وہ بیچارہ حیرت سے منہ کھولے انایتا کو دیکھے جا رہا تھا

انوبات سنو ہماری دعا نے اسکا بازو اپنے طرف کھینچا اور اسے ساری بات بتائی اور یہ بھی بتایا کہ شاید اسکے پاؤں میں موج اگی تھی اسی وجہ سے اس سے اٹھا نہیں جا رہا تھا

اسی لیے انوکے آنے تک وہ لڑکا یہی بیٹھ گیا

انوکھسیانی تو ہوئی لیکن ظاہر نہیں ہونے دیا

دعا نے دوبارہ سے اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن وہ چاہ کر بھی کھڑی نہیں ہو پائی

میرا نام اذلان ہے اذلان نے اپنا گلا کھنکار کر کہا

جیسے یہ دعا نے تو مسکراتے ہوئے اسے دیکھا جبکہ انوکا انداز ایسا تھا جیسے کہہ رہی ہو تو ہم کیا کرے

جسے اذلان باخوبی سمجھ گیا لیکن ڈھیٹوں کی طرح وہی کھڑا ہو گیا

اور ایک جھٹکے سے دعا کو اپنی گود میں اٹھایا

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ ان دونوں کا اذلان کی حرکت پر منہ ہی کھل گیا  
انایتا بہن اب چلنا ہے یہ پھر میں دعا کو ہی لے جاؤں اذلان نے اسکے کھلے منہ کو دیکھ کر کہا  
ہمارا نام کیسے پتہ چلا تمہیں انو نے شکڑ ہو کر پوچھا  
تمہارے ہاتھ پہ لکھا ہوا ہے اذلان نے انکھ سے اسکے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا  
انایتا نے گڑ بڑا کر اپنی بازو کو سیدھا کیا

انو چل اچ یہ والی مووی دیکھتے ہیں اسکے ٹریلر بہت مزے کے ہیں  
اذلان دعا کو پہلے ڈاکٹر کے پاس لے کر گیا اور ابھی تھوڑی دیر پہلے اسے گھر میں چھوڑ کر گیا  
جبکہ وہ دونوں بس اسکی کاروائی دیکھتی ہی رہ گئی

ہاں چلو لگاتے ہی انایتا نے مووی کا نام سرچ کیا اور اسے پرو جیکٹر پر لگا کر لاؤنج کی ساری لائٹس اف کر دی  
مووی بہت مزے کی تھی سین بھی اچھے چل رہے تھے  
لیکن اچانک ہی مووی کا ساؤنڈ چینج ہوا اور ہورر ساؤنڈ انا شروع ہو گیا

## Posted On Kitab Nagri

صدا کی ڈرپوک انامیتا دعا کے ساتھ بالکل جڑ کر بیٹھ گئی

بہادر تو دعا بھی نہیں تھی لیکن انو سے زیادہ بہادر تھی

تبھی ایک دم سکرین پر چڑیل اُتی ہے جس سے دونوں کی دلخراش چینچ پورے لاونج میں گونجنے لگی

دعا نے اپنی چینچ رو کی اور انامیتا کے منہ پر ہاتھ رکھا

لیکن دعا کو ایسے محسوس ہوا جیسے اسکے ساتھ کوئی بیٹھا ہو

دعا نے ڈرتے ڈرتے اہستہ سے اپنی گردن گھوما کر اپنی سائیڈ پر دیکھا تو وہاں بلیک کپڑوں میں سچ میں کوئی بیٹھا ہوا تھا

جو اندھیرا ہونے کی وجہ سے صاف تو نظر نہیں آ رہا تھا لیکن کوئی اندھا بھی بتا سکتا تھا کہ وہاں کوئی بیٹھا ہے اور بہت

ہی مگن اندز میں مووی دیکھ رہا تھا

دعا کی تو سٹی گم ہو گئی تبھی انو نے تھوڑا سا اگے ہو کر دعا کے بائیں جانب دیکھا

ایک ساتھ دونوں کے گلے سے دلخراش چینچ نکلی

اور انامیتا وہی بیہوش ہو گئی

جبکہ دعا سے تو بھاگا بھی نہیں گیا کیونکہ پاؤں میں چوٹ جو لگی تھی

میں ہوا فلاں نے چینختی دعا کے منہ پہ ہاتھ رکھا



# Posted On Kitab Nagri

دعا نے انکھیں پھاڑ کر دیکھا تو وہ سچ میں اذلان ہی تھا

You scared me .

دعا نے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا

اسکی یہ ادا تو اذلان کے ہوش ہی اڑاگی

اب اسے ہوش میں لاؤں لیکن پہلے یہ بتاؤ تم اندر کیسے آے اور کب آے

جس پر اذلان بس پر اسرار سے مسکرا دیا

اور دعا نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

اذلان نے اپنے ہاتھ کی دونوں انگلیوں کو انابتا کے ماتھے پر رکھا

اسکے انگلیاں رکھنے کی دیر تھی انا ہستانے پٹ سے اپنی انکھیں کھولی اور بھوت بھوت چلانے لگی

انوکوی بھوت نہیں تھا وہ اذلان تھا دعانے نو کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے بتایا

اچھا اسکے کہنے پر انا بیتانے سکون کا سانس لیا لیکن یہ اندر کیسے آیا

ہاں بتاؤ دعانے بھی اپنا رخ اذلان کی طرف کیا

## Posted On Kitab Nagri

اذلان نے ان دونوں کے پوچھنے پر اپنا سر جھکایا

میرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے میں ایک فلیٹ میں کرایے پر رہتا تھا

لیکن تین مہینے سے اسکا رینٹ نہیں دیا تو اسنے دھکے مارے اور میرے سارے کپڑے پھاڑ کر مجھے فلیٹ سے باہر نکالا اسے بس اپنے رینٹ کی پڑی تھی یہ تو اسنے دیکھا ہی نہیں تھا

کہ میرے پاس کھانے پینے کے لیے بھی کچھ نہیں ہے اتنے دنوں سے بھوکا ہو

لیکن تمہارے کپڑوں سے کہی سے بھی نہیں لگتا کہ تم اتنے غریب ہو انونے اسکے کپڑے دیکھتے ہوئے کہا جو کوئی بھی بتا سکتا تھا کہ کپڑے برینڈ ڈھے

اس دن جب مجھے وہاں سے نکالا تھا تو کسی رحم دل شخص نے میرے اوپر رحم کھایا اور اپنے کپڑے مجھے دے دیے

بتاتے ہوئے اذلان کی آنکھوں میں آنسو بھی اگے تھے جسے دیکھ کر انو تو رونا شروع ہوگی

جبکہ دعا تو خود رنجیدہ ہوگی

www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں اذلان آج سے تم ہمارے چھوٹے بھائی ہو انونے اذلان کا سر اپنے کندھے پر رکھا

لیکن بہن میں تو تم سے چار پانچ سال بڑا ہی ہو اذلان نے اپنے آنسو پوچھتے ہوئے کہا حالانکہ اس وقت اسے اتنی ہنسی

ارہی تھی کوئی حد نہیں تھی اور اگر اسکے ماں باپ کو پتہ چل جاتا اذلان نے یہ کہا ہے

تو وہ سچ میں اسکے کپڑے پھاڑ کر اسے اپنے گھر سے دھکے مار کر نکالے گے

## Posted On Kitab Nagri

تو کیا ہوا اب تم ہمارے بڑے بھائی ہو انونے فوراسے عقلمندی کا ثبوت دیتے ہوے کہا

ہاں تم بھی میرے بھائی ہو دعانے بھی جلدی سے اپنا حصہ ڈالا

نہیں میرے لیے ایک ہی بہن کافی ہے اذلان ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر بولا

جس پردعانے نا سمجھی سے منہ بنا کر انکی طرف دیکھا جبکہ انونے اپنی مسکراہٹ چھپای

پھر انھوں نے اذلان کے لیے کھانا بنا کر کھلایا

اور دعا کا کمرہ اذلان کو دے دیا دعا تو انوکے ساتھ سونے سے ہی ڈر رہی تھی

اتنی ٹھنڈ میں جہاں باہر برف باری ہو رہی تھی وہاں انوکے ساتھ اے سی کے نیچے سونا

دعانے تین چار کمبل نکالے اور اپنے ڈالے اور سوگی

جبکہ اسے اتنے کمبل کے ڈالے سوتے دیکھ کر انونے برا سہ منہ بنایا

رات کا نجانے کونسا پہر تھا جب انوکو اپنی کمر میں بے تحاشہ درد محسوس ہوا

درد اتنا تھا کہ انوکے کی آواز تک نہیں ہل رہی تھی

دعا انونے ہمت کر کے دعا کو پکارا دعانے اسکی درد بھری آواز سنتے ہی جلدی سے انکھیں کھولی

کیا ہوا میری جان دعانے جلدی سے اسکے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں تھامتے ہوے پریشانی سے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

دعا ہماری کمر میں بہت درد ہو رہا ہے جیسے کوی خنجر سے کاٹ رہا ہو اور ہمیں کچھ گیلا گیلا سہ بھی محسوس ہو رہا ہے انوکھی آنکھوں سے تکلیف کی وجہ سے آنسو جاری ہوگی

انو تم الٹی ہوتا کہ میں دیکھو کیا ہوا ہے تمہاری کمر میں دعا کے کہنے پر انو بمشکل الٹی ہو کر لیٹی

جیسے ہی ان الٹی ہوئی دعا کی آنکھیں حیرت سے پھٹنے کے قریب ہوگی

کیونکہ انوکھی وایٹ شرٹ پوری خون میں بھری ہوئی تھی

دعا نے کپکپاتے ہاتھ اسکی شرٹ ہٹائی اور اوپر کر کے دیکھا

لیکن انوکھی کمر پر نہ تو کوی زخم تھا اور نہ کوی خون کا نشان دعا نے حیرت سے دوبارہ اسکی شرٹ کو دیکھا تو اسکی شرٹ کسی بھی خون کے نشان سے مکمل طور پر پاک تھی

دعا کیا ہے تم نے سار اور دایک چٹکی میں ختم ہوا نو خوشی سے اٹھی اور دعا کے گلے لگی

تبھی دعا کی نظر سفید بیڈ شیٹ پر لگے خون پر پڑی جو خود بخود ہوا میں اڑ گیا

www.kitabnagri.com

دعا کو ان سب پر یقین نہیں رہا تھا پھر اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹکا اور دونوں سونے کے لیے لیٹ گئی

شاہ میر ساری رات سو نہیں پایا اور صبح ہوتے ہی اس نے وہ اپنے بیڈ سے کھڑا ہو

لیکن حیرت انگیز طور پر ان اسکے کمرے میں ٹھنڈ زیادہ تھی

## Posted On Kitab Nagri

شاہ نے سر جھٹکا اور اپنے مینیجر کو کال کی اور اسے اس رپورٹر لڑکی کی ساری ڈیٹیلز لانے کے لیے کہا

ایک گھنٹے بعد اسکی ساری ڈیٹیلز اسکے سامنے تھی

اوہ تو یہ یتیم خانے میں پلی بڑھی ہے لیکن اس اردو کیسے بولنی اتی ہے شاہ میر نے خود سے ہی سوال کیا اور اپنا سر جھٹکا

شاہ میر نے دیکھا اسکی ڈیٹیلز میں اسکی آنکھوں کا کالر براؤن لکھا تھا جبکہ کل اس لڑکی کی آنکھوں کا رنگ بلیک تھا

حیرت انگیز طور پر شاہ میر کی طرح انہی کا بھی کوئی بلڈ گروپ نہیں تھا ایسا کیسے ہو سکتا ہے مجھے تو لگتا تھا صرف میں ہی واحد بندہ ہو جس کا کوئی بلڈ گروپ نہیں ہے لیکن یہاں تو ایک اور بھی ہے

اب تو اس لڑکی سے ملنا ہی پڑے گا اور دیکھتا کل جو میرے ساتھ ہوا تھا وہ صرف ایک اتفاق تھا یہ پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شاکر شاہ نے اپنے پاس نہایت مودبانہ انداز میں کھڑے شاکر کو پکارا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی سر

شاکر اس لڑکی کے گھرا بھی جا اور اس سے کہو کہ میں اس سے ملنا چاہتا ہوں لیکن کہنا کہ جاب کے لیے ملنا چاہتے

ہے ورنہ وہ نہیں اے گی شاہ نے مصروف انداز میں کہا

سر ایک بات پوچھو شاکر نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

ہاں پوچھو شاہ نے اسے اجازت دیتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

سر کیا آپ اس لڑکی کو جانتے ہیں شاکر کے پوچھنے پر شاہ نے نہ میں سر ہلایا  
تو سراپکو کیسے پتہ کہ اگر اس سے ایسے کہو گا کہ میرے سراپ سے ملنا چاہتے ہیں تو نہیں مانے گی شاکر نے اپنے  
ذہن میں مچلتا ہوا سوال پوچھا

جس سے شاہ میر ساکت ہوا سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ اگر وہ اسے نہیں جانتا تو اسے کیسے پتہ کہ وہ نہیں مانے گی  
تم سے جتنا کہا ہے اتنا کروں شاہ میر دل کی کیفیت کو چھپاتے ہوئے غصے سے بولا  
اسکے بولنے کی دیر تھی شاکر جلدی سے نود و گیارہ ہو گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انو تم ملنے باہر کوی آیا ہے دعا نے دروازے پر ہی کھڑے ہو کر انوکواواز لگای

یہ صبح صبح ہم سے ملنے کون اگیا انونے دروازہ کھولتے ہوئے پوچھا

سامنے ہی پچیس چھیس سال کا ایک لڑکا نہایت ہی تمیز سے کھڑا تھا

میم میرے سراپ سے ملنا چاہتے ہے شاکر نے جان بوجھ کر جواب والی بات نہیں اخیریکیھنا چاہتا تھا اسکے سر کا

www.kitabnagri.com

اندازہ کتنا درست تھا

کیا کہا تمھارے سر ہم سے ملنا چاہتے ہے نوکر نہیں ہے ہم کسی کی جو وہ بولائے گے ہم بھی لبیک کہتے

ہوئے بھاگے بھاگے جاے گے

انایتانے کہتے ساتھ ہی دروازہ اسکے منہ پر بند کیا

پتہ نہیں ان امیر لوگوں کے پاس تھوڑی سی دولت اجاے تو تو خود کہی کے بادشاہ سمجھنا شروع ہو جاتے ہے

## Posted On Kitab Nagri

انامیتا کی بڑبڑاہٹ جاری تھی جبکہ دعا خاموشی سے سنتے جا رہی تھی

اتنے میں اذلان بھی اگیا اذلان ناشتہ کروں دعا نے اسے بلایا

جبکہ اذلان تو اسکے بلانے پر ہی مر مٹا لیکن جانا ضروری تھا

نہیں اصل میں مجھے کچھ ضروری کام ہے میں شام تک واپس آ جاؤں گا

اذلان نے دونوں کی طرف دیکھ کر کہا اور انکے اثبات میں سر ہلانے پر باہر کی طرف چل دیا

انواج یونی جانا ہے نہ آج اسایمنٹ جمع کروانا ہے دعا نے انامیتا کو یاد کروایا

جس پر انامیتا ایک دم ہی کھانسی کا دورہ پڑا

لیکن میں نے تو اسایمنٹ بنایا ہی نہیں انونے پریشانی سے دعا کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی  
رہی

میں نے بھی نہیں بنایا دعا نے ہنستے ہوئے کہا جس پر دونوں کی ہنسی چھوٹی اور جلدی جلدی تیار ہونے لگی تاکہ  
جلدی جا کر اسایمنٹ بنالے

اذلان مسکراتے ہوئے آگے کی طرف بڑھ تو رہا تھا لیکن سوچوں کا دائرہ دعا کے گرد تھا جسے دیکھ کر اسکا دل الگ ہی  
دھڑلے پر دھڑکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اذلان تم اپنے مقصد سے بھٹک رہے ہو تمہیں انہیں ایک ماہ کے اندر ڈھونڈنا ہی ہے چاہے کچھ بھی ہو جائے انکی جان خطرے میں ہے

اذلان جو اپنی سوچوں میں مگن مسکراتے ہوئے جارہا تھا

اچانک ہی دماغ میں کسی کی آواز گونجی اذلان نے اپنی آنکھیں سختی سے بند کی اور جب کھولی تو اسکی آنکھیں لہورنگ کی تھی



سر میم نے اپ سے ملنے سے انکار کر دیا

شا کرنے ڈرتے ڈرتے ہوئے کہا

شا کر کیا میں جان سکتا ہو کہ تم نے میم سے کیا کہا کہ انھوں نے ملنے سے انکار کر دیا

شاہ میرے نے ایک ایک لفظ کو چبا چبا کر کہا

شا کرنے اسے بتایا تو ایک پل کے لیے شاہ میر بھی اپنے درست اندازے پر مسکرایا

تمہیں تو میں بتاتا ہوں تم اوں تو سہی واپس ہو ٹل شاہ نے مصنوعی غصے سے کہا جس کا اندازہ بالکل بھی شا کر کو نہیں تھا

اب وہی رکو اور مجھے بتاؤں کو وہ کہی جارہی ہے یہ نہیں اب میں خود ملکہ صاحبہ سے ملوں گا

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر اپنے گارڈز کے ساتھ یونی کے اگے کھڑا تھا جہاں بیس منٹ پہلے ہی وہ دونوں اندر گی تھی

جسکا اسے شاکر نے بتایا تھا

شاہ میر نے اپنے منہ پر ماسک لگایا اور سر پر کیپ پہنی باقی گارڈز کو باہر رہنے کا اشارہ کیا اور خود شاکر کے ساتھ اپنی

مغرور چال چلتے ہوئے اندر بڑھا

وہ مغرور بندہ اج ایک لڑکی کے سامنے مجبور ہو گیا کہ خود اس سے ملنے آیا

اسکی دو وجہ تھی اور دونوں کو ہی ماننے سے وہ انکاری تھا

یہ تو اگے دیکھنا کیا ہونے والا تھا

شاہ میر انیمیتا کی کلاس کی طرف جاتے ہوئے اسکے ری ایکشن کو سوچ رہا تھا کہ وہ اچھل کود کر اپنی خوشی کا اظہار

کرے گی

آخر کو اتنا بڑا سپراسٹار سپیشلی اس سے ملنے آیا ہے اور جب وہ اسے جاب کی افر کریں گا تو وہ اسی وقت جاب کے لیے

رضامند ہو جائے گی

شاہ میر جب انیمیتا کی کلاس میں پہنچا تو کلاس میں ٹیچر نہیں تھا

اگر ہوتا تو اسے کونسا فرق پڑنے والا تھا آخر کو شاہ میر شہر یار تھا اسے روکنے والا آج تک کوئی پیدا نہیں ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کو وہ تیسری رو میں ہی بیٹھی نظر آگئی جو زور و شور سے کچھ لکھنے میں مصروف تھی اسکی دوسری سائیڈ پر بیٹھی دعا بھی اتنی ہی تیزی سے لکھ رہی تھی

شاہ میر آرام سے اگے بڑھا اور اسکے ساتھ بیٹھ گیا منہ پر ماسک اور سر پر ٹوپی ہونے کی وجہ سے اسے کوئی نہیں پہچان پارہا تھا

انواپنے کام میں اتنی بیزی تھی کہ کوئی اسکے پاس بیٹھا ہے یہ تک محسوس نہیں ہوا  
ہیلو جب وہ خود سے اسکی طرف متوجہ نہیں ہوئی تھی تو آخر کار شاہ میر کو ہی اسے بلانا پڑا  
انایتانے اسکی آواز پر سر اٹھا کر سوالیہ انداز میں دیکھا

میں شاہ میر سپر اسٹار شاہ میر کو پہلی دفعہ اپنا تعارف کرواتے ہوئے بہت عجیب سی فیلنگ ای  
تو ہم کیا کرے انایتا کہتے ساتھ دوبارہ سے سینسل سے لکھنے لگی

جبکہ اسکے اتنے ٹھنڈے ری ایکشن پر شاہ میر حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھنے لگا

وہ تو شکر تھا ماسک تھا ورنہ کیا عزت رہ جاتی اسکی

وہ مجھے تم سے کوئی ضروری بات کرنی ہے جاب کے سلسلے میں شاہ میر نے اپنے انے کا مقصد بتایا

اچھا لیکن ابھی تو ہم بیزی ہے اگر ہم سے بات کرنی ہے تو پہلے یہ اسایمنٹ کمپلیٹ کروں انونے ایسے کہا جیسے وہ  
کبھی کی ملکہ ہو ایسا شاہ کو لگا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن ناجانے کیوں شاہ کو اسکا انداز بالکل بھی برا نہیں لگا

ورنہ آج تک کسی کی اتنی ہمت نہیں ہوئی کوی اس سے اس لہجے میں بات کرے لوگ تو اسکی آنکھوں میں دیکھنے سے ہے کانپ کر رہ جاتے تھے

اسکی آنکھوں میں ایک عجیب سی دہشت تھی جیسے اسکے ساری دنیا کو ختم کرنے کی بھی طاقت ہو اور یہاں یہ اس لڑکی نے پہلے اسے خود اس سے ملنے پر مجبور کیا

اور اب اسایمنٹ بھی بنوا رہی تھی واہ کیا کہنے ملکہ جی کے

انوں نے کہتے ساتھ ہی اسایمنٹ پیپر اسکے سامنے کر دیے اور وہ والے بھی جس سے وہ کاپی کر رہی تھی شاہ بس ہکا بکا اسے دیکھے جارہا تھا آخر چیز کیا ہے جو اپنے موبائل میں گھس چکی تھی

اور آخر اپنے گلوں اتارے اور تیزی سے لکھنا شروع کر دیا لیکن تھوڑی دیر بعد ہی پین پر برف جم چکی تھی

یہ پین نہیں چل رہا تبھی شاہ کی نظر انیستا کے سامنے پڑے دوسرے پین پر پڑی

www.kitabnagri.com

شاہ نے اسے پکڑنے کے لیے جیسے ہی ہاتھ بڑھایا تبھی انیستا اپنے موبائل میں گھسی اسکی آواز سن کر اپنا دوسرا پین دینے کے لیے ہاتھ بڑھایا اور جیسے ہی پین پکڑنے کی کوشش کی اسکے ہاتھ میں پین کی بجائے شاہ میر کا ہاتھ آیا

اور اس دن کی طرح ایک ٹھنڈی لہر اسکے جسم میں دوڑ گئی

شاہ میر تو تھا ہی اسی اڑ میں تھا کہ کب وہ اسکے ہاتھ لگائے اور وہ پتہ لگا سکے اس دن یہ صرف اتفاق تھا یہ کچھ اور



## Posted On Kitab Nagri

لیکن حیرت انگیز طور پر اسکے ہاتھ پکڑتے ہی شاہ کو نرم گرم سہ احساس ہوا جس سے اسے بے تحاشہ سکون ملا جو اسے دنیا کی مہنگی سے مہنگی میڈیسن سے بھی نہیں ملا

انایتانے ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑا اور اور بغیر کچھ کہے اپنے فون میں لگ گئی

شاہ میر نے تھوڑا سا ویٹ کیا اور اپنے ہاتھوں کو دیکھا پھر اپنے جیکٹ کی زپ کھول کر سینے کو دیکھا لیکن کسی بھی زخم کا کوئی نام و نشان تک نہیں تھا

بتا بوڑھیا وہ لڑکی کہاں ایک تیس پینتیس سالہ ادی نے ایک بار پھر اس بوڑھی جو کہ اسکی سوتیلی بہن بھی تھی اس پر ظلم کیا

اسی ایں مد سے کہ وہ اس لڑکی کا بتادے جسے تیرہ سال تک اسنے اپنے یتیم خانے میں رکھا

نہیں بتاؤں گی تم جیسے شیطان کو چاہے تم میری بوٹی بوٹی ہی کیوں نہ کر دوں وہ تو شکر تھا مجھے وقت پر ہی تمھاری گھٹیا سوچ کا پتہ چل گیا اور میں نے اسے اس فاونڈیشن سے ہی نکال دیا تاکہ وہ تمھاری شیطانیت سے محفوظ رہ سکے وہ بوڑھی عورت اتنی زخمی ہونے کے بعد بھی ہمت نہ ہارتے ہوئی جوش سے بولی

تو ٹھیک ہے میری اب میں اپنا کالا جادو استعمال کروں گا ابھی وہ اٹھارہ سال کی نہیں ہوئی مطلب میرا جادو اس پر اثر کر سکتا ہے

## Posted On Kitab Nagri

اور جس پر میرا جادو اثر کرے گا اسے اتنی تکلیف ہوگی اور اپنے شکار کو تو میں ہزاروں کی بھیڑ میں بھی ڈھونڈ سکتا

وہ شخص شیطانیت سے مسکرایا جس پر میری کا دل دھک سے رہ گیا

دیکھو تم اس معصوم بچی پر کوی ظلم مت کرنا میری نے اس روکنا چاہا لیکن وہ مکرہ ہنسی ہنستے ہوئے باہر چلا گیا

آخر کیوں نہ کرتا وہ ایک لڑکی جسکی پاورز کو حاصل کر کے وہ اس پوری دنیا پر راج کر سکتا ہے آخر اتنے سالوں کی محنت کے بعد بھی اسے کچھ نہ ملا

لیکن اس پر تو اپنا عمل ضرور کرے گا



Kitab Nagri

شاہ میر نے دس منٹ کے اندر اندر اسکا اسایمنٹ کمپلیٹ کر دیا تھا  
www.kitabnagri.com

اور انا بیٹا کے سامنے اسکے پیپر رکھے

ارے واہ تم نے تو بہت جلدی اسایمنٹ بنا دیا بڑی سپیڈ ہے

## Posted On Kitab Nagri

ہمیں تو لگا تھا کہ شاید تم پڑھے ہی نہیں ہو بس اپنی اس سڑی بوتھی میرا مطلب ہے شکل کی وجہ سے ہی شوخیاں مارتے ہو

شاہ میر کی تیز نظروں سے انایتانے جلدی سے اپنے لفظوں کو درست کیا

دیکھو اب میں نے تمہارا اسایمنٹ بھی کمپلیٹ کر دیا ہے تم اب میری بات سنو شاہ میر کے لہجے میں غصے کا عنصر صاف نمایاں تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بتاؤ انایتانے جلدی سے اپنی ٹون چیخ کی

دیکھو۔۔۔۔۔ اس سے پہلے شاہ میر کچھ کہتا کلاس میں ٹیچر داخل ہوا اور سب سٹوڈنٹس کو سائیلنس کا کہا

شاہ کی بات کو بیچ میں کوئی ٹوکے یہ بات اسے بالکل بھی برداشت نہیں ہوتی تھی اور نہ ہی آج ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کی آنکھوں کا رنگ یکنخت تبدیل ہوا غصے کی وجہ سے ہاتھوں سے برف نکلنا شروع ہو گئی تھی

شاہ میر کے ہاتھوں کا رخ اس ٹیچر کی طرف تھا صاف پتہ لگ رہا تھا اس وقت شاہ میر اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھا

کیا کر رہے ہو اگر تمہارے ہاتھوں کو اس کھڑے دیکھ کر سرنے سب سے پہلے تمہیں ہی بلانا ہے پھر کہتے رہنا ہم تو سپر اسٹار شاہ میر ہے



جیسے ہی انہی نے شاہ میر کے ہاتھوں کو پکڑ کر ٹیبل کے نیچے کیا

شاہ میر کی آنکھوں کا رنگ اسی وقت نارمل ہوا اور غصہ تو ایسے جیسے کبھی آیا ہی نہ ہو

وہ حیران تھا بے حد حیران آخر یہ لڑکی ہے کیا چیز جس کے پاس شاہ میر کی ہر پریشان کرتی چیزوں کا سلویشن ہے

## Posted On Kitab Nagri

ماں ہم جلدی اجاے گے ہم التجا کرتے ہے ہمیں جانے دیں ہم وعدہ کرتے ہے کہ ہم بہت جلد واپس اجاے  
گیں

الار ایٹا ہم جانتے ہیں اپکو دھرتی پر جانے کا بے حد شوق ہے لیکن اس دھرتی کے لوگ بہت بے رحم ہوتے  
ہیں

اپ جانتی ہو اس دھرتی ایک نہیں کافی زیادہ مخلوق رہتی ہے جن سے تم انسان بھی اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھتے  
ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو اپ تو پرستان کی شہزادی ہوا گرا پکو کچھ بھی ہو جاتا ہے تو پرستان سارا تباہ ہو جاے گا اپ سمجھنے کی کوشش کریں

ماں ہم جانتے لیکن ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اپنی طاقتوں کا استعمال کر کے انسانوں کی آنکھوں سے غائب رہے  
گے

## Posted On Kitab Nagri

لیکن الارا انسانوں کے علاوہ اپکو دوسری مخلوقات دیکھ سکتی ہے آپکے لیے اچھا ہی آپ وہاں نہ جائے

آپ اچھی طرح سے جانتی ہے ایک پری زاد کا انسانوں کی دنیا میں جانا خطرے سے خالی نہیں ہوتا ہے ملکہ نے شہزادی الارا کو روکنے کی بھرپور کوشش کی

لیکن آخر کار شہزادی الارا نے اپنی ماں کو منا ہی لیا

اور خود پر جوش انداز میں پرستان سے باہر نکلی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شہزادی الارا پرستان کی شہزادی ہونے کی وجہ سے بے حد طاقتور تھی ان میں عام پریوں سے کہی گناہ پاورز زیادہ تھی اور اتنی ہی زیادہ معصوم اور نرم دل تھی اگر شہزادی الارا کی اولاد آنے سے پہلے شہزادی الارا کو کچھ بھی ہو جاتا ہے تو پرستان اسی وقت تباہ ہو بر باد ہو جائے گا



## Posted On Kitab Nagri

شہزادی الارا کے پاس کوی جادو کی چھڑی نہیں تھی انکی ساری طاقتیں انکے جسم میں تھی

شہا نے انامیتا کا ہاتھ پکڑا اور ٹیچر کے سامنے ہی اسے لیکر باہر نکلا اور پچھلے حصے کی طرف جہاں اس وقت کوی نہیں تھا

اسکے عمل پر ٹیچر دعا اور پوری کلاس یہاں تک کے انامیتا بھی حیرت سے انکھیں پھاڑ کر دیکھ رہی تھی

میں اس زیادہ اور ویٹ نہیں کر سکتا اور یہ پہلی دفعہ ہے کہ شاہ میر نے کسی بات کے لیے انتظار کیا ہوا شاہ میر نے اسکا ہاتھ چھوڑا اور اسے اپنی عادت بتای

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس پر انونے اپنا غصہ دبا کر اسے بات شروع کرنے کا کہا

اسکے انداز تو کسی مہاراجہ سے کم نہیں ہے انامیتا نے اپنی بھڑاس دل میں ہی نکالی

## Posted On Kitab Nagri

دیکھو تمہیں میری سیکٹری کی جوب کرنے ہوگی اور سیلری جو تمہیں اس جوب میں مل رہی جو تم پہلے کر رہی ہو اس سے پانچ گنا زیادہ ہوگی اور اگر تم اور بھی بڑھو انا چاہو تم میں بڑھا سکتا ہو جتنی تم کہوں گی

تم نے ہمیں پاگل سمجھا ہوا ہے جو ہم تمہاری بھدی سی افر کو قبول کریں گے انا بیتانے غصے سے شاہ میر کو گھورا جو پیسے کے لالچ میں پتہ نہیں اس سے کیا کرو انا چاہتا تھا

شک تو اسے پہلے ہی تھا لیکن آج اسکی حرکت پر اسکا دماغ کھول کر رہ گیا

دیکھو تم غلط سمجھ رہی جو تم مطلب لے رہی ہو وہ نہیں ہے میرا شاہ میر نے جب دیکھا وہ غلط سوچ رہی ہے تبھی اپنی پوزیشن کلیئر کرنے کی کوشش کی

www.kitabnagri.com

غلط تو تم سمجھ رہے ہو ہمیں غلط لڑکی سمجھ کر انا بیتانے اپنی بات کہی اور کلاس کی طرف بڑھ گی

تمہیں تو میں اب اپنے طریقے سے مناؤں گا ویسے لڑکی ٹکڑ کی ہے

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر پہلی دفعہ اپنی زندگی میں ہارا تھا لیکن وہ اپنی پر پھر بھی مسکرا رہا تھا

اذلان چلو ارج ہم تمہیں شاپنگ پر لے جاتے ہیں تمہارے پاس پہننے کے لیے کپڑے نہیں ہے نہ انونے اذلان کو کہا

جو ٹھریوں کی طرح بری طرح سے دعا کوتاڑنے میں مصروف تھا

ہاں چلو میں تو تیار ہو اذلان نے مسکراتے ہوئے کہا لیکن نظریں ابھی بھی دعا کے اوپر تھی

www.kitabnagri.com

پھر تینوں شاپنگ کے لیے نکل گے

سر میم ابھی کسی لڑکے کے ساتھ گھر سے نکلی ہے شاکر جیسے شاہ نے کھڑا کیا تھا انوکے گھر کے باہر کھڑا کیا تھا تاکہ اسکی ایک ایک پل کی خبر دے سکے

## Posted On Kitab Nagri

کس لڑکے کے ساتھ شاہ میر کی آنکھیں اسی وقت سرخ ہوئی اسے اتنا غصہ کیوں اڑھا تھا یہ بات وہ بھی نہیں جانتا تھا

تم انکے پیچھے جاؤ اور دیکھو وہ کدھر جا رہے ہیں پھر مجھے بتاؤ میں ابھی اتنا ہو شاہ نے کہتے ساتھ ہی کال کٹ کی

اور اپنے کمرے سے باہر نکلا۔۔۔۔۔

شاہ جب شاپنگ مال پہنچا جس کا پتہ شاہ نے بتایا تھا تو دیکھا انوسچ میں کسی لڑکے کے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

یہ دیکھ کر شاہ میر کا خون ہی کھول گیا لیکن کنٹرول کرتے ہوئے اگے بڑھا

اذلان جو مزے سے دعا اور انوکو کوئی چٹکلا سنا تے ہوئے اگے بڑھا رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اسکے سر میں اچانک ہی شدید درد ہوا اور ایک اواز اسکے کانوں میں گونجنے لگی

اذلان جہاں بھی اک سیکنڈ کی بھی دیر کیے گھراؤں اذلان کو اسی وقت پتہ چل گیا کہ کوی تو ضروری بات ہے جسکی وجہ سے اسکی ماں اسے بلارہی ہے

انومجھے ایک میرا دوست ابھی پارکنگ میں دیکھا ہے میں ابھی اس سے مل کر اتا ہوا اس سے پہلے کے وہ وہاں سے چلا جائے



اذلان نے کہتے ساتھ ہی بغیر انکا جواب سنے بغیر ہی پارکنگ کی طرف بھاگا

پچھلے سے دونوں ہی اسکے عجیب بیسیوپر کندھے اچکا کر اگے بڑھ گئی

## Posted On Kitab Nagri

اذلان جلدی سے پارکنگ میں آیا وہاں کوی بھی نہیں تھا اور ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے وہاں سے غائب ہو چکا تھا اور  
اگلے ہی لمحے اپنی ماں کے سامنے کھڑا تھا

ماما بھی ایک انکل یہاں سے غائب ہوئے تھے وہ بچی جو اپنی گاڑی میں بیٹھی کھلونوں سے کھیل رہی تھی ایک دم  
سے اذلان کے غائب ہونے پر ڈر کر انکھیں بند کر کے رونے لگی اور تھوڑی دیر بعد جب اسکی ماں کے آنے پر  
ڈرتے ڈرتے انھیں بتایا

اذلان کتنی دفعہ کہاں ہے اس طرح اچانک میرے سامنے مت آیا کروں میں ڈر جاتی ہو

ماں اپ بھی نہ اپنے بیٹے سے ہی ڈر جاتی ہے اچھا چلے جلدی بتائے مجھے کیوں بلایا ہے

www.kitabnagri.com

اذلان انکے بارے میں ایک بات پتہ چلی ہے جسکی مدد سے ہم انھیں جلد ڈھونڈ سکتے ہے

جی ماما پلیز جلدی بتائے پھر صفائے اسے وہ سب بتایا جو ابھی عقیل صاحب نے اسے بتایا



## Posted On Kitab Nagri

ماما یہ باتیں تو سچ میں کام کی ہے میں سچ میں ان سے انہیں ڈھونڈ سکتے ہے

اور ایک اور بات بیٹا بہت اگے جا رہے ہو صفا نے اذلان کے کان کھینچتے ہوئے کہا

ماما کیا ہے مجھے شرم ارہی ہے اور اگلے پل صفا کا ہاتھ ہوا میں ہی رہ گیا کیونکہ اذلان بھائی صاحب جا چکے تھے

یہ لڑکا کسی دن مجھے ہارٹ اٹیک دے کر رہے گا صفا نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

ماما میں دادا کے پاس جا رہا ہوں اذلان ایک دم انکے سامنے آیا اور اپنی بات کہی اور پھر سے چلا گیا جبکہ صفا صرف نفی میں گردن ہی ہلا سکی

دعا دوسری شوپ میں اپنے لیے کچھ سردیوں کے کپڑے خریدنے گی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ انو اپنے لیے اور اذلان دونوں کے لیے خرید رہی تھی

تب کسی نے انتہائی سختی سے اسکا ہاتھ میں پکڑا ٹھنڈک کا احساس ہوتے ہی انوکو پتہ چل چکا تھا کہ وہ شاہ میر ہے

شاہ میر نے اسکا ہاتھ پکڑا اور چینجنگ روم میں لایا اور اسے دیوار کے ساتھ لگا کر اپنا ماسک اتارا اور دونوں بازوؤں  
اسکے ارد گرد رکھے

کیوں تم میرے کیا لگتے ہو جو میں تمہارے سوال کا جواب دوں انونے اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

ورنہ شاہ میر کی آنکھوں اور لہجے کی سختی سے انوسہی معنوں میں ڈر گئی تھی

بتاؤں کون ہے شاہ میر نے اپنے ہاتھ کا مکنا کر دیوار میں مارا جس سے اس جگہ سے دیوار ٹوٹ چکی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ب۔ب۔۔ بواے فرینڈ۔۔۔۔۔ انامیتانے کپکپاتے لہجے میں جھوٹ بولا کیونکہ اگر وہ سچ بولتی ہے تو شاہ میر اسکے اور سرچڑھے گا

اچھا بہت جلد اسکا بھی انتظام ہو جائے گا شاہ میر سفاکیت سے کہتے ہوئے اپنا ماسک منہ پر لگایا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف کھینچ کر لایا

سب لوگ انھیں ہی دیکھ رہے تھے لیکن شاہ میر کو کسی کی پروا تھوڑی تھی

اور اپنی گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر اندر بٹھایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہاں دعا پہلے سے ہی موجود تھی لیکن کسی نے دعا کے سر پر گن رکھی ہوئی تھی لیکن اسے بندے کا منہ مکمل طور چھپا ہوا تھا

شاہ میر کے بیٹھتے ہی شاہ کرنے اگے بڑھادی

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میران دونوں کو لے کر اپنے ہوٹل کے روم میں لایا

دعا کے سر پر گن ابھی بھی رکھی ہوئی تھی جس سے دعا کے چہرے کی ہوایں ماں اڑ رہی تھی

اور انو تو سانس بھی ڈر ڈر کر لے رہی تھی ارے دونوں صدا کی ڈرپوک جو ٹھہری

د۔ دیک۔ دیکھو تم ہم۔۔ ہماری د۔۔ دعا کو جانے دوں انامیتا کو لگا کہ گن کے ڈر سے دعا مرنے والی ہے تو وہاں  
بیٹھے شاہ میر سے کپکپاتے لہجے میں کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے جانے دوں گا تمہیں بھی جانے دوں گا لیکن جو جاب والی بات تھی اسے ماننا ہو گا شاہ میر نے اپنے کام کی  
بات کہی

جس پر انامیتا نے سیکنڈ بھی دیر کیے بغیر معصومیت سے اثبات میں سر ہلایا

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے اسکی معصوم شکل دیکھ کر اپنی ہنسی چھپای

شاہ شہانے شاہ کو اشارہ کیا جس پر وہاں نکل گیا اور دو منٹ بعد واپس کمر میں آیا تو اسکے ہاتھ میں کچھ پیپرز تھے

شاہ نے پیپرز لا کر شاہ کو پکڑاے میر نے پیپرز پکڑے اور اٹھ کر انامیتا کے پاس آیا

یہ پیپرز ساین کروں ورنہ اپنی دعا کو ہمیشہ کے لیے بھول جانا شاہ نے ایگریمنٹ پیپرز انامیتا کے ہاتھ میں پکڑاے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

انامیتا نے کپکپاتے ہاتھوں سے وہ پیپرز پکڑے

انامیتا کی نظر جیسے ہی پیپرز پڑھے ایک دم سے اپنی جگہ سے اٹھی

## Posted On Kitab Nagri

یہ یہ تو نکاح کے پیپر زھے انا میتا نے غصے بے بسی اور نجانے کون کون سے جذبات کے تحت کہا اور انکھیں تو دعا کی بھی حیرت اور خوشی سے پھٹ چکی تھی لیکن کچھ کہہ نہیں سکی ارے سر پر گن جو موجود تھی

-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com



Posted On Kitab Nagri

whatsapp \_ 0335 7500595

اذلان جب عقیل صاحب کے کمرے میں گیا تو وہ اپنی عبادت میں مصروف تھے اور چہرے پر حد سے زیادہ نور تھا جو دیکھنے والے کو محویت کر دیتا تھا

اذلان کچھ پتا چلا ان دونوں کا عقیل صاحب اسکی موجودگی کو محسوس کرتے ہوئے بند آنکھوں سے ہی بولے

دادو جن لڑکیوں پر مجھے شک تھا وہ نہیں ہے وہ تو حد سے زیادہ ڈرپوک ہے اور انکے اندر ایسی کوی بھی پاور یہ کوی خاص بات نہیں ہے جن سے مجھے لگے کہ وہ وہی ہے

اذلان یہ بات کیوں نہیں سمجھ رہے ہو ہماری شہزادی کی پاور زتب تک عیاں نہیں ہوگی جب تک وہ اور ہمارا شہزادہ جزلان ایک پاکیزہ بندھن میں نہ بندھ جائے

اور ابھی تک وہ اٹھارہ سال کی نہیں ہوئی ہے

## Posted On Kitab Nagri

بہت سے دشمن ہماری شہزادی کے تعاقب میں ہے انکے اٹھارہ کے ہونے سے پہلے ان پر کالا جادو بھی اثر کر سکتا ہے انکی جان بھی خطرے میں ہو سکتی ہے

لیکن دادو میں پہچانوں گا کیسے انھیں

اذلان ہمارے شہزادے کو ہم دیکھ چکے ہیں لیکن ہماری شہزادی کے گرد کسی نے حفاظتی دائرہ بنایا ہوا ہے جس سے کوئی بھی جادو یہ کسی بھی طریقے سے ہم انکوں نہیں ڈھونڈ سکتے ہیں یہ بات ہماری شہزادی کے لیے بے حد فائدہ مند ہے کیونکہ اگر وہ کسی دشمن کے قریب بھی ہو گئی تو وہ اس بات کا پتہ نہیں لگا سکے گے

اور دوسری بات شہزادی کے جسم میں کسی بھی جگہ ہاتھوں پر چہرے ٹانگوں پر یہ پھر گردن میں ہیروں سے انکا نام لکھا ہو گا

اور جب جب انکی طاقت ان پر حاوی ہو گی ان ہیروں میں چمک اجاے گی جس سے کسی بھی انسان کے زخم کو ٹھیک کر سکتے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

اور ہماری شہزادی اور شہزادے کے جسم میں ایک طاقت ایسی بھی ہوگی کہ کوی بھی زخم ایک منٹ سے زیادہ نہیں رک سکتا ہے

اور باقی باتیں ہم اچکوبعد میں بتائے گے اور جائے اپنا کام کریں لیکن اپنے مقصد سے بھٹکنا اپکا مقصد نہیں ہے

عقیل صاحب نے کہتے ساتھ اپنی انکھیں بند کر لی اور اذلان بھی واپس شاپنگ مال میں آیا لیکن وہ دونوں اسے کبھی نہیں دیکھی



ہم ان پیپر زپر سائن نہیں کریں گے اناپیتا نے غصے سے شاہ میر سے کہا

انوپاگل ہوگی ہوساين کردوں دعائے خوشی سے پاگل ہوتے ہوئے کہا ایک تو اتنا بڑا سپراسٹار اسکا جیجوبننے والا ہے اور اوپر سے انوپاگل ہوگی ہے جو انکار کر رہی ہے

## Posted On Kitab Nagri

دعا یہ تم کہہ رہی ہو کہ میں پیپر زپر ساین کردوں اور غنڈے سپراسٹار کا کروچ بچھو کمینے انسان سے نکاح کر لوں

شاہ میر اتنے پیارے پیارے ناموں پر حیرت سے منہ کھول کر اسے دیکھنے لگا

جبکہ دعا نے اپنی بے ساختہ آنے والے قہقہے کو روکا

دعا میرا مطلب یہ ہے دیکھو انھوں نے میرے سر پر گن رکھی ہے سوچوں اگر غلطی سے یہ جان بوجھ کر یہ میرے اوپر گولی چلا دے تو میرے تو ٹکٹ کٹ گئی نہ دعا نے روہانسی آواز میں کہا

www.kitabnagri.com

پھر گواہوں کی موجودگی میں نکاح کی رسم ادا کی گئی لیکن انہیں ایتنا کہ لیے یہ صرف ایک کنٹریکٹ ہی تھا

شاہ میر نے شاہ سے دونوں کو باحفاظت گھر چھوڑنے کا کہا

## Posted On Kitab Nagri

اذلان گھرایا تو دیکھا کہ دعا کا خوشی سے چہرہ سرخ ہوا تھا جبکہ انا بیتابے انتہا غصے میں لگ رہی تھی

ایک منٹ اذلان وہ جوا بھی پوچھنے والا تھا کہ اتنا سناٹا کیوں ہے ایکدم سے دعا کی اواز پر وہی رکا

لاونج کے دروازے میں اینٹر ہوتے ہیں تو وہاں ایک پاسورڈ دینا پڑتا ہے جو صرف مجھے اور انوکو ہی پتہ ہیں تو تم بتاؤ تم باہر سے اندر کیسے رہے ہو دعا نے اس دن سے نوٹ کی ہوئی بات پوچھی

جس پر اذلان بری طرح سے گڑبڑایا

Kitab Nagri

اس دن جب انوک نے پاسورڈ لگایا تو میں نے دیکھ لیا تھا اذلان نے بھونڈا سہ عذر تراشا اب وہ کیا بتاتا کہ اسے تو ان پاسورڈز کی ضرورت ہی نہیں پڑتی ہے وہ ٹھوس سے ٹھوس چیز کے اندر سے بھی باسانی گزر سکتا ہے

لیکن تم تو گیٹ کے باہر تھے اس بار انا بیتا بھی سب کچھ بھول کر اذلان کی کلاس لینے کے لیے تیار ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

وہ میں تم لوگوں کے پیچھے ہی اندر آ گیا تھا اس وجہ سے پاسور ڈدیکھ لیا اب تم دونوں میرے اوپر شک کر رہی ہو اور انو ایسی ہوتی ہے بہنیں جو اپنے بھائی پر ہی شک کرنا۔۔۔۔۔ مجھ سے تو کچھ بولا ہی نہیں جا رہا ہے

خیر اگر تم دونوں کو میرے اوپر اتنا ہی شک ہے تو ٹھیک ہے میں ہی چلا جاتا ہوتا کہ تم دونوں کے شک کرنے کی کوئی گنجائش ہی باقی نہ رہے اذ لان نے تو امو شنل بلیک میلنگ کی تو حد ہی کر دی

نہیں اذ لان کیسی باتیں کر رہے ہو تم ہمارے بھائی ہو ہم بھلا کیوں شک کریں گے ہم نے تو بس ایسے ہی پوچھا

انامیتا بیچاری اذ لان کی باتوں سے امو شنل بلیک میل ہو بھی گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو تم سیڈ مت ہوا ج ہم تمہیں باہر ہوٹل میں ڈنر کے لیے لے کر چلتے ہیں دعا نے بھی اپنی خفت مٹانے کے لیے کہا

پہلے تو اذ لان نے انکار کر دیا پھر ان دونوں کے فورس کرنے کی وجہ سے انکے ساتھ چل دیا



## Posted On Kitab Nagri

اس وقت مکمل طور پر باہر اندھیرا ہوا تھا

انوں نے ڈرائونگ سیٹ سمجھالی اور اپنے فیورٹ ریستورنٹ کی طرف گاڑی بڑھادی

انہوں نے کافی انجوائے کیا اور کھانا کھا کر پارکنگ کی طرف بڑھے جب انامیتا کو یاد آیا کہ وہ گاڑی کی چابی تو ٹیبل پر ہی بھول آئی ہے

وہ اندر کی طرف دوبارہ بڑھنے لگی تو اذلان نے اسے منع کیا اور پھر خود اند کی طرف بڑھ گیا

www.kitabnagri.com

تبھی انامیتا کو اپنے جسم میں کچھ الگ سا محسوس ہوا

انامیتا نے اپنا ہاتھ اگے کیا جس پر اس کا نام لکھا ہوا تھا لوگ اسے ٹیٹو سمجھتے تھے لیکن ایسا کچھ نہیں تھا یہ بچپن سے ہی انامیتا کے ہاتھ پر لکھا ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اور اس وقت ایسے لگ رہا تھا جیسے اسکے ہاتھ پر ہیروں سے وہ نام لکھا ہوا

انایتا یہ تم اتنا زیادہ شاین کیوں کر رہی ہو دعا جواد ہر ادھر دیکھ رہی تھی

جیسے ہی انوپر نظر پڑی حیرت سے ششدر رہ گئی

ایسے لگ رہا تھا جیسے انوکے پورے جسم سے روشنی پھوٹ رہی ہو

Kitab Nagri

انایتا تو خود رونے والی ہو گئی انوپتہ نہیں ہمیں کیا ہو رہا ہے اور ہمیں کچھ الگ سے بھی محسوس ہو رہا ہے

ارد گرد کے لوگ ان کی طرف متوجہ ہو رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

دعا نے انامیتا کا ہاتھ پکڑا اور جلدی سے دوسری چابی سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اسکے اندر انوکو پیچھے بٹھایا اور اپنی جیکٹ اتار کر انامیتا کو پہنائی تاکہ اسکے جسم سے نکلنے والی روشنی کچھ تو کم ہو لیکن وہ روشنی تھی کہ بجائے کم ہوتی اور زیادہ بڑھنے لگی

اتنے میں اسے اذلان اتادیکھای دیدونوں کی پریشانی اور بڑھ گی

کہ وہ اذلان کو کیا جواب دے گی

یا اللہ انامیتا کے جسم کی روشنی گھر پہنچنے تک ختم ہو جائے دعا نے انکھیں بند کر کے دل سے دعا مانگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور جیسے ہی اس نے اپنی انکھیں کھولی تو انامیتا بالکل ہی نارمل تھی

دونوں نے خوشی سے چینخیں ماری

## Posted On Kitab Nagri

مامیہ دولڑکیاں تھا جن میں سے ایک لڑکی اچانک ہی اتنا زیادہ شاین کرنا شروع ہو گی جسے پتہ نہیں کیا ہو

اذلان جو پار کنگ کی طرف ا رہا تھا اسکے کانوں میں اوازیں پڑی مطلب جنہیں وہ ڈھونڈ رہا تھا وہ یہی کہی ہے اذلان نے بے تابی سے ادھر ادھر دیکھا لیکن اس کو ی بھی نظر نہیں آیا



تبھی اسے انوار دعا کی چینخیں نظر آئی

اذلان ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے انکے پاس پہنچا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا تم دونوں ٹھیک ہو اذلان نے پریشانی سے کہا

ہاں وہ ہمیں سوڈا لے ملے تھے اسی وجہ سے خوشی سے چینخے دعا نے جلدی سے بات بنای اذلان نے نفی میں سر ہلایا اور پھر دیکھا تو دونوں گاڑی کے اندر تھی

## Posted On Kitab Nagri

چابی تو میرے پاس تھی تم دونوں اندر کیسے گی اذلان نے حیرت سے پوچھا

دعا کے پاس ڈپلیکیٹ چابی تھی انونے بتیسی نکال کر بتایا

اور اس دفعہ دعا نے ڈرائونگ کی اور گھر کی طرف چل دیے

شاہ میر کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا ایک انجانی سی خوشی تھی جو اسے مسرور کر رہی تھی

وہ اس لڑکی کو مکمل طور پر بھولا چکا تھا

www.kitabnagri.com

اسی خوشی میں اسکی آنکھ لگ گئی

شاہ میر تمہارے اندر بہت سی طاقتیں ہے انھیں پہچانوں خود کو پہچانوں اور اپنی شہزادی کی حفاظت کروں

## Posted On Kitab Nagri

اگے ہونے والے شہزادے ہو تم دوسروں کے دماغ کو پڑھنے کی کوشش کروں تم میں عام انسان نہیں ہوا نہیں  
پہچانوں جو شہزادی کو مارنے کے پیچھے پڑے ہے

ہوا سے زیادہ تیز تم بھاگ سکتے ہو کوشش کروں اور اپنی شہزادی کو محفوظ کروں

شاہ میر ایک جھٹکے سے اٹھاں اج اتنے دنوں بعد وہ نورانی چہرے والے بزرگ دیکھای دیے

لیکن وہ کیا بتا رہے تھے اس کچھ سمجھ نہیں رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ عام انسان نہیں ہے س میں طاقتیں ہے پتہ نہیں کیا کیا بتانے کی کوشش کر رہے تھے

تبھی اس کی نظر دوسری سائیڈ کے ٹیبل پر پانی کے گلاس پر پڑی



## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے ویسے ہی اپنا ہاتھ اگے کیا اور سوچا کہ یہ گلاس خود بخود اسکے ہاتھ میں آجائے

شاہ میر کے ہاتھ تو تب کانپے جب وہ پانی کا گلاس اگلے ہی پل اسکے ہاتھ میں تھا

شاہ میر نے اسے واپس رکھنے کا سوچا تو وہ گلاس خود بخود اپنی جگہ پر واپس چلا گیا

اور اسی طرح اسے نے باقی سامان کو بھی اپنے ہاتھ کے اشارے سے کبھی ادھر کبھی ادھر کرنے لگا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ میر کو حیرت کے ساتھ خوشی بھی ہو رہی تھی

مطلب وہ بزرگ سچ بتا رہے تھے

شاہ میر نے باقی ایکسپیریمینٹ صبح کرنے کا سوچا اور سونے کی کوشش کرنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

دعا اور انامیتا جیسے ہی اپنے کمرے میں پہنچی انامیتا ایک بار پھر سے شاین کرنا شروع ہوگی

اور تھوڑی دیر بعد خود ہی ختم ہوگی

دونوں ہی حیرت سے انکھیں پھاڑ کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگی

اور دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگی

www.kitabnagri.com

دعا یہ ہمارے ساتھ ہو کیا رہا ہے انونے تھوڑی دیر بعد پریشانی سے پوچھا

انوکچھ نہیں ہو رہا تم کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہو اوں سوتے ہیں دعا نے بات کو ٹالتے ہوئے کہا اور نہ وہ خود حقیقی  
معنوں میں پریشانی ہوگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

انوں نے اپنے لینز اتارے اور آنکھوں میں ڈراپس ڈال کر بیڈ کی طرف بڑھی

انجسٹے تھا اسی لیے دعا اور انوکا ٹھننے کا ارادہ بالکل بھی نہیں تھا

تبھی انوکا پاس پڑافون چنگھاڑنے لگا



www.kitabnagri.com

انوں نے نمبر دیکھے بغیر کان سے لگایا

ابھی تک ہوٹل کیوں نہیں پہنچی اگے سے کوئی انجان آواز ای جس سے انوکے فوراً سے پوری آنکھیں کھلی

کون اور کیا مطلب ہے انوں نے حیرانی سے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

واہ ایک دن کے شوہر کو بھول گئی اپنی جاب پر شاہ میر نے اسکی یادداشت پر افسوس کیا

نہیں میں نہیں ارہی اور ویسے بھی آج سنڈے ہے اسی لیے ہر کام سے چھٹی ہوتی ہے انونے اسکی آواز کو پہچانتے ہی  
بیزاری سے کہا

لگتا ہے کانٹریکٹ پیپر کو تم نے ٹھیک سے نہیں پڑھا اس میں صاف صاف لکھا ہے کہ تمہیں میری ہر بات مانتی  
ہوگی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ورنہ تم دس لاکھ ڈالر مجھے ایک بات سے انکار کرنے پر دوں گی

شاہ میر نے اسے یاد دلایا

انونے اسی وقت فون کاٹا اور انتہائی بیزاری سے واش روم میں گھسی

## Posted On Kitab Nagri

باہر اکریڈی ہوئی اور لینز لگائے اسکا کوئی ارادہ نہیں تھا دعا کی نیند خراب کرنے کا اور خود کار کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گئی

اگلے دس منٹ بعد وہ ہوٹل میں پہنچ چکی تھی

اور شاہ میر کے کمرے کے باہر دستک دی دروازہ کھلتے ہی اسکی پہلی نظر شاہ میر پر پڑی جو شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے بال بنا رہا تھا



اور کہی جانے کے لیے مکمل طور پر ریڈی تھا

www.kitabnagri.com

ہیں اگر یہ وہاں کھڑا ہے تو دروازہ کس نے کھولا خیر یہ دروازہ ہی خراب ہے جو اس دن بھی اپنے آپ ہی کھل گیا

انوسر جھٹکتے ہوئے اگے بڑھی

## Posted On Kitab Nagri

اگر تم کہی جا رہے تھے تو ہمیں کیوں بلایا

انوں نے اپنی پاکٹس میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا

انامیتا تم پاگل ہو اتنی سردی میں صرف ایک ٹی شرٹ پہن کرای ہو شاہ میر نے حیرت سے اسے شیشے میں دیکھتے ہوئے کہا



دعا اٹھی تو اسے انامیتا کہی بھی نظر نہیں ای

دعا کو پتہ تھا کہ وہ شاید کہی باہر چلے گی ہو لیکن اسکے جلدی اٹھنے پر اسے بے حد حیرت ہوئی

دعا کو اس وقت بے حد بھوک لگی ہوئی تھی اسی لیے منہ دھو کر سیدھا کچن میں ای



## Posted On Kitab Nagri

جہاں اذلان پہلے سے ہی موجود کچھ بنانے کی کوشش کر رہا تھا

اوہ اج تم کھانا بنا رہے ہو دعا نے خوشگوار حیرت سے اسے دیکھ کر کہا

ہاں اذلان نے مسکرا کر اسے جواب دیا

دعا سے وہی کھڑے ہو کر ٹیک لگا غور سے دیکھنے لگی

اذلان اسکی نظروں کو محسوس تو کر ہی رہا تھا لیکن انجان بن کر اپنے کام میں مصروف رہا

www.kitabnagri.com

اچانک ہی اذلان اسکے بے حد نزدیک آکر کھڑا ہو گیا

دعا کی سانسیں وہی رک گئی اور زبان نے کچھ بھی بولنے سے

## Posted On Kitab Nagri

انکار کر دیا

اذلان گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا ایسے جیسے کوی پیسا پانی کو دیکھ رہا ہو

اذلان اس کے بے پناہ خوبصورت آنکھوں میں خود کو ڈوبتا ہوا محسوس کر رہا تھا

انامیتا جی اپ میری سیکریٹری ہے تو آج سے مجھے کہاں جانا ہے میرا کس جگہ پر کنسرٹ ہے ان سب کی ڈیٹیلز آج ہی سے آپ کے پاس ہوا کریں گی اور اسکے علاوہ میرے بڑے فاسٹ لنچ ڈنر سب کچھ آپ کے ذمہ ہوگا

اور یہاں تک کہ میرے کمرے کی صفائی بھی آپ ہی کریں گی

شاہ میرا سے ایک ایک کر کے اسے سارے کاموں کو گنوا دیا

جس پر انامیتا کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا لیکن مجبوری یہ تھی وہ کچھ کہہ نہیں سکتی تھی

اتنے میں شاہر بھی اگیا اور اسنے بتایا کہ ہوٹل کے باہر گاڑی بالکل تیار تھی

## Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ کنسرٹ کے لیے نکل چکے تھے

انامیتا کے منہ کے زاویے ابھی تک بگڑے ہوئے تھے جسے دیکھ کر شاہ میر نے بمشکل ہی اپنی ہنسی روکی ہوئی تھی

انامیتا شاہ میر کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی ہوئی تھی

شاہ میر نے اپنے ہاتھ سے اپنے گلوں کو اتارے اور پاس بیٹھی انامیتا کا ہاتھ تھاما

اسکے ہاتھ پکڑنے کی دیر تھی انامیتا نے خونخوار نظروں سے اسکی طرف دیکھا اور اپنے ہاتھ کو واپس کھینچا

لیکن شاہ میر نے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت کو اور مضبوط کیا

شاہ میر کو لگا جیسے اسکا ہاتھ تھامنے سے اسکے اندر طاقت سی اگی ہو یہی محسوس تو انامیتا کو بھی ہوا تھا لیکن اسنے اپنے

غصے کے جذبات میں دبا دیا

دیکھو ہمارا ہاتھ چھوڑ دوں ورنہ ہم نے تمہیں گاڑی سے نیچے پھینک دینا ہے

انامیتا نے غصے سے اپنی ناک پھلا کر کہا جس پر بے ساختہ شاہ میر کا دلکش قہقہہ نکلا ایک پل کے لیے تو انامیتا بھی

اسکے دلکش قہقہے میں گم ہو گئی

شاہ میر نے دوسرے ہاتھ سے اسکے بالوں میں ہاتھ ڈالا اور اپنی طرف کھینچا

یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ انامیتا کو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کا چہرہ اسکے اتنے نزدیک تھا کہ اسکی سانسیں اسے اپنے گالوں پر محسوس ہو رہی تھی اور بے ساختہ پلکوں کی جھالرو کو گرا دیا اسکی حرکت پر شاہ میر مسکرایا اور اسکی ناک کے ساتھ اپنی ناک کو مس کیا

انابتا کے پورے بدن میں بجلی سی دوڑ گئی

تبھی اسکی نظر اپنے ہاتھ پر گئی جہاں ایک بار پھر سے ڈایمنڈ شاین کرنا شروع ہو گئے

انابتا دو مصیبتوں کے ایک ساتھ آنے پر مکمل طور پر گھبرا گئی اور اپنے ہاتھ کو اپنی کمر کے پیچھے کر لیا تاکہ شاہ میر نہ دیکھ سکے

شاہ میر نے دیکھا کہ وہ کوی ری ایکٹ نہیں کر رہی ہے تو اہستہ سے پیچھے ہوا

اسے تو وہ لڑتی جھگڑتی ہی اچھی لگتی ہے ایسے خاموش نہیں کیونکہ ایک وہی تو تھی جو اسکے سامنے بولنے کی ہمت رکھتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اذلان نے اپنے ہاتھ سلیب سے ہٹا کر اسکی کمر کے گرد باندھے اور تھوڑا بہت فاصلہ بھی ختم کیا

دعا کی سانسیں تو سینے میں ہی اٹک گئی تھی

ہممممم کچھ بولو گی نہیں ویسے تو بہت بولتی ہو اذلان نے اسکے کان کے پاس جھک کر کہا اور ساتھ ہی اسکی کان کی لو کو

اپنے لبوں سے چھوا

## Posted On Kitab Nagri

دعا نے ہمت کر کے اسے پوری طاقت سے دھکادیا اور اپنے کمرے کی طرف بھاگی  
جبکہ اذلان نے اپنے بے خود ہو جانے پر سر پر ہاتھ پھیرا  
مام اپنے پوتے پوتیوں کو دیکھنے کے لیے تیار ہو جائیں اپکی بہو تو بہت جلد ماننے والی ہے

-----

اس لڑکی کے اٹھارہ سال کے ہونے میں بس کچھ ہی دن ہے

ہمیں جو کرنا ہے وہ بہت جلد کرنا ہوگا

لیکن صاحب اگر ہم اسکے اوپر کالا جادو کرتے ہوئے تو ہمیں اس سے فائدہ کیا ہوگا

ہا ہا ہا ہا یہی تو تم لوگوں کو نہیں پتہ اس لڑکی میں دودو شاہی خاندانوں کا خون ہے اور وہ الگ الگ مخلوقات کا اور

اوپر سے دونوں طرف سے ہی شہزادی ہے

تم نہیں جانتے ایک شاہی خاندان کے خون میں کتنی طاقت ہوتی ہے

اور سالوں پہلے جب انکے خاندان پر وار ہوا تھا تو سب نے اپنے خاندانوں کو محفوظ کرنے کے لیے ساری طاقتیں

اس سترنگی آنکھوں والی شہزادی میں منتقل کر دی

## Posted On Kitab Nagri

اب دن کے بارہ بجنے والے ہے جادو شروع کروں وہ لڑکی خود ہماری طرف کھینچنا شروع ہو جائے گی لیکن اگر وہ اٹھارہ سال کی ہو جاتی ہے تو کوئی بھی جادو چاہے وہ سب سے زیادہ طاقت ور ہی کیوں نہ اس شہزادی کے اوپر اثر نہیں کریں گا

ہم اسے برای کی طرف کھینچے گئیں-----

اسکے کہتے ساتھ ہی اسکے چمچوں نے اپنا کام شروع کر دیا



It's a beautiful feeling

What we got deep inside

We got a flame that will last forever

Together you and I

Such a rush of emotions

There's no way we can push it away

'Cause they'll never tear our love apart

Our bond will never break

## Posted On Kitab Nagri

Do you believe in the power

Of everlasting love

We can make it if we stay together

Our love is just enough Promise me this forever

We'll always stay this way

We can start at the end of time

And do it all again

Oh my love

I'm all yours

And there will never be another one

'Cause I'm eternally yours

My heart's a flame

And it's burning in your name





## Posted On Kitab Nagri

Even through the sands of time

My love will always grow

And I won't let go

No matter if you're near or far

Our bond will never break

Promise me this forever

We'll always stay this way

We can start at the end of time

And do it all again

Oh my love

I'm all yours

And there will never be another one

'Cause I'm eternally yours



## Posted On Kitab Nagri

My heart's a flame

And it's burning in yourname

Even through the sands oftime

My lovewill always grow

And Iwon'tlet go

(It's a beautifulfeeling)

(We've got deep inside)

And therewill never be anotherone

'Cause I'meternally yours

My heart's a flame

(Such a rushof emotions)

Burning in yourname

(We can't push it away)



## Posted On Kitab Nagri

Even through the sands of time

My love will always grow

My eternal love...

شاہ میر کی دلکش آواز نے پورے ماحول پر اپنا قبضہ جمایا ہوا

سبھی اس مغرور شہزادے کو دیکھ رہے تھے لیکن وہ تو صرف اپنی بیوی کو دیکھ رہا تھا

انامیتا خود بھی دل ہی دل میں اسکی آواز کو داد دے رہی تھی

وہاں موجود ہر لڑکی کا خواب شاہ میر کو حاصل کرنے کا تھا لیکن وہ تو صرف اپنی شہزادی کو حاصل کرنا چاہتا تھا

سونگ کے ختم ہونے پر وہاں موجود ایک ایک بندے نے چیخ چیخ کر اسکی آواز کو سراہا یا اور وہ بھی اپنا حق سمجھ کر

اس وصول کر رہا تھا

شاہ میر جو انامیتا کو ہی دیکھ رہا تھا ایک دم سے چونکا کیونکہ انامیتا اگے چلی جا رہی تھی

اور اگے تھوڑی دور روڈ تھا جس پر بے تحاشہ گاڑیاں رواں دواں تھی

شاہ میر نے اپنا سر جھٹکا وہ کوئی چھوٹی بچی تھوڑی تھی جو روڈ پر چلے جاتی لیکن اسے عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی

گارڈز کے ہمراہ سٹیج سے اتر اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

لیکن انامیتا ہنوز اپنی پوزیشن پر ایسے ہی سیدھے چلے جا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کوی بھی کہہ سکتا تھا کہ اس وقت وہ لڑکی اپنے حواس میں نہیں تھی

شاہ میرا گے بڑھا اور تیز تیز چلنے لگا اور ساتھ ساتھ انامیتا کو اوازیں دینے لگا

لیکن وہ تو کسی کو سنی نہیں رہی تھی

شاہ میر کی جان تو تب نکلی جب انامیتا نے روڈ پر اپنے قدم رکھے اور اگے بڑھی

وہ شاہ میر سے کافی دور تھی

تبھی شاہ میر کے ذہن میں رات والا خواب گونجا

کہ وہ ہوا سے بھی تیز بھاگ سکتا ہے شاہ میر نے انکھیں بند کی اور اگلے ہی پل وہ انامیتا کے پاس تھا شاہ میر کو لگا جیسے وہ بھاگا نہیں ہو بلکہ غائب ہوا ہو لیکن ابھی اس سب کے لیے اسکے پاس وقت نہیں تھا

شاہ میر نے واپس انکھیں بند کی تو وہ لوگ اس وقت سیٹج کے پچھلی طرف تھے

پاگل ہوگی ہو اندھی تھی جو اگے بڑھی جا رہی تھی

شاہ میر کے دل کی دھڑکنیں ابھی بھی بہت زیادہ تیز تھی

لیکن انامیتا نے کوی جواب نہیں دیا بلکہ چپ چاپ دوبارہ سے اگے بڑھنے لگی

شاہ میر نے حیرت سے اسے دیکھا جو بالکل پاگل لگ رہی تھی

شاہ میر نے اس کا رخ اپنی طرف کیا اور مکمل طور پر اسے جھنجھوڑا

## Posted On Kitab Nagri

اسکے جھنجوڑتے ہی انابتا ایک دم سے ہوش میں ای اور اپنا سر پکڑا جو بے تحاشہ بھاری ہو رہا تھا

شاہ میر کو ایسا لگا جیسے وہ کسی گہری نیند سے جاگی ہوئی ہو

ہم یہاں کیسے اے انابتا نے آنکھیں بند کر کے اپنے بھاری ہوتے سر کو سمجھالا اور اگلے ہی پل وہ شاہ میر کے بازوؤں میں جھول گئی

شاہ میر نے بے حد پریشانی سے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھایا ج جو ہوا بالکل ہی غیر متوقع تھا

انابتا کے ہاتھ پر ڈایمنڈ پھر سے جگمگانا شروع ہو گئے لیکن شاہ میر کا دھیان بالکل بھی اسکی طرف نہیں تھا

شاہ میر اسے ہوٹل میں لانے کی بجائے انوکے فلیٹ میں لے آیا

اور بیل بجای تھوڑی دیر بعد ہی اسی لڑکے نے دروازہ کھولا جیسے دیکھ کر اسکی آنکھوں میں مرچیں بھرنیں لگی

انوکو کیا ہوا اذلان نے پریشانی سے شاہ میر سے پوچھا

لیکن شاہ میر نے کوئی جواب نہیں دیا اور انوکو اسی طرح گود میں اٹھائے اندر کی طرف بڑھا

جبکہ اذلان نے حیرت سے اس الٹی کھوپڑی والے کو دیکھا

تم ہو کون اور انوکو ادھر دوں اذلان کو اچانک ہی بے تحاشہ غصہ آیا اور انوکو اس سے لینے لگا

یہی سوال اگر میں پوچھوں تو تم ہو کون جو میں انابتا کو تمہیں دوں

شاہ میر نے سرخ آنکھوں سے الٹا اس سے ہی سوال پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ اسکی آنکھوں کا رنگ بدلتے دیکھ کر اذلان کے سر پر دھماکے ہوئے

جزلان اسکے منہ سے بالکل ہی ہلکی سی سرگوشی نکلی

نہیں یہ میرا وہم بھی تو ہو سکتا ہے اذلان نے اپنا وہم سمجھا لیکن حقیقت کو کون بدل سکتا ہے

میں انوکا بھائی ہوا اس دفعہ اذلان نے نرمی سے جواب دیا

جبکہ شاہ میر کے سر منوں بھاری وزن اتر گیا آنکھوں کا رنگ اسی وقت نارمل ہو گیا اور تھوڑا شر مندہ بھی ہوا وہ کیا سے کیا سمجھ بیٹھا تھا

اُس اوکے لیکن انوکو کیا ہوا ہے اسے شر مندہ دیکھ کر اذلان نے بات بدلی

پتہ نہیں اچانک ہی بیہوش ہو گئی اتنے میں دعا بھی باہر سے اوازیں سن کر کمرے سے باہر ای

انوکو کیا دعا نے روہانسی اواز میں پوچھا کچھ نہیں ہوا بس ویسے ہی تھوڑا سہ بیہوش ہو گیا ہے

اذلان نے دعا کو تسلی دینے کے لیے لٹے سیدھے الفاظ بولے

جس پر پریشانی والی سچویشن میں بھی شاہ میر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

شاہ میر نے انوکو صوفے پر لٹایا اور ڈاکٹر کو کال کرنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں میرا جادو ناکام نہیں ہو سکتا ہے کس میں ہے اتنی طاقت جو میرے جادو کے اثر کو توڑ سکے

تم لوگ جاری رکھو اپنا کام اب میں وہ کروں گا جس کی میں نے کوشش کی تھی کہ میں نہ کروں

لیکن میں پاورز چاہتا ہوں اور اس کے لیے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے میں کروں گا

ان طاقتوں کے لیے میں نے اپنے جگری دوست اپنی پیاری بہن سب سے دشمنی مول لی اپنی قربانیوں کا میں ضائع

نہیں جانے دوں گا

تم لوگ شروع کروں میرے پاس صرف چند دن ہے وہ سفاکی سے بولتے ہوئے اپنا چلا شروع کرنے لگا

-----

تھوڑے سے انتظار کے بعد ڈاکٹر اچکی تھی

سب سے پہلے اسے انامیتا کا بلڈ پریشر چیک کیا

لیکن وہ سوئی اگے ہی نہیں بڑھ رہی تھی ڈاکٹر خود پریشان ہو گیا

ای تھینک میری مشین خراب ہو گئی ہے

میں انھیں انجیکشن لگا دیتی ہو تھوڑی دیر بعد انھیں ہوش آجائے گا

ڈاکٹر خود حیران تھی ابھی تو وہ صحیح سلامت مشین کو لای تھی جلدی سے انجیکشن لگایا اور چلتی بنی

پچھلے سے وہ حیران پریشان ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ گئے



## Posted On Kitab Nagri

کافی دیر تک بھی بھی انامیتا کو ہوش نہیں آیا تو سبھی کو ہی پریشانی ہونے لگی

اتنے میں فاریہ بیگم کی کال ای جنہوں نے ارجنٹ میر کو گھر بلایا تھا

میر نے ان دونوں کو انوکھا خیال رکھنے کا کہا اور اسکے ہوش میں آنے کی اطلاع دینے کا کہا اور چلا گیا

اذلان تم انامیتا کو کمرے میں لیٹا دوں دعا نے پریشانی سے کہا تو اذلان نے اثبات میں سر ہلایا اور انوکھوں میں اٹھا کر کمرے کی طرف بڑھا

بیڈ پر سے لٹا کر کمبل ٹھیک کیا

دعا نے کمرے کے سارے اے سی اون کر دیے جس پر اذلان نے حیرت سے دعا کی طرف دیکھا

دعا تم پاگل ہو گی ہو اس ٹھنڈ لگ جائے گی باہر بھی موسم خراب ہو تمہیں ہیٹر چلانا چاہیے اذلان نے پریشانی سے دعا کو ڈانٹتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

نہیں اذلان دعا ہم سے تھوڑی الگ ہے ویسے بے تحاشہ گرمی لگتی ہے جسکی وجہ سے گرمی کی وجہ سے اسکے ریش ہو جاتے ہیں

برف باری ہوتی ہے تب جا کہ انامیتا اتنی نارمل رہتی ہے تم کیا انامیتا کو کبھی جیکٹ پہنے دیکھا ہے

اذلان کے اوپر ایک ایک کر کے انکشاف ہو رہا تھا کیا اسکا شک سہی تھا یہ پھر یہ صرف ایک اتفاق ہے

## Posted On Kitab Nagri

دعا کھانا بنانے کے لیے باہر چلے گی جبکہ اذلان کافی دیر اناپیتا کو دیکھتا رہا پھر دعا کی مدد کرنے کے لیے باہر چلا گیا

ان کو اپنے پورے جسم میں کانچ چبھتے ہوئے محسوس ہوئے

ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کا پورا جسم زخمی ہو لیکن انہیں کھلنے سے انکاری تھی

اناپیتا نے ہمت کر کے اپنی انہیں کھولی اور ارد گرد دیکھا

تو اپنے آپ کو اپنے بیڈ پر پایا تبھی اسکی نظر اپنے ہاتھ پر پڑی جہاں کانچ چبھے ہوئے تھے

اور ہاتھ میں سے خون نکل رہے تھے

ایک دلخراش چیخ اناپیتا کے گلے سے نکلی

دعا اور اذلان کھانا بنا رہے تھے جب انہیں انوکھی چیخ سنائی دی

دونوں ہی سیکنڈ کی دیر کیے بغیر اسکے کمرے کی طرف بھاگے

دعا تو دروازے پر ہی رک گئی کیونکہ پورے کمرے میں کانچ ہی کانچ پھیلا ہوا دعا احتیاط سے اگے بڑھی لیکن پھر

بھی اسکے پاؤں میں کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چھب گئے

لیکن پھر بھی پروا کیے بغیر روتی ہوئی اناپیتا کی طرف بڑھی

اور اسے اپنے حصار میں لیا اذلان ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر کمرے سے سارے کانچ کے ٹکڑوں کو غائب کیا

اور میر کو فون کیا

## Posted On Kitab Nagri

انایتا کے دونوں ہاتھوں میں بری طرح سے کانچ چبھے ہوئے تھے اور جبکہ منہ پر بھی کچھ خراشیں تھیں  
جن سے تھوڑا تھوڑا خون نکل رہا تھا

اذلان نے جیسے ہی میر کو فون کیا اور دوسرے ہی پل اپنے دادا کے کمرے کے باہر کھڑا تھا جس طرح ایک بھائی  
اپنی بہن کے لیے پریشان ہوتا ہے ٹھیک اسی طرح اذلان ایک بھائی کی طرح پریشان تھا  
اذلان نے روم کونا کیا اور اجازت پاتے ہی اندر کی طرف بڑھا

میر بے حد خوش ہوا جب اسے پتہ چلا کہ انایتا کو ہوش آگیا ہے  
فارہ بیگم کو میر کے نکاح کے بارے میں پتہ چل چکا تھا جس پر انہوں نے بے حد ناراضگی کا اظہار کیا اور ہنوز  
ناراض تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ شہریار صاحب اپنے بیٹے کی خوشی کو دیکھ کر کافی خوش تھے  
میر نے اپنی موم کو بعد میں اچھے سے منانے کا فیصلہ کیا اور اگلے پل وہ دعا کے فلیٹ میں موجود تھا جہاں سے انوکے  
رونے کی آوازیں آرہی تھیں

شاہ میر پریشانی سے کمرے کی طرف بڑھا  
لیکن وہاں کا ماحول دیکھ کر اسکے ہوش ہی اڑ گئے

## Posted On Kitab Nagri

انابتا شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر روتے ہوئے اپنے منہ اور ہاتھوں کے زخم کو دیکھ رہی تھی جبکہ اسے روتا دیکھ کر دعا خود بھی روتے ہوئے اسے چپ کروانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی یہ کیسے ہو شاہ میر حیرت سے سوال کرتے ہوئے اگے بڑھا اور انوکو سینے میں بھینچا

اسکی جان ہی نہیں نکلی بس ورنہ انابتا کی حالت دیکھ کر اسکی دھڑکنیں ایک پل کے لیے ساکت ہو گئی تھی

شاہ میر نے جیسے ہی انابتا کو اپنے گلے لگایا اسکے ہاتھ پر موجود اسکا نام ایک بار پھر سے روشن ہو گیا ہمیں خود نہیں پتہ یہ کیسے ہوا ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی میں اور اذلان کچن میں گے تھے تبھی انوکے چیخنیس کی آواز ای اور دیکھا تو یہ سب ہوا تھا دعا نے روتے ہوئے بتایا

انوکے وہ جان سے زیادہ پیار کرتی تھی اسکی حالت انوکے سے زیادہ دعا کو تکلیف دے رہی تھی

-----  
Kitab Nagri

دادو کالے جادو کو کوی توڑھے اذلان سیدھا اپنی بات پر ایسا  
www.kitabnagri.com

ہر چیز کا توڑھے اذلان لیکن تم جس کی بات کر رہے ہو وہ بہت بڑا جادو گرھے

جس نے اپنے کالے جادو کے ذریعے بہت سے جنوں کو اپنے قید میں کیاھے

دادو کچھ تو ہوگا اسکا توڑوہ بہت تکلیف میںھے اور مجھے لگتاھے وہی ہماری شہزادیھے اذلان نے اپنے شک کو عقیل صاحب کے سامنے رکھا

## Posted On Kitab Nagri

دیکھو اذلان اگر تمہیں صرف لگ رہا ہے تو اس سے کچھ نہیں ہو گا وہ ہماری شہزادی ہے

اسکی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے لیکن فلحال اسکا کوئی توڑ نہیں ہے

اگر وہ عام انسان ہے تو شاید کے وہ مر جائے لیکن اگر وہ ہماری شہزادی ہے تو اسے مقابلہ کرنا ہو گا وہ اتنی کمزور نہیں ہو گی کہ اسکا مقابلہ نہ کر سکے

انکے کہنے پر اذلان نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کی وہ کیسے اپنی بہن کو مرا ہوا تصور کر سکتا ہے

لیکن یہ سب کوی کیوں کر رہا ہے اس دفعہ اذلان کی آنکھوں میں انسو اے جن سے عقیل صاحب نے نظریں چرائی

اذلان ان سب کا مقصد کیا ہے یہ بات ہم نہیں جانتے اور تم اپنے مقصد سے مت بھٹکو یہ انسو تمہیں تمہارے مقصد تمہاری شہزادی کو ڈھونڈنے میں رکاوٹ بنے گی وہ صرف عام انسان ہے تم جانتے ہو یہ صرف تمہیں بس تکلیف دے گا اب تم جاسکتے ہو

عقیل صاحب نے حقیقت اسکے سامنے رکھی جس سے اذلان کو کوئی فرق نہیں پڑا کیونکہ جو اسنے سوچا ہے وہ وہ کر کر رہے گا

شاہ میر نے بامشکل ہی اسے چپ کروایا

## Posted On Kitab Nagri

اور اسے بیڈ پر بٹھا کر اسکے زخموں کی ڈریسنگ کرنے لگا

اتنے میں اذلان بھی اگیادعا کی سرخ آنکھوں سے نظریں چرای

اپنا وہ والا ہاتھ بھی دوں میر نے نرمی سے اسکا سیدھا ہاتھ مانگا

جو اس نے اپنی کمر کے پیچھے چھپایا ہوا تھا

نن۔ نہیں دعا کر دیں گی انو نے دعا کی طرف دیکھا

ہاں شاہ میر بھائی میں کر دوں گی اپ وہاں بیٹھ جائے دعا نے بھی سمجھتے ہوئے جلدی سے انو کے پاس آکر بیٹھی

میر نے نا سمجھی سے دیکھا پھر کھڑا ہو کر اذلان کے ساتھ باہر چلا گیا

دعا نے اسکے زخموں کی ڈریسنگ کی

ہر کوی خاموش تھا سب کے ذہن میں یہی سوال آخر یہ ہوا کیسے سوائے اذلان کے جس کے ذہن میں یہ سوال تھا

آخر انو کی کسی سے کیا دشمنی تھی اتنا کہ اسکے اوپر جان لیوا حملہ کیا

شاہ میر واپس گھر جانا تو نہیں چاہتا تھا لیکن پھر اسے کالز پہ کالز آرہی تھیں اسی وجہ سے وہ واپس چلا گیا

دعا نے اپنا میتا کا سر اپنی گود میں رکھا اور اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی



## Posted On Kitab Nagri

دعا ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے یہ بہت ڈر اونا ہے انیہتا کی آنکھوں سے ایک بار پھر انسو جاری ہو گے

جس پر باہر کھڑی اذلان نے ضبط سے مٹھیاں بند کی

دعا تم زیادہ مت سوچو ٹھیک ہے اور چپ کر کے سو جاو میں تمہارے پاس ہو ٹھیک ہے دعا نے اسکے انسو صاف کیے

تھوڑی دیر بعد ہی انیہتا سو گئی تھی اور بیڈ سے ٹیک لگاے دعا بھی سو گئی تھی جبکہ اسکے پاؤں میں کانچ چھنے کی وجہ سے جو خون نکلا تھا وہی جم چکا تھا

اذلان کو جب پکا یقین ہو گیا کہ وہ دونوں سو چکی ہے تو انکے کمرے میں آیا

انوا اور دعا دونوں کو سیدھے کر کے بیڈ پر لٹایا اور کمبل ڈالا

دعا کے پاؤں کے پاس بیڈ سے نیچے بیٹھا اور اسکے زخموں پر ہاتھ رکھا

تو وہاں زخموں کا نام و نشان بھی نہیں تھا اذلان اٹھ کر ان کی طرف آیا

www.kitabnagri.com

اور اسکے زخموں کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی

اذلان اپنی پوری طاقت لگا کر بھی اسکے زخموں کو ٹھیک نہیں کر پایا

لیکن اس نے ہار نہیں مانی اپنی پوری کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا انیس بیس کا بھی

اتنے میں دعا تھوڑی کسمسای اور اذلان فوراً اپنے کمرے میں آیا



## Posted On Kitab Nagri

اذلان واپس اپنے کمرے میں تو آگیا لیکن اس وقت اسکی سوچوں کا دار مدار شاہ میر ہی تھا

مجھے پتہ لگانا ہی ہو گا کہ یہ جزلان ہے یہ نہیں کیونکہ اتنے دشمنوں سے ہماری شہزادی کو صرف جزلان ہی بچا سکتا ہے

لیکن میں یہ بھی تو شیور نہیں ہو یہی ہماری شہزادی ہے یہ نہیں

اس وقت اذلان جتنی بڑی مصیبت میں تھا یہ بات وہی جانتا تھا

ایک منٹ دادو نے کہا تھا ہماری شہزادی کے ہاتھ میں اسکا نام ہیروں سے لکھا ہو گا اس دن میں نے بھی انامیتا کے ہاتھ پر اسکا نام دیکھا تھا

لیکن مجھے لگا یہ صرف ٹیڈو ہے لیکن انامیتا نماز پڑھتی تو وہ کم از کم ٹیڈو تو اپنے ہاتھ پر نہیں بنوائے گی

اور کل انو جس ہاتھ پر اسکا نام لکھا تھا اس ہاتھ پر شاہ میر سے ڈریسنگ کروانے سے منع کر دیا

تو مطلب اگر شہزادہ جزلان انامیتا کے قریب آیا اور اسے چھوے گا اگر یہ شہزادی ہوئی تو اسکے نام سے روشنی نکلنا شروع ہو جائے گی

لیکن انامیتا کی آنکھیں ہو سکتا ہے وہ لینز لگاتی ہو کیونکہ اس دن اسکی بلیک کلر کی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اور اج اسنے براون لینز لگائے ہوئے تھے

اس وقت انامیتا سوی ہوئی ہے اور ظاہر ہے وہ لینز تو لگا کر نہیں سوئے گی

اگر میں اسکی آنکھیں دیکھنا چاہوں تو دیکھ سکتا ہوں

اذلان خود سے ہی باتیں کر کے تقریباً اپنی ساری باتیں کلیئر کر چکا تھا اب بس اسے صبح کا انتظار تھا

جب شاہ میر یہاں آئے گا اور وہ اسکے ہاتھ کو دیکھ لے گا

دعا نے انامیتا کو اٹھانے کے لیے اسکے کندھے سے پکڑ کر ہلایا

لیکن حیرت کی بات انامیتا ایک ہی دفعہ ہلانے سے اٹھ گئی

انامیتا نے جب انوکھی طرف اپنا چہرہ کیا تو اسکی حیرت کی انتہا نہیں رہی کیونکہ انامیتا کی سفید رنگت بالکل ہی پیلی پڑی

ہوئی تھی اور آنکھوں کے نیچے گہرے ڈارک سرکلز ایسے لگ رہے تھے جیسے صدیوں کی بیمار ہو

انامیتا دعا کے منہ سے سسکی نکلی

دعا نے کہنے پر انامیتا نے اٹھ کر اپنے آپ کو شیشے میں دیکھا تو وہی بت بن گئی کہی سے بھی نہیں لگ رہا تھا کہ وہ ہنستی

کھیلتی خوبصورتی کی مثال انامیتا ہی ہے

انامیتا نے بغیر کوئی ری ایکشن دیے واش روم میں گئی

## Posted On Kitab Nagri

واش روم سے باہر نکلی تو وہ بالکل ریڈی تھی

انامیتا کہی جا رہی ہو دعائے پریشانی سے پوچھا کیونکہ اس وقت اسکی کہی بھی جانے کی حالت نہیں تھی

ہاں ہماری جاب اگر ہم نے چھٹی کی تو ہمیں فائن دینا ہو گا جو ہم نہیں دے سکتے تھے

لیکن انوشاہ میر بھائی نے خود تمہارے ریسٹ کے لیے کہا پاگل مت بنو اور لیٹ جاؤ دعائے اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی

دعا پلینز ہمیں مت روکوں دم گھٹ رہا ہے ہمارا گھر میں ہم پر اس کرتے ہیں اگر ہماری تھوڑی سی بھی طبعیت خراب ہوئی تو ہم واپس اجائے گئیں ان نے کہا ہی اس طرح کہا کہ وہ منع نہیں کر سکی

انوں نے اپنے لینز لگائے اور میک اپ کیا جسکی وجہ سے اسکے منہ پر نشان اور ڈارک سرکلز چھپ گئے تھے

اور باہر نکلی اتنے میں ہیری سر (گنجے کا) کی کال ای جس میں انھوں نے دعا اور انامیتا کو افس میں بلا دیا تھا

دعائے انامیتا کی طرف سے ایکسکیوز کر دیا اور خود جانے کے لیے تیار ہونے لگی اور یاد آنے پر شاہ میر کو کال کر کے انوکے انے کا بتایا

شاہ میر کو جیسے ہی انامیتا کی کال ای وہ پریشانی سے فوراً ہی ہوٹل کی طرف جانے لگا

کیونکہ انامیتا کو شاہ میر کے گھر کا نہیں پتہ تھا اور نہ ہی شاہ میر نے اسے بتایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ جب ہوٹل پہنچا تو انابتا اسکے کمرے میں ہی بیٹھی تھی میر نے کال کر کے مینجر سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اسے چابی دے دے

شاہ میر نے اسے چھیڑنا مناسب نہیں سمجھا اور اس سے ڈیٹیلز پوچھنے لگا

اپکو ایک گانے کے لیے فلم انڈیسٹری والے ساین کرنا چاہتے ہیں

اور دو دن بعد آپکے ایک دن میں دو کنسرٹھے اور دبئی میں میوزک انڈسٹری والے اپکا کنسرٹ وہاں کروانا چاہتے ہیں

انابتا نے ساری ڈیٹیلز اسے بتای

دبئی والے کو ابھی اگے بڑھا دو اور پرسوں والے دونوں کنسرٹ کے لیے ہاں کر دوں اور سونگ کے لیے میں سوچ کے بتاؤں گا

شاہ میر نے اسے مسکراتے ہوئے بتایا وہ اسے ٹھیک لگ رہی تھی اب اسے کیا پتہ انابتا نے میک اپ کیا ہوا تھا

www.kitabnagri.com

شاہ میر اسے بالکل ٹھیک دیکھ کر ریلیکس ہو گیا تھا

اچھا اب کل سے تم اس ایڈریس پر آؤ گی اوکے شاہ میر نے اسے ایڈریس سمجھاتے ہوئے کہا

لیکن اسے مسلسل انابتا کی خاموشی چبھ رہی تھی

ایسا کروں بلکہ تم میرے ساتھ میرے گھر چلو شاہ میر نے کچھ سوچتے ہوئے اسے اپنے گھر کا بتایا

## Posted On Kitab Nagri

انامیتا نے بغیر کچھ بھی کہے اثبات میں سر ہلایا اور اسکے ساتھ چل دی

انامیتا کیوں نہیں ای گنجے نے شفقت سے پوچھا

سر وہ انامیتا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسی وجہ سے دعا نے انہیں پریشانی سے بتایا

کیا ہوا انکے لہجے میں تفشیش تھی اور ساتھ میں پریشانی بھی

کچھ نہیں سراپ بتاواپ نے کیوں بلایا تھا دعا نے ان سے کام کی بات پوچھی

ہاں ایک کر منل ہے جس کا پولیس بھی ابھی تک کوئی سراغ نہیں نکال پایا ہے اسی لیے کچھ پولیس والوں نے

مجھ سے مدد مانگی اور میرے ذہن میں تم دونوں ای

اور اگر انامیتا یہ کام نہیں کریں گی تو بنٹی تمہارے ساتھ جائے گا تم لوگوں نے کرنا کیا ہے اسکے گھر جانا ہے اور بس

اسکے خلاف کچھ ثبوت لانے ہے تم دونوں کی سیکورٹی کی پوری ذمہ داری میری ہوگی

اور یہ کام کرنا لازمی میں ورنہ میں فورس نہیں کرتا انکے بات ختم ہوتے ہی دعا نے اثبات میں سر ہلایا اور اس

بندے کی ساری انفارمیشن لے کر باہر چلے گی

دعا کے باہر جاتے ہی ہیری نے جلدی سے فون نکال کر کسی کو بے تابی سے کال ملائی

## Posted On Kitab Nagri

اذلان کی گاڑی شاہ میر کی گاڑی کے پیچھے ہی تھی

جسکا ان دونوں کو نہیں پتہ تھا

اذلان بہت ہی چالاکی سے ان کا پیچھا کر رہا تھا کیونکہ شاہ میر کی حسیں بہت تیز تھی جن سے وہ تھوڑا جو نکلتا تھا

گاڑی شاہ میر کے گھر کے باہر کی تو اذلان نے اپنا فوکس ان پر کیا

انامیتا باہر نکلی تو اذلان کا سارا دھیان اسکے سیدھے ہاتھ پر تھا

جیسی دوسری طرف سے شاہ میر نکلا

اچانک ہی اذلان کی آنکھوں نے رنگ بدلا اور انامیتا کو زوردار چکرایا

جیسے ہی انامیتا گرنے لگی شاہ میر نے سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر انامیتا کو اپنی بانہوں میں بھر کر سہارا دیا

لیکن انامیتا کا ہاتھ اذلان کی نگاہوں سے چھپ گیا تھا جس پر اذلان نے اپنے دونوں ہاتھ سٹیرنگ پر مارے

انامیتا ٹھیک ہو تم میرے بے حد پریشانی سے اسکے گال پر ہاتھ رکھ کر پوچھا

نہیں ہم ٹھیک ہے بس پتہ نہیں کیوں اچانک ہی چکر سے اگیا تھا

انامیتا نے سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر شاہ سے دور ہوئی

شاہ میر نے انامیتا کا ہاتھ پکڑا اور اندر گیٹ کی طرف بڑھا



## Posted On Kitab Nagri

تبھی اذلان کی نظر انا پستا کے ہاتھ پر پڑی جو پوری اب و تاب سے جگمگا رہا تھا

اذلان کی خوشی کا کوی ٹھکانہ نہیں تھا وہ خوش تھا بے حد خوش

اسے جلد از جلد سب کو یہ خوش خبری سنانی تھی

-----

دادو مجھے ہماری شہزادی اور شہزادے جزلان اور اسکا بھی کاپتہ چل گیا ہے

اذلان نے خوشی سے عقیل صاحب کو بتایا لیکن انکے چہرے پر خوشی کے کوی بھی تاثرات نہیں تھے

دادو کیا ہوا اچو خوشی نہیں ہوئی اذلان نے حیرت سے پوچھا جتنی عقیل صاحب نے ان سب کو ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی یہ بات سب کو پتہ تھی لیکن اب ایسا کیوں کہ وہ خوش نہیں ہے

نہیں اذلان ہماری شہزادی پر بہت بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے اور ہم سب اتنے مجبور ہے کہ ہم انکی کوی مدد انکی حفاظت تک نہیں کر سکتے ہیں

www.kitabnagri.com

اب سب کچھ تم تینوں کے حوالے ہیں کہ تم کس طرح اپنی شہزادی کی حفاظت کرتے ہو

جتنا تم سوچ رہے ہو اس سے زیادہ شہزادی پر خطرہ ہے اور یہ بات تم ابھی کسی کو نہیں بتاؤ گے کہ شہزادی مل چکی ہیں



## Posted On Kitab Nagri

یہ خطرہ اٹھارہ تک ہونے تک نہیں ہیں اذلان شہزادی کا اصل امتحان تو انکے اٹھارہ سال ہونے کے بعد شروع ہوگا جو تکلیف دہ بھی ہوگا

لیکن ایسا کیوں ہے دادو ہماری شہزادی کے لیے ہی یہ سزا کیوں اذلان نے حیرت سے پوچھا  
اسکا جواب تمہارے سوال میں ہی ہے اذلان کیونکہ وہ شہزادی ہے

شاہ میر اسے لے کر گھرایا تو فاریہ اور شہریار صاحب گھر پر نہیں تھے وہ کسی پارٹی میں گئے تھے  
انایتا تو اس گھر کو دیکھ کر ہی سٹل ہو گئی گھر تھا یہ شیشے کا محل تھا ہر طرف شیشے ہی شیشے لگے ہوئے تھے گولڈن اور  
وایت کلر کے کمبائنیشن میں بے حد خوبصورت لگ رہا تھا

انایتا کی آنکھوں میں اس وقت ستائش ہی ستائش تھی جسے شاہ میر باخوبی محسوس کر رہا تھا  
انایتا اس محل نما گھر کو دیکھنے میں مصروف تھی جبکہ شاہ میر اپنی زندگی کو دیکھنے میں مصروف تھا  
وہ کب اسکے دل کے اتنے قریب ہوئی اسے پتہ ہی نہیں چلا احساس تو اسے تب ہوا تھا

جب وہ اس ٹرک کے سامنے آنے لگی

اچانک ہی شاہ میر کے ذہن میں ان بزرگ کی باتیں گھومی کہ وہ لوگوں کے ذہین پڑھ سکتا ہے

شاہ میر نے آنکھیں بند کی اور انایتا کے ذہین کو پڑھنے کی کوشش کی لیکن اس وقت اسے کچھ بھی سنای نہیں دیا

## Posted On Kitab Nagri

جاو میرے لیے کافی بنا کر لاو وہ ادھر کچن ہے شاہ میر نے انامیتا کی محویت کو توڑتے ہوئے کہا

جس پر انامیتا نے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا

نو کر لگی ہو تمھاری جو تم کہوں گے جاو کافی بنا کر لاو اور ہم بھی لبیک لبیک کہتے بھاگے جائے گیں اورانی لا کر سر جھکا کر اپکو پیش کریں گے

انامیتا کو اسکے انداز پر ایک دم ہی غصہ چڑھا اور اپنے پرانے روپ میں اتے ہوئے بولی

شاہ میر کو ایک دم ہی بے حد خوشی ہوئی پرانی انامیتا کو دیکھ کر

ہاں تم کروں گی کیونکہ تم نے کنڑیکٹ پیپر پر ساین جو کیے ہیں شاہ میر اسے چڑاتے ہوئے فون نکالا اور کنڑیکٹ پیپر کی کھینچی ہوئی پک کو اسکے سامنے کیا

تم مگر مجھ کہی کہ ایک نمبر کہ دو نمبر انسان ہو گھٹیا کہی کہ انامیتا کہ منہ میں جو آیا وہ کہہ دیا

یہ ایک نمبر کے دو نمبر کا انسان کیسے ہوتا ہیں یہ تو ایک نمبر کا ہوتا ہے یہ دو نمبر کا ہوتا ہے شاہ میر نے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا

جس پر انامیتا بس اپنے دانت کچکچا کر رہ گئی لیکن قسم تو اس نے بھی کھالی تھی آج وہ کسی بھی قیمت شاہ میر صاحب کو کافی نہیں بنا کر لائے گی

آآآ انامیتا نے انکھیں بند کر کے گرنے کی بھرپور ایکٹنگ کی

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کی ساری شوخی ایک سیکنڈ میں نکلی وہ تو شکر تھا انایتا اسکے پاس ہی کھڑی تھی اسے گرنے سے پہلے ہی تھام چکا تھا

انایتا کیا ہوا تم ٹھیک ہو شاہ میر اسکے بار بار چکرانے پر ڈر گیا تھا

نہیں ہم ٹھیک ہے اپ ہمیں چھوڑے ہم اپکو کافی بنا کر لاتے ہیں انایتا نے معصومیت سے انکھیں جھپک کر کہا  
نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے میں خود بنا کر لاتا ہوں تم یہاں بیٹھو کسی چیز کی ضرورت ہے تو مجھے بتاؤ میں بنا کر لاتا ہوں  
شاہ میر نے اسے صوفے پر بیٹھاتے ہوئے کہا

اور صدا کی بھوکی کھانے کے نام پر انایتا کے منہ میں پانی اچکا تھا اور اوپر سے اس نے صبح سے کھایا بھی کچھ نہیں تھا  
نہیں اپ رہنے دوں اپکو تکلیف ہوگی ہم خود اپنے لیے چکن سینڈویچ اور چائیز سیلڈ بنالوں گی اپ ہمیں بس کچن کا  
بتا دے انایتا نے ایکٹنگ میں تو شاہ رخ خان کے باپ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا

نہیں تم بیٹھو میں بنا کر لاتا ہوں شاہ میر ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر کچن کی طرف بھاگا

www.kitabnagri.com

انایتا شاہانہ انداز میں بیٹھی اور میز سے ریموٹ اٹھا کر سامنے بڑی سی ایل سی ڈی کو چلایا اور بڑی شان سے دیکھنے لگی  
آخر کو اپنے مقصد میں کامیاب جو ہوئی تھی

دعا اور بٹی اپنے مطلوبہ پتے پر پہنچ چکے تھے

## Posted On Kitab Nagri

دعا مجھے تو سمجھ نہیں رہا کرنا کیا ہے

دیکھو بنٹی تھوری ہی دیر پورا اندھیرا چھا جائے گا اور ہم اپنا کام کر سکتے ہیں تم ایسا کرنا میں اندر جاؤں گی دیوار پھلانگ کر اور جیسے ہی میں دیوار پھلانگوں تم نے ساری الیکٹر سیٹی کی سپلائی کو بند کر دینا ہے میں دس منٹ کے اندر اندر واپس اجاؤں گی تم کار کو یہی سٹارٹ کر کے رکھنا

وہ ایک چھوٹا سا فلیٹ تھا جہاں وہ لوگ کھڑے تھے کیونکہ وہ کریمنل اپنی پہچان چھپا کر رہتا تھا تاکہ اسکے اوپر کسی کو شک نہ ہو

اور پولیس تو ویسے بھی اسکا کچھ نہیں بگاڑ سکتی تھی کیونکہ اسکے کچھ آدمی پولیس میں تھے جیسے ہی وہ لوگ ریڈ ڈالنے کی سوچتے وہ اپنا ٹھکانہ بدل دیتا جسکی وجہ سے اب تک پولیس والوں کو کوئی ثبوت نہیں ملا تھا

بنٹی نے سر اثبات میں ہلایا جبکہ دعا دیوار کو چڑھنے لگی جو کہ تھوڑی مشکل تھی پر وہ کامیاب ہو گئی تھی جیسے ہی دعا اندر کودی بنٹی نے بجلی کا سارا کنکیشن بند کر دیا

www.kitabnagri.com

دعا احتیاط سے اندر کی طرف بڑھنے لگی

وہاں صرف دو کمرے تھے اور ایک کچن تھا جسکا گنبہ نے اسے پہلے ہی بتایا ہوا تھا

دعا نے اندر کمرے میں داخل ہو کر ساری الماریاں اور درازوں کو کھنگالنا شروع کر دیا

تقریباً دس منٹ بعد اسے اسکی مطلوبہ فائل مل گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

دعا جلدی سے کمرے سے باہر نکلی

تبھی سامنے سے اندر اتے کسی سائنڈ سے ٹکڑای دعا کے سر پر تارے گھومنے لگے

جبکہ سامنے والا شخص اپنے کارناموں کی فائل اس لڑکی کے ہاتھ میں دیکھ کر اسے خونخوار نظروں سے دیکھنے لگا  
دعا نے اپنے چکراتے ہوئے سر کو سمجھا لیا لیکن جیسے ہی اس سائنڈ پر پڑی دعا کی سانسیں تک خشک ہو گئی مر گے اب  
دعا کے منہ میں سرگوشی نکلی

دیکھ لڑکی اس فائل کو چپ چاپ وہی رکھ دے مرنے کی جگہ بھی تم نے جانا ہے سامنے والا بندہ دھاڑتے ہوئے بولا  
اچھا گراج میں نے مر ہی جانا ہے تو اپنی فائل میرے مرنے کے بعد خود ہی رکھ دینا کہی تم ان کی طرح آ لسی تو  
نہیں جسے ایک کام کرنے سے موت پڑتی ہے ہاے میں تو ان سے بھی نہیں ملی دعا کی دہائیاں عروج پر تھی  
جبکہ وہ سائنڈ منہ کھولے اسکے بیان سن رہا تھا

تبھی اس سائنڈ کو غصہ آیا اور دوسری طرف رکھے دراز میں سے جھک کر گن نکالنے لگا  
www.kitabnagri.com

جبکہ دعا نے موقع پاتے ہی پیچھے پڑان گلداں اٹھایا اور اپنی پوری طاقت سے اس سائنڈ کے سر میں مارا اور ایک سیکنڈ  
کی بھی دیر کیے بغیر باہر بھاگی

اور گیٹ کھول کر باہر نکلی تو سامنے ہی بنٹی کار کو اسٹارٹ کیے سٹیئرنگ پر سر رکھے سو رہا تھا

دعا کا دل کیا اسکا بھی سر پھاڑ دے ایک تو وہ موت کے منہ سے نکل کر ای اور یہ صاحب مزے سے سو رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

دعا نے اپنے سانس کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی اور اسکی کمر میں مکے برسائے

کمینے وہ ابھی باہر اجائے گا جلدی گاڑی اگے بڑھانٹی نے نیند سے بھری آنکھیں کھولی لیکن کچھ سمجھ نہیں آیا لیکن سچویشن سمجھنے پر جلدی سے گاڑی اگے بڑھادی اور دعا نے سکھ کا سانس لیا وہ الگ بات تھی اسکے ہاتھ اور پاؤں ابھی تک کچپارہے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔  
www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

اذلان کافی دیر سے انامیتا اور دعا کا انتظار کر رہا تھا

تبھی دعا دروازہ کھول کر اندر لیکن اسکے چہرے پر ہوا میں اڑ رہی تھی جو اذلان کو ٹھٹکنے پر مجبور کر رہی تھی

اذلان نے کچھ نہیں پوچھا اٹھ کر کچن سے پانی لا کر دعا کو دیا جسے وہ ایک سانس میں ہی گٹک گی

اذلان اسکے سامنے گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا

اور اسکے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر انکھیں بند کی

اور وہ سارا منظر اسکی انکھوں کے سامنے گھومنے لگا جس سے وہ اتنا زیادہ گھبراہٹ ہوئی تھی

مطلب وہ اسی لیے اتنا زیادہ ڈری ہوئی تھی کہ اس سائنڈ نے اسے دیکھ لیا ہے اور وہ کبھی بھی اسے مار سکتا ہے

اذلان واپس اپنی جگہ پر بیٹھا اور مسکراہٹ چھپائی

ایک تو وہ اس بات کے لیے بے حد خوش تھا کہ وہ اگر اب دعا سے شادی کرنا چاہے تو اسکے راستے میں کوئی نہیں

اے گا

اور اوپر سے اسکی شہزادی اور شہزادہ مل گیا



## Posted On Kitab Nagri

اب بس اذلان کو شاہ میر کو اسکے بارے میں سب بتانا تھا تاکہ وہ اپنی پاورز کو جان سکے اور انہیں کی حفاظت کر سکے  
کیونکہ جیسے جیسے وہ اپنے اٹھارویں سالگرہ کے قریب ہوگی ویسے ہی اہستہ اہستہ انہیں کی تھوڑی تھوڑی پاورز شو  
ہوگی

اور ویسے ہی اسکے اوپر خطرہ بڑھے گا

شاہ میر جب کھانا بنا کر لایا تو انہیں اپنے ہاتھ پر سر رکھے معصومیت سے سو رہی تھی  
شاہ میر اہستہ سے اسکے قریب بیٹھا اور کھانے کی ٹرے کو میز پر رکھا  
اور اسے دیکھنے لگا کافی دیر بعد بھی جب اسکی نظروں کا زاویہ نہیں بدلا تو اسکی نظروں کے تپش سے اسکی پلکوں میں  
ہلکی سی جنبش ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن شاہ میر نے اپنی نظروں کا زاویہ نہیں بدلا  
انہیں اٹھی تو اسکی پہلی نظر شاہ میر کے چہرے پر پڑی جو آنکھوں میں بے حد محبت لیے اسے دیکھ رہا تھا  
لیکن انہیں کو یہ محبت نہیں دیکھی نہ ہی اسے کوئی فرق پڑتا ہے اسکے لیے یہ بس ایک کنٹرکٹ تھا اور کچھ نہیں  
کھانا کھا لو ٹھنڈا ہو رہا ہے شاہ میر نے اسکا دھیان کھانے کی طرف کیا جسے وہ لپچاتی نظروں سے دیکھنے لگی  
اور مزے سے اپنے چکن سینڈوچ کھانے لگی اگے آنے والے ہر خطرے سے بے نیاز

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اور اپنی کافی اٹھا کر پینے لگا

انایتا شام ہوتے ہی گھراگی تھی

شاہ میر نے اسے ڈراپ کرنے کا کہا لیکن انایتا نے انکار کر دیا

انایتا گھرای تو پورے گھر میں سناٹا چھایا ہوا تھا

انایتا نے حیرت سے دیکھا کیونکہ دعا بھی خاموشی سے ایک طرف بیٹھی ہوئی تھی اور اذلان بھی

www.kitabnagri.com

انایتا ادھر اوں مجھے ایک بات کرنی ہے تم سے

اذلان نے انایتا کو دیکھتے ہی جلدی سے کہا اور کمرے میں آنے کا اشارہ کیا

## Posted On Kitab Nagri

انامیتا سمجھی سے اذلان کے پیچھے بڑھی لیکن دعا ویسے ہی اپنی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی جیسے وہ کسی اور ہی دنیا میں غائب ہو

انامیتا اذلان کے پیچھے گی اور سوالیہ نظروں سے دیکھا

تبھی اذلان کی آنکھوں کا رنگ تبدیل ہوا اور انامیتا اپنی جگہ پر ساکت ہو گی

تم دعا کو مجھ سے شادی کرنے کے لیے مناؤں گی اذلان نے انامیتا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

ہم دعا کو اذلان سے شادی کرنے کے لیے منائے گے انامیتا نے ٹرانس کی کیفیت میں اذلان کے پیچھے بولی

جبکہ اس عرصے میں اسنے ایک مرتبہ بھی اپنی پلکیں نہیں جھپکی

## Posted On Kitab Nagri

اذلان باہر چلا گیا تبھی ایک دم سے انابتا ہوش میں اور نا سمجھی سے ادھر ادھر دیکھا

انابتا باہر نکلی تبھی دعا کا فون بجنے لگا

دعا نے فون دیکھا تو سرہیری کی کال تھی

ہیلو دعا تم نے یہ کیوں نہیں بتایا سنے تمہیں دیکھ لیا ہے اب اسکے ادھی کتوں کے طرح تمہیں اور بنٹی کو ڈھونڈ رہے ہیں



اب اپنے گھر سے مت نکلنا کل تک تمہاری سیکیورٹی کا انتظام ہو جائے گا

سرہیری نے بتا کر کال کاٹ دی جبکہ دعا صرف گہری سانس بھر کر رہ گئی کافی حد تک اسے اس بات کا اندازہ تھا

جبکہ اذلان نے اپنی خوشی کو چھپایا جو چھپائے نہیں چھپ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

دعا ہوا کیا ہے تم ہمیں بتاؤ گی کیا انابتانے دعا کے چہرے کو اپنی طرف کیا اور نرمی سے پوچھا

دعا نے سے اسے ساری بات بتائی کہ کس طرح وہ اور بنی اس سانڈ کے گھر گے تھے سب کچھ

سننے ہی انابتا پریشان ہوگی

دعا تم ایسا کروں تم نہ اذلان سے شادی کر لوں انابتانے اچانک سے اذلان کے دل کی بات کہہ دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا انابتا کی بات سننے ہی دعا اپنی جگہ سے کھڑی ہوگی

دیکھو دعا ایک شوہر ہی اپنی بیوی کی سہی حفاظت کر سکتا ہے اگر یہ کیس بھی کرتا ہے اس سانڈ پر بعد میں یہ بھی تو سوال اٹھے گا خیر تمہارا لگتا ہی کیا ہے جو تمہاری اتنی فکر کرتا ہے

## Posted On Kitab Nagri

ہاں خود کی تو اس سے اپنی حفاظت ہوئی نہیں مکان مالک نے ننگا کر کے نکالا تھا میری کی حفاظت کرے گا

دعا نے بھگو بھگو کہ طنز کے تیر اذلان کے دل پر چلاے اور بیچارہ اذلان تو تڑپ ہی گیا اور راج اسے اپنے ہی جھوٹ پر  
بے حد غصہ آیا

پھر بھی دعا وہ ایک مردھے اگر تم راستے میں اسکے ساتھ چل بھی رہی ہو گی تو تو تمہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا کیونکہ  
تمہارے ساتھ ایک مردھے اور وہ بھی تمہارا محرم ورنہ اجکل اکیلی لڑکی کو یہ معاشرہ جینے نہیں دیتا

انابتا کو خود نہیں پتہ تھا آخر یہ دلائل اسکے پاس اکہا سے رہے ہیں انونے دعا کے طنز پر بمشکل ہی اپنی ہنسی کنٹرول کی  
تھی جبکہ اذلان کی شکل دیکھنے والی تھی

www.kitabnagri.com

جبکہ انابتا کی اس بات دعا سوچنے لگی اور یہ بات اسے اسے بالکل ٹھیک لگی

میں سوچ کے بتاؤں گی دعا نے اہستہ آواز میں کہا اسکا مطلب تھا وہ نیم رضا مند ہو چکی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ اذلان تو بیچارہ اپنی بیستی پر ہی خاموش ہو گیا تھا

انامیتارات کا کھانا بنانے کے لیے کچن میں گی تو ادھاسہ سامان ختم ہوا پڑا تھا

میں سامان لینے کے لیے پاس والی مارکیٹ میں جا رہی ہو تھوڑی دیر میں اجاؤں گی انامیتانے دروازے کے پاس سے اونچا بول کر کہا جس پر دونوں نے فقط اثبات میں سر ہلایا

انامیتانے مارکیٹ سے ضرورت کی ساری چیزیں لی اور واپس جانے لگی

www.kitabnagri.com

تبھی شاہ میر کی کال ای جسے انامیتانے بغیر دیر کیے اٹھالیا

اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانے لگی رات زیادہ ہو چکی تھی اسی لیے اس سڑک پر کوی نہیں تھا



## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کی اواز سنتے ہی اسکے ہاتھ سے پھر سے روشنی نکلنے لگی جسے وہاں بیٹھے دواد میوں نے باخوبی دیکھا

ابے دیکھ لڑکی نے ہیروں کا بریسلٹ پہنا ہوا اگریہ مل گیا نہ زندگی سنور جائے گی پہلے ادی نے دوسرے سے کہا  
جس پر اسنے پوری رضامندی دی

دونوں نے اپنی چائے چھوڑی اور جلدی سے رومال میں بیہوشی کی دواملائی اور انوکا پیچھا کرنے لگے

شاہ میر انامیتا سے اسکی طبعیت کا پوچھ رہا تھا

**Kitab Nagri**

تبھی انامیتا نے اسے اپنے باہر آنے کے بتایا  
www.kitabnagri.com

انامیتا پاگل ہوگی ہوٹا ایم دیکھوں شاہ میر نے انامیتا کو جھڑکا

## Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کے انامیتا سے کچھ جواب دیتی کسی نے پیچھے سے اسکے منہ پر رومال رکھا اور انامیتا کو اپنے حواس غم  
ہوتے ہوئے محسوس فون ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گیا تھا

ابے چل پاس والے جنگل میں لے کر ان رات مزے کریں گے

شاہ میر جو ہیلو ہیلو کر رہا تھا سپیکر سے آنے والی آواز کو سن کر مٹھیاں بھینچ گئی اور اسکی آنکھیں یکلخت اپنا رنگ تبدیل  
کرنے لگی



شاہ میر نے کچھ سوچا اور کال ملائی

ہیلو اذلان وہ انامیتا ابھی میرے ساتھ ہیں اسی لیے کوئی ٹیشن مت لینا

شاہ میر نے بتا کر کال کاٹ دی اور سیکنڈ کی بھی دیر کیے غائب ہو اور اس جگہ پہنچا جہاں انامیتا کا فون اور بیگز پڑے  
ہوئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے جنگل کا رخ کیا اس وقت شاہ میر ہواؤں سے بھی تیز بھاگ رہا تھا

تبھی دو لوگوں کے پاس سے گزرا

کتنی ٹھنڈی ہوا تھی نہ اسکے گزرنے پر دونوں نے اپس میں استفسار کیا

شاہ میر جنگل میں داخل ہوا تبھی اسکی نظر ایک جھونپڑی پر پڑی شاہ میر کا شک اسی جھونپڑی ہوا

Kitab Nagri

بریسلیٹ کہاں گیا اسکا وہ دونوں اسکے دونوں ہاتھوں کو دیکھ چکے تھے لیکن بریسلیٹ کا نام و نشان تک نہیں تھا

یہ کہاں گیا تبھی اچانک سے کوی ہوا کی تیزی سے اندر داخل ہوا

## Posted On Kitab Nagri

انایتا کو اس طرح زمین پر پڑے دیکھ کر شاہ میر کی رگیں تن گی

جبکہ دونوں آدمی اس وجاہت سے بھرپور شخص کو خوفزدہ نظروں سے دیکھ رہے تھے

شاہ میر نے ایک مکانایتا کے قریب بیٹھے آدمی کو مارا جس نے ابھی تک اسکا ہاتھ پکڑا ہوا تھا

جتنی تکلیف اس آدمی کو شاہ میر کے مکے سے ہوئی تھی

اتنی ہی شاہ میر کو اس غلیظ شخص کو چھونے سے ہوئی تھی شاہ میر کے پورے جسم پر ایک بار پھر سے زخم ہونا شروع ہو گئے تھے

www.kitabnagri.com

لیکن فکر سے تھی شاہ میر کی آنکھیں اس وقت مکمل سرخ ہو چکی تھی

جن سے دونوں خوفزدہ ہو کر پیچھے کی طرف جانے لگے

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کا ایک بڑھتا قدم انھیں موت کے قریب لے جا رہا تھا

شاہ میر نے ایک ساتھ دونوں کے ہاتھ پکڑے یہ جانتے ہوئے بھی خود وہ ان سب سے کتنی تکلیف اٹھائے گا

دونوں کو ایک ساتھ اوپر اٹھا کر نیچے پٹکا درد سے دونوں کی جان حلق میں اگی

لیکن شاہ میر بے رحم بنا بار بار اپنے فعل کو دہرا رہا تھا

Kitab Nagri

شاہ میر کے ہاتھ سے نکلتی ہوئی برف سے دونوں کے جسم نیلے پڑ چکے تھے

لیکن شاہ میر بغیر ر کے انھیں اسی طرح بار بار زمین پر پٹک رہا تھا کوئی بھی اگر اسے دیکھتا تو اسے شاہ میر بالکل ہی جنونی لگتا

## Posted On Kitab Nagri

دعا نے ایک نظر پاس بیٹھے اذلان کو دیکھا

جوہر لڑکی کا ایڈیل ہو سکتا ہے گوری رنگت ماتھے پر بکھرے بھورے سلکی بال عنابی ہونٹ ایک طرف گال پر پڑتا  
ہواڈمپل ہلکی ہلکی داڑھی چھ فٹ سے نکلتا ہوا قد

دیکھنے میں کہی کہ شہزادہ لگتا تھا کسی چیز کی کمی نہیں تھی اسکے اندر ایک دفعہ جو بھی اسے دیکھتا دیکھتے ہی رہ جاتا  
شرارت سے بھرپور سیاہ آنکھیں

دعا کو یاد آیا جب اس نے اسے پہلی مرتبہ دیکھا تو کتنی ہی دیر تو وہ خود بھی مسمرایز ہو گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دعا نے ایک پل سوچا پھر مسکراتے ہوئے فیصلہ کیا

جبکہ اذلان کسی گہری سوچ میں تھا ایسے جیسے کسی چیز کو محسوس کرنے کی کوشش کر رہا ہو لیکن چاہ کر بھی نہیں کر پا  
رہا ہو

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کو جب یقین ہو گیا کہ وہ دونوں مر چکے ہیں

اٹھا کر دونوں کو جھونپڑی سے ایک جھٹکے سے باہر نکال کر پھینکا

شاہ میر نے اپنے درد کو ضبط کرتے ہوئے انابتا کو دیکھا جو دنیا جہاں سے نیاز ٹھنڈی زمین پر بیہوش پڑی تھی

شاہ میر گڑتا پڑتا اسکے پاس آیا اور اسکے سرخ ہونٹوں کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri

ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے اسکے سرخ لبوں کو پوری شدت سے اپنی قید میں لیا اور اپنی تکلیف کو راحت پہچانے کی  
کوشش کی

شاہ میر نے ایک ہاتھ اسکے سر کے نیچے رکھا تھوڑی دیر میں ہی اسکا درد بالکل ہی ختم ہو چکا تھا



## Posted On Kitab Nagri

لیکن اسکی پیاس تھی کہ بجھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

شاہ میر نے جب اسکی سانسوں کی رفتار کو مدھم محسوس کیا تو پیچھے ہٹا

اور اسکے پھول جیسے نازک وجود کو اپنی بانہوں میں اٹھایا

اور اگلے ہی پل شاہ میر اپنے کمرے میں تھا

شاہ میر نے اسے بیڈ پر لٹایا اور اپنے کمرے کے ہیٹرز ان کیے انجام سے انجان تھا تا کہ اسے سردی نہ لگے

www.kitabnagri.com

اور خود باہر کچن کی طرف بڑھ گیا

-----

## Posted On Kitab Nagri

جب تم لوگوں کو اسے ڈھونڈنے کا اشارہ مل گیا تھا تو اسے ڈھونڈا کیوں نہیں

وہ سب پر چلا رہا تھا آخر کو اتنی محنت کرنے کے بعد بھی وہ لوگ اس شہزادی کو نہیں ڈھونڈ سکے

جبکہ اسکے ادنیٰ پورے ملک میں کتوں کی طرح اس شہزادی کو رات کے اندھیرے اور دن کے اجالے میں ڈھونڈ رہے تھے

یہاں تک کہ وہ ہسپتال میں بھی دن رات اسے ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے تھے

Kitab Nagri

کیونکہ جو زخم انہوں نے اس شہزادی کو دیے تھے وہ کافی گہرے تھے اور جواگے دیے جانے والے تھے وہ تو شاید ڈاکٹرز کو بھی حیران کر دیتے

سرکل رات رات ہو ہسپتال میں دو لوگوں کو پولیس لے کر ای تھی جن میں سے ایک مراہوا تھا جبکہ دوسرے کی حالت بے حد نازک تھی

## Posted On Kitab Nagri

رات بھر اسے ڈاکٹر نے ٹریمنٹ دیا تب جا کے وہ اپنا بیان دینے کے قابل ہو

اس آدمی نے پولیس کو بیان دیا کہ جس آدمی نے ان لوگوں کی ایسی حالت کی ہے وہ کوئی عام انسان نہیں ہے

اور اوپر سے اس نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے ایک لڑکی کے ہاتھ میں ہیرے بریسلٹ دیکھا تھا

لیکن جب وہ اس لڑکی کو جنگل لے کر گئے تو وہ بریسلٹ نہیں اور جیسے ہی وہ شخص آیا تو اس لڑکی کا بریسلٹ پھر سے جگمگانا شروع ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر مجھے شک ہے جیسے اپنے بتایا تھا وہ لڑکی ضرور وہی ہے جسکی تلاش آپ سالوں سے کر رہے ہیں

انج تم نے بے حد اچھی خبر سنائی ہے اس بات میں شک کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے اس آدمی کا علاج کرواؤں اور پولیس کو اس آدمی سے دور رکھوں

## Posted On Kitab Nagri

مجھے وہ آدمی زندہ چاہیے کیونکہ وہ واحد بندہ ہے جس نے شہزادی کو دیکھا ہے اور یہ چانس میں کسی قیمت پر بھی ک  
کھونا نہیں چاہتا

اور تم لوگ اپنا کام جاری رکھو جتنا ہو سکے اپنے جادو کو مضبوط کروں آخر کبھی نہ کبھی تو وہ لڑکی اپنے بل سے باہر نک  
گی نہ اس وقت اسکی آنکھوں میں شیطانیت صاف نظر آرہی تھی

طاقت کے لالچ نے اسے اتنا اندھا کر دیا ہے کہ یہ تک نہیں سوچ رہا کہ وہ ایک معصوم کو کتنی تکلیف دے رہا ہے  
لیکن کہتے ہیں کہ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ میر واپس کمرے میں آیا کھانے کی ٹرے کو سائیڈ پر رکھا

لیکن انابتا کے بے حد سرخ چہرے کو دیکھ کر بری طرح سے ٹھٹکا شاہ میر نے اگے بڑھ کر کمبل ہٹایا اور اسکا ہاتھ  
پکڑنا چاہا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن اسکا ہاتھ بری طرح سے جھلس گیا تھا جیسے اگ سے جھلسا ہو

شاہ میر کے چہرے پہ اس وقت ہوایاں اڑ رہی تھی انابتا کو کیا ہو رہا تھا اسے بالکل بھی سمجھ نہیں رہا تھا

شاہ میر کے دماغ میں کھٹکا ہوا اسنے پوکٹ سے اپنا فون نکالا اور دعا کو کال ملائی

دعا جو سونے کی تیاری کر رہی تھی اس وقت شاہ میر کی کال دیکھ کر پریشان ہو گئی

Kitab Nagri

ہیلو دعا وہ انابتا اس وقت سو رہی تھی لیکن اسکی پوری بازو اور چہرہ پورے لال ہوئے پڑے تھے

اوہ میرے اللہ شاہ میر بھائی کہی اپنے ہیٹر تو ان نہیں کیا دعا نے سیکنڈ کی بھی دیر کیے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں کیے ہوئے ہیں شاہ میر نے نا سمجھی سے جواب دیا

کیے ہوئے ہیں کیا مطلب ایک سے زیادہ ہیٹھے پلینا نہیں بند کریں دعا نے شاہ میر کی بات سمجھتے ہوئے  
روہا نسی اواز میں کہا

شاہ میر نے جلدی سے ہیٹھے اف کیے

شاہ میر بھائی میں ابھی اتنی ہوا پدیکھیں کہی اسے زخم تو نہیں ہے اگر ہوا ہے تو جلدی سے باہر اوپر چھت وغیرہ پر  
لے جاے دعا جلدی سے بیڈ سے اتری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں دعا تم اتنی رات کو مت اوں انا پتا ٹھیک ہے اوکے پریشان نہ ہو

شاہ نے اگے سے دعا کی بات سنے بغیر کال کاٹ دی جبکہ دعا پریشانی سے ہیلو ہیلو کرتی رہ گئی

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر انامیتا کو لے کر ٹیرس پر بھاگرات تھی اور کافی زیادہ ٹھنڈ بھی تھی برف باری ہونے کے امکان تھے

شاہ میر انامیتا کو لے کر ٹھنڈی زمین پر بیٹھا لیکن دیر تو ہو چکی تھی پہلے اسکی بازوؤں پر کم زخم تھے جو اور اگے تھے

شاہ میر کو اس وقت اتنا غصہ ا رہا تھا اپنے اوپر اسکا بس نہیں چل رہا تھا خود کو ہی مار ڈالے جسکی وجہ سے انامیتا کو بے حد تکلیف ملی تھی

انامیتا کی سانسوں کی رفتار بے حد سلو ہو گئی تھی



کچھ شاہ میر کی قربت اور کچھ باہر ٹھنڈ ہونے کی وجہ سے انامیتا نے ایک دم سے تیز تیز سانس لیتے ہوئے انکھیں کھولی

لیکن پورے چہرے اور جسم میں بے حد جلن ہو رہی تھی



## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کی آنکھوں میں انسو آگے تھے اسکی تکلیف دیکھ کر

ہم یہاں کیسے اے انا میتا نے دکھتے سر کو سمجھاتے ہوئے اور شاہ میر کی گود سے اپنا سر اٹھا اور ہمت کر کے بیٹھی

میں لے کر آیا تھا دوا دمیوں نے تمہیں کڈنیپ کرنے کی کوشش کی تھی

انا میتا نے اپنے پورے جسم میں جلن محسوس کر کے شاہ میر کو خونخوار نظروں سے دیکھا

تم نے مجھے ہیٹروالے روم میں لٹایا تھا انا میتا کے تیور دیکھ کر شاہ میر ایک پل کے لیے تو اسکی آنکھوں کے سحر میں گم ہو گیا پھر جلدی سے خود کو صفائی دینے کے لیے تیار کیا

دیکھو مجھے نہیں پتہ تھا کہ ایسا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ کیا ہے بس اتنا پتہ ہے کہ ایک لڑکی کو ڈرا دھمکا کر اس سے نکاح کیسے کرتے ہیں چاہے اس میں اسکی مرضی شامل ہو یہ نہ ہو

اگر کچھ پتہ ہی نہیں تھا تو ہمیں یہاں کیوں لے کر میرے گھر کیوں نہیں لے کر گئے انابتا کی غصے کی وجہ سے آواز بے حد اونچی ہو گئی تھی اتنے دنوں کا غبار تھا جو شاید آج نکل رہا تھا

شاہ میر تو اسکی بدگمانی پر گہرا سانس بھر کر رہ گیا

انابتا زمین سے اٹھی اور نیچے کی طرف بڑھی اور جو بھی کمرہ اسے نظر آیا اس میں گھس گئی اور کمرے کی ونڈ و کھول دی تاکہ ٹھنڈی ہوا آئے

www.kitabnagri.com

انابتا نے اپنے لینز اتار کر وہی سچینک دیے خراب تو ویسے بھی انھوں نے ہو جانا تھا اسکی آنکھوں کی بچت اسی لیے ہو جاتی تھی کیونکہ وہ کونٹیکٹ لینز ہی یوز کرتی تھی ورنہ جتنی دیر وہ لینز پہنتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اتنے میں تو اسنے اندھا ہو جانا تھا اور جا کر آرام سے بیڈ پر پھیل کر لیٹ اسے لیٹے ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی جب دھم دھم کی آواز آنے لگی

انایتا اپنے اندر اٹھتے تجسس کی وجہ سے باہر کی طرف بڑھی لیکن آواز شاہ میر کے کمرے سے آرہی تھی

انایتا نے جیسے ہی دروازہ کھولا دھک سے رہ گئی انکھیں حیرت سے پھٹنے کے قریب ہو گئی

شاہ میر انایتا کے جانے کے بعد شرمندگی کی اتھاہ گہراہیوں میں ڈوب گیا

Kitab Nagri

اسکا بس نہیں چل رہا تھا خود کو ہی ختم کر دے

www.kitabnagri.com

شاہ میر اپنے کمرے کی طرف بڑھا اسے لگا شاید انایتا نیچے کمرے میں ہی گئی ہوگی لیکن وہ اسے کبھی بھی دیکھائی نہیں دی

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے اپنے بال نوچے یہ اسکی شدید بے بسی کی نشانی تھی

شاہ میر اپنی جگہ سے اٹھا اور اضطرابی کیفیت میں ادھر ادھر چکر لگانے لگا

لیکن اسکا سرخ چہرہ اور زخمی باز و بار بار اسکی آنکھوں کے سامنے آرہی تھی جو اسکی بے چینی اور غصے کو بڑھا رہا تھا

شاہ میر نے غصے سے اپنا ہاتھ دیوار میں مارا ایک دفعہ ہی مارنے خون فوارے کی طرح اسکے ہاتھ سے نکلنا شروع ہو گیا جو نیچے سفید کارپٹ اور سفید دیوار پر گرنے لگا

**Kitab Nagri**

یہ والدِ درد اس درد سے بہت کم تھا جو اسے انجانے میں انامیتا کو تکلیف دینے سے ہوا تھا

شاہ میر کو اس درد کی بجائے سکون ملا شاید اسی وجہ کیونکہ وہ اپنے آپ کو سزا دے رہا تھا

اسنے اسی پر ہی بس نہیں کیا بلکہ بار بار اپنے ہاتھ کا مکنا کر دیوار پر مارنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

تبھی اناپیتا نے اپنا ہاتھ دیوار پر رکھا جس سے شاہ میر اپنی جنونی کیفیت سے باہر نکلا

شاہ میر کی اتنی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ اناپیتا کی طرف دیکھ سکے

ش۔ شا۔۔ شاہ میر یہ کیا کر رہے ہو اناپیتا نے اسکے زخمی ہاتھ کو دیکھتے ہوئے کپکپاتی آواز میں کہا لیکن شاہ میر نے اپنا رخ دوسری طرف کر لیا اور کوئی جواب نہیں دیا

ہم فرسٹ ایڈکٹ لاتے ہیں تم یہاں بیٹھو اناپیتا نہیں رکھو مجھے کسی بھی چیز کی ضرورت نہیں ہے شاہ کا چہرہ ہنوز دوسری طرف تھا

www.kitabnagri.com

اپنی ہی مرضی کرنی ہوتی ہے ہر وقت کبھی کسی اور کی بھی سن لیا کروں اناپیتا نے اپنے لہجے میں غصے کا عنصر شامل کیا اور اسکے ہاتھ کی طرف دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

حیرت سے انابتا کی انکھیں پھٹنے کے قریب ہوگی

شاہ میر نے جب اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا تو اسکی حالت بھی یہی ہوئی

کیونکہ شاہ میر کے ہاتھ پر زخم کا کوئی نام و نشان تک نہیں تھا

شاہ میر نے دیوار کی طرف دیکھا جہاں سے خون خود بخود خون غائب ہو رہا تھا

انابتا نے ڈر کی وجہ سے اسکا ہاتھ چھوڑا اور دو قدم پیچھے ہوئی

www.kitabnagri.com

انابتا میری بات سنو شاہ میر نے جھکی پلکوں کو دیکھ کر جسکی نظریں ابھی تک اسکے ہاتھ پر تھی

شاہ میر دو قدم اگے ہوئے

## Posted On Kitab Nagri

میرے پاس مت انا انا بیتا نے جیسے ہی اپنی پلیکس اٹھا کر خوف کے شاہ میر کی طرف دیکھ کر روکا

شاہ میر اسکی آنکھوں کے رنگ دیکھ کر وہی ساکت ہو گیا

ان آنکھوں کو اسنے کہاں کہاں تلاش نہیں کیا تھا ہر ملک میں لوگوں کی بھیڑ مس ڈھنڈا تھا

لیکن اب وہی آنکھیں اس سے ہر اسماں ہوئی پڑی تھی شاہ میر کی بے بسی حد سے زیادہ بڑھ گئی

-----  
Kitab Nagri  
-----

رات میں انا بیتا اتنی ڈر گئی تھی کہ صبح صبح شاہ میر کو بغیر بتائے واپس اپنے فلیٹ میں چلی گئی

دعا نے اسکے جھلسے بازو دیکھے تو شاہ میر پر بے حد غصہ آیا لیکن اسکی بھی تو غلطی نہیں تھی اسے کیا پتہ تھا اسی لیے اپنی بھڑاس بالکل بھی نہیں نکالی

اور انا بیتا کے بازو پر ٹیوب لگادی جسے وہ شروع سے یوز کرتی ارہی تھی

-----



## Posted On Kitab Nagri

اج اذلان اور دعا کا نکاح تھا جانتے تو وہ کسی کو بھی نہیں تھے اسی لیے کوی بھی مہمان نے نہیں انا تھا  
اذلان تو اج بے حد خوش تھا انا بیتا نے بھی شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی وہ دونوں کسی خاص موقع پر ہی پہنا کرتی  
تھی جیسے عید وغیرہ پر

انا بیتا اپنے بال کنگی کرنے تو اسکے اتنے زیادہ بال ایک دفعہ ہی کنگی کرنے سے اتر گے

انا بیتا کی بازوؤں کے علاوہ اسکے پاؤں کمر اور پیت پر بھی خود بخود زخم ہو رہے تھے جس کا اس نے کسی کو نہیں بتایا  
کیونکہ دعا تو انا بیتا کی بے حد پیلی رنگت اور آنکھوں کے نیچے پڑے گہرے سیاہ حلقوں کی وجہ سے پریشان رہتی  
تھی

اس وجہ سے انا بیتا باہر جانے سے پہلے میک اپ کرنا شروع ہو گئی لیکن کچھ دن سے انا بیتا شاہ میر کے پاس بھی نہیں  
جا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ تھوڑا سا چلنے پر اسے بے حد چکر محسوس ہونے لگتے  
انا بیتا نے شیشے میں اپنے آپ کو دیکھا تو اسکی ناک سے خون کی ایک لکیر بہہ رہی تھی

انا بیتا نے جلدی سے ٹشو سے اپنے خون کو صاف کیا اور واش روم میں جا کر ٹھنڈے پانی سے اچھی طرح اپنا چہرہ  
دھویا جس کی وجہ سے خون انا بند ہو گے

ایک انسوا انا بیتا کی آنکھ سے گر کر بے مول ہو گیا

## Posted On Kitab Nagri

اسکی بے پناہ خوبصورتی مر جھا کر رہ گئی جو دیکھنے والوں کو وہی مسمرایز کر دیتی تھی

تبھی دعا کرے میں ای جو ہمیشہ سے ہی چاند کی طرح خوبصورت لگ رہی تھی

اج تو اذلان کی خیر نہیں انابتا دعا کو دیکھ کر مسکرای

دعا بھی انابتا کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر مطمئن ہوئی ورنہ جس طرح کی اسکی حالت تھی وہ یہ سب نہیں کرنا چاہتی تھی

انو ہم یہ نکاح ڈیلے کر دیتے ہیں جب تمہاری طبیعت ٹھیک ہو جائے گی تو تب کر لیں گے

نہیں بیٹا ہم مرنے سے پہلے تمہیں اپنے گھر بار کا ہوتے دیکھنا چاہتے ہیں یہ ہماری آخری خواہش سمجھ کر پورا کر دوں

انابتا نے اپنے لہجے کو نقاہت زدہ کرتے ہوئے بڑی اماں کی طرح ماتھے پر ہاتھ ٹکا کر بولی

اسکے بوڑھیوں جیسے انداز پر دعا کھلکھلا کر ہنسی

www.kitabnagri.com

تبھی شاہ میر نے اندر اکر مولوی صاحب انے کا بتایا

انابتا تو شاہ میر کو وہاں دیکھ کر خوف سے وہی ساکت ہو گئی

شاہ میر نے اسکی نظروں میں خود کے لیے خوف دیکھتے ضبط سے مٹھیاں بند کی

اور اوپر سے اسکے کمزور وجود اور پیلی رنگت مر جھائے چہرے کو دیکھ کر شاہ میر کے دماغ میں جھکڑ چلنے لگے

## Posted On Kitab Nagri

انکھیں ضبط کی وجہ سے بے حد سرخ ہوگی

تبھی گھبراہٹ سے دعا نے انابتا کا ہاتھ پکڑا انابتا نے گڑ بڑاتے ہوئے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا

یہ لمحہ ہوتا ہے ہر بہادر سے بہادر لڑکی بھی اس ٹائم پر کنفیوز ہو جاتی ہے

اتنے میں مولوی صاحب اندر اے اور دعا سے ساین کرنے کے لیے کہا

دعا نے کپکپاتے ہوئے ہاتھوں سے نکاح کے پیپر زپر ساین کریں

مولوی صاحب باہر چلے گئے شاہ میر نے اگے بڑھ کر دعا کے سر پر بڑے بھائی کی طرح ہاتھ رکھا

اور خوش رہنے کی دعادی

شاہ میر اور اذلان جو چند لوگ اے تھے انھیں کھانا کھلا کر رخصت کرنے لگے

تبھی دعا کی دلخراش چیخ سنائی دی اذلان اور شاہ میر نے ایک سیکنڈ کی دیر کیے بغیر کمرے کی طرف بھاگے

وہ دونوں جیسے ہی کمرے میں پہنچے دونوں کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی

کیونکہ انابتا نیچے زمین پر گری ہوئی تھی اور اسکے منہ سے خون نکل رہا تھا

دعا کی گود میں اسکا سر رکھا ہوا تھا

شاہ میر کو لگا جیسے کوی اسکی سانسیں چھین رہا ہو

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے اگے بڑھ کر انامیتا کو اپنی گود میں اٹھایا اور باہر کی طرف بھاگا اور اسکے پیچھے ہی دعا بھاگی

جبکہ اذلان وہی کھڑے کا کھڑا رہ گیا

اذلان کو پتہ تھا وہ اسے ہو سہیل لے کر جا رہا ہے لیکن وہ چاہ کر بھی اسے روک نہیں پایا

وہ کیا بتاتا انھیں کہ ڈاکٹرز کے پاس اسکا علاج نہیں ہے

باہر گاڑی کے سٹارٹ ہونے کی آواز پر ہوش میں آیا اور باہر کی طرف بھاگا میز پر سے گاڑی کی چابیاں اٹھای اور گاڑی

نکال کر انکے پیچھے گاڑی بھاگی

انامیتا کی حالت دیکھتے ہی ڈاکٹر ز اسے جلدی سے ایمر جنسی روم میں لے گے

لیکن کسی کو بھی کچھ سمجھ نہیں رہا تھا کہ آخر اس لڑکی کو ہوا کیا ہے

ساری مشینیں رک چکی تھی کوی بھی مشین کوی رسپانس نہیں کر رہی تھی

ڈاکٹر ز اپنی جگہ پر پریشان تھے جبکہ انامیتا کی سانسوں کی رفتار وقت کے ساتھ ساتھ اہستہ ہو رہی تھی

تینوں باہر خطرہ کی کیفیت میں ادھر ادھر ٹھہل رہے تھے

دو گھنٹے ہونے والے تھے لیکن جو بھی ایمر جنسی روم میں گیا وہ باہر نہیں نکلا

## Posted On Kitab Nagri

اذلان کو بار بار کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا لیکن اپنے ہر خیال کو جھٹکتے ہوئے پریشانی سے ادھر ادھر ٹھہل رہا تھا

تبھی شاہ میر جھٹکے سے مڑا اور ایمر جنسی روم کو کھولنے کی کوشش کی لیکن روم اندر سے لاک تھا  
کیا ہوا شاہ میر اذلان نے حیرت سے پوچھا جبکہ دعا نے بھی اپنے انسوپوچھتے ہوئے سوالیہ نظروں سے پوچھا  
مجھے کچھ غلط نہ محسوس ہو رہا ہے جیسے کوی میری انابتا کو مجھ سے دور لے کر جا رہا ہو  
شاہ میر کے پریشانی سے کہتے ہوئے اذلان کو بھی ڈر سچ ہوتا محسوس ہوا  
شاہ میر نے اگے بڑھ کر پوری جان سے دروازے میں اپنی لات ماری  
اور دروازہ ٹوٹ کر کافی دور جا گرا  
اور دونوں نے اندر کی طرف قدم بڑھائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر مبارک ہو اس لڑکی کا پتہ چل گیا وہ بھی اسکے سا لگرہ سے ایک دن پہلے  
جیسے ہی اسنے یہ خبر سنی خوشی سے اسکا چہرہ کھل گیا  
تو دیر کیوں کر رہے ہوں اس لڑکی کو تم سارے انتظام کروں میں اپنی بہن کو خوشخبری سنا کر اتا ہوں  
اس شخص نے اپنے قدم تہہ خانے کی طرف بڑھائے

## Posted On Kitab Nagri

میری دیکھو اج میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا کچھ ہی دیر میں وہ لڑکی میری سامنے ہوگی اور تم ہمیشہ کے لیے  
ازاد ہو جاؤ گی

اخرا تنا تو میں کر ہی سکتا ہو بہن جو ہو میری اس شخص کے ہر لفظ سے خوشی پھوٹ رہی تھی

مت کروں ایسا برباد ہو جاؤ گے تم اتنی طاقت ایک عام انسان برداشت نہیں کر پائے گا میری نقاہت زدہ لہجے  
میں بولی

ہا ہا میں عام انسان نہیں ہواں جو ہوتا ہے بس دیکھنا کیا کرتا ہو میں

اتنا کہہ کر وہ باہر چلا گیا تاکہ سارے انتظام کو دیکھ سکے آج وہ کسی بھی غلطی کو برداشت کرنے کے موڈ میں بالکل  
نہیں تھا سالوں کی محنت کا صلہ جو ملنے والا تھا

شاہ میر اور اذلان جیسے ہی اندر گئے سارے ڈاکٹر زبیہوش ہو کر نیچے پڑے تھے جبکہ انارمیتا کاروم میں نام و نشان تک  
نہیں تھا

شاہ میر کے ہاتھوں سے سفید دھواں نکلتا شروع ہو گیا

جبکہ بے تحاشہ غصے میں ہونے کی وجہ سے انکھوں کا رنگ تبدیل ہونا شروع ہو گیا



## Posted On Kitab Nagri

تبھی اذلان نے شاہ میر کے ہاتھ کو پکڑا شاہ میر نے چونک کر اذلان کی طرف دیکھا اور اپنے ہاتھ کی طرف لیکن  
کوئی درد اسے محسوس نہیں ہوا

شاہ میر بھائی انامیتا کے پاس جانے سے پہلے اپکو اپنی اصلیت جاننا ضروری ہے اپنا سچ سنو اذلان نے اسے روکا  
جو بھی کہنا بعد میں کہنا اگر انامیتا کو مزید ایک بھی چوٹ ای تو میں پوری دنیا کو آگ لگا دوں گا شاہ میر نے اپنے ہاتھ کو  
چھڑوانے کی کوشش کی لیکن آگ سے اذلان کی گرفت بھی مضبوط تھی

وہ لوگ انامیتا کو رات کے بارہ بجنے سے پہلے کچھ نہیں کہے گے اور ابھی ہمارے پاس ایک گھنٹہ ہے  
اذلان کے اتنے یقین سے کہنے پر دعا اور میر نے چونک کر اذلان کی طرف دیکھا

کیا مطلب تم انھیں جانتے ہو شاہ میر نے حیرت اور غصے سے اذلان کی طرف اپنا رخ کرتے ہوئے کہا  
ہاں لیکن پہلے میری پوری بات سنو تم تبھی ہم اسے پکڑ سکتے ہیں اور انامیتا کو بچا سکتے ہیں  
دعا تم ایسا کروں گاڑی لے کر گھر چلی جاؤں ہم تھوڑی دیر تک انامیتا کو لے کر آجائے گیں ویسے بھی ہو اسپتال میں  
رکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہیں

دعا نے نا سمجھی سے ان دونوں کو دیکھا پھر اثبات میں سر ہلا کر باہر کی طرف چل دی  
دیکھو شاہ میر بھائی دعا کے جاتے ہی اذلان اسے ہو اسپتال سے باہر لے کر آیا اور اسکی سوالیہ نظروں کو دیکھتے ہوئے  
اپنی بات کو آغاز کیا



## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر بھی مکمل توجہ سے اپنی بات سننے لگا کیونکہ یہاں بات انابتا کی زندگی کی تھی

شاہ میر بھائی اپ ایک انسان نہیں ہے اذلان نے شاہ میر کے سر پر دھماکے کیے

اپ ایک شاہی خاندان کے پہلے وارث اور اسکے شہزادے ہیں

ہزاروں سال بعد ایک ایسا شہزادہ پیدا ہوا جو نہ تو مکمل طور پر ایک جن تھا نہ ہی ایک ویمپائر

تمہیں میری میں اتنا سب کیسے پتہ اور تم کون ہو تمہیں چھونے سے مجھے زخم کیوں نہیں ہیں

شاہ میر نے اذلان سے دو قدم کا فاصلہ قائم کیا

بھائی اپ میری بڑے بھائی ہو اذلان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

ہماری ماں ایک ویمپائر ہیں اور ہمارے بابا ایک شاہی خاندان کے بادشاہ ہیں

اور ان دونوں کی اپ پہلی اولاد ہے اس لیے آپکے اندر ایک جن اور ویمپائر دونوں کی طاقتیں ہیں کیونکہ آپ نہ تو

مکمل طور پر جن ہیں نہ ہی ویمپائر اسی لیے آپکو انسانوں کے چھونے سے زخم ہوتے ہیں

لیکن آپکو زخموں کو صرف انابتا ہی بھر سکتی ہے لیکن صرف آپکو شاہی فیملی کے لوگ ہی چھو سکتے ہیں کیونکہ انکی

رگوں میں شاہی خون ہے

آپ میں ایسی طاقتیں ہیں جن کا آج آپکو پتہ ہونا لازمی ہے

## Posted On Kitab Nagri

اس دنیا میں واحد صرف آپ ہے جو انہایت کی موجودگی کو محسوس کر سکتے ہیں اور کوی بھی مخلوق انہایت کی موجودگی کو محسوس نہیں کر سکتے ہیں

آپ دوسروں کے ذہن کو پڑھ سکتے ہیں لیکن اسکے لیے آپ کو شش کرنی ہوگی

چونکہ آپ ایک جن زادے ہیں اسی لیے آپ ایک جگہ سے غائب ہو کر دوسرے ہی پل دوسری جگہ جاسکتے ہیں

لیکن کیونکہ آپ ایک ویمپائر بھی ہے اس لیے ہوا کی سپیڈ سے بھی تیز بھاگ سکتے ہیں لیکن نہ تو آپ کے دانت باہر نکلے گے اور نہ کسی کا خون آپ کو اپنی طرف اٹریکٹ کریں گا

آپ اپنی برف کی طاقت سے کچھ بھی کر سکتے ہیں ہوا میں راستہ تک بنا سکتے ہیں برف سمندر کو دو منٹ میں برف کا بنا کر اس پر چل سکتے ہیں

آپ اپنی طاقتوں سے کسی بھی چیز کو اسکی جگہ سے ہلا سکتے ہیں اور بہت سی طاقتیں ہے جو آپ کو خود کو پتہ کرنی ہوگی ایک اہم بات آپ کے جسم میں کوی بھی زخم زیادہ دیر تک نہیں ہو سکتا سوائے آپ کے الہی کے زخموں کے کیونکہ وہ خون میں ہے اور اسکا انہیتا کے علاوہ کوی علاج نہیں ہے

کیا میرا انہیتا سے کوی تعلق کیا انہیتا بھی ایک جن زادی ہے

شاہ میر نے کب سے اپنے ذہن میں مچلتے سوال کو پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

تعلق تو اپکا اس سے بہت گہرا ہے لیکن اسکے علاوہ میں اپکو کچھ نہیں بتا سکتا اپ اسے ایک عام انسان ہی سمجھوں  
جسے آپکے لیے بنایا گیا ہے

اپ انامیتا کو محسوس کرنے کی کوشش کروں کیونکہ جنہوں نے انامیتا کو کڈنیپ کیا ہے وہ عام انسان نہیں ہماری  
جان بھی ج سکتی ہے

شاہ میر کو اس بات کی کوئی پروا نہیں تھی لیکن وہ خوش تھا کہ اسے ایک بھائی مل گیا لیکن وہ یہاں تک کیسے پہنچا یہ  
بعد میں جانے گا

اج شاید ہی وہ بچ پائے لیکن جو ہو گا وہ بعد کی بات تھی

اذلان اج اگر مجھے کچھ ہو جائے تو انامیتا کا اچھے سے خیال رکھنا اور کسی اچھے انسان سے اسکی شادی کر دینا

شاہ میر کے کہنے پر اذلان نے اپنے لب بھینچے اور اثبات میں سر ہلایا کیونکہ وہاں کچھ بھی ہو سکتا تھا کچھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ میر نے اپنی انکھیں بند کی اور انامیتا کو محسوس کرنے کی کوشش کی

لیکن سے کچھ نظر نہیں آیا شاہ میر نے اپنی انکھیں کھولی تو اذلان نے بے تابی سے پوچھا جس پر اسنے نفی میں گردن  
میں ہلای

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے بے بسی سے ادھر ادھر نظریں گھمای تبھی اسے ہوا میں سترنگے پھول اڑتے ہوئے دیکھای دیے

یہ پھول کہاں سے رہے ہیں اور انکی خوشبو کتنی پیاری ہیں شاہ میر نے نا سمجھی سے اذلان کی طرف دیکھ کر پوچھا

کیونکہ پھولوں کی خوشبو اسکے پورے دماغ پر سوار ہو رہی تھی

اذلان نے اپنے پیچھے دیکھا لیکن اسے کچھ نہیں دیکھای دیا نہ ہی کوی خوشبو محسوس ہوئی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کیا بھائی کہی بھی تو نہیں ہیں آپ بس انامیتا کے بارے میں سوچوں

نہیں یہ سترنگے پھول ہو سہیل کی کھڑکی سے نکل رہے ہیں لیکن اتنی دیر سے ہوا میں ہی کیوں رکے ہوئی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

اذلان نے ایک دفعہ پھر سے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسے پھر سے اندھیرے کے سوا کچھ نظر نہیں آیا

تبھی عقیل صاحب کی بات اذلان کے دماغ میں گونجی کیونکہ انابتا کے گرد کسی نے حفاظتی دائرہ بنایا ہے

کہی شاہ میر کو انابتا کی موجودگی سے تو محسوس نہیں ہو رہی کیونکہ اسکی آنکھیں بھی تو سترنگی ہیں

شاہ میر بھائی ایسا کرتے ہیں انکا پیچھا کرتے ہیں اذلان نے چونکتے ہوئے کہا

اسکی بات شاہ میر کو بھی ٹھیک لگی اور تیزی سے اسکا پیچھا کرنے لگا

www.kitabnagri.com

جبکہ اذلان کھڑا ہو کر دیکھتا ہی رہ گیا کیونکہ وہ ایک سیکنڈ کے اندر اندر اسکی آنکھوں کے سامنے سے او جھل ہو چکا تھا

شاہ میر تیزی سے ان پھولوں کی بیل کے پیچھے جا رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

تبھی اسے اذلان کی غیر موجودگی کا احساس ہوا لیکن بجائے رکنے کے وہ تیزی سے اگے بڑھنے لگا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ اذلان کو نقصان ہو وہ اکیلا ہی ان سب سے مقابلہ کرنے کی ہمت رکھتا تھا

لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ صرف انابتا کی موجودگی کو محسوس نہیں کر سکتا ہے وہ شاہ میر کی موجودگی کو اسانی سے محسوس کر سکتا ہے



اور اگلے ہی لمحے وہ شاہ میر کے پاس موجود جو اس دیکھ کر بالکل بھی حیران نہیں ہوا

www.kitabnagri.com

لیکن ایک جگہ پر جا کر وہ پھولوں کا راستہ ختم ہو گیا شاید وہ بیچ جنگل تھا

شاہ میر نے حیرت سے ادھر ادھر دیکھا لیکن دور دور تک کسی گھریہ کسی ذی روح کا نام و نشان نہیں تھا

## Posted On Kitab Nagri

اہ سالوں کی خواہش پوری ہوگی میری ڈینل نے اپنے سامنے زمین پر لیٹی ہوئی بیہوش پڑی انامیتا کو دیکھ کر خوشی سے بھرپور شیطانی قہقہہ لگایا

بارہ بج چکے ہیں تیاری کروں ڈینل نے ان سب حکم دیا

دومنٹ کے اندر اندر ایک سفید ہیرے کو انامیتا کے نزدیک رکھا

انامیتا کے نزدیک رکھتے ہی وہ ہیر اپنی پوری اب و تاب سے چمکنا شروع ہو گیا

Kitab Nagri

ڈینل نے سالوں سے سمجھا لیا ہوا بکس سے چاقو نکالا اور انامیتا کے پاس بیٹھا

اسکے روی جیسے ہاتھ کو پکڑا اور چاقو کو اسکے ہاتھ پر چلانے لگا



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بھائی رک کیوں گے اذلان نے حیرت سے شاہ میر کو بیچ جنگل میں رکتے دیکھ کر کہا

اگے کوئی بھی پھولوں کی لڑی نظر نہیں ارہی ہیں اسکا مطلب انابتا یہی کہی ہے

اور اسنے ہماری نظروں کو دھوکا دیا ہے شاہ میر نے تیز نظروں سے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا جس پر اذلان نے  
نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا

تبھی شاہ میر کو ایک درخت نظر آیا شاہ میر نے شاہ میر نے اسے اگے بڑھ کر چھونا چاہا لیکن چاہ کر بھی اسے چھو نہیں  
پایا اسے جیسے کوئی بہت مضبوط دیوار اسکے اگے ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ میر کو سمجھنے میں دیوار نہیں لگی یہی وہ جگہ ہے جہاں انابتا کو رکھا گیا ہے

اور اس گھر کو سب کی آنکھوں سے اوجھل کر کے رکھا گیا ہے تاکہ کوئی بھی اسکے کام میں دخل اندازی نہ کرے

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے ہاتھوں سے اپنے گلوں کو اتارے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اس دیواری پر رکھا دیکھنے پر ایسا لگ رہا جیسے شاہ میر نے اپنے ہاتھ ہوا میں ہی رکھے ہوئے ہیں

اذلان ابھی تک شاہ میر کو نا سمجھی سے دیکھ رہا جب دیکھتے ہی دیکھتے پوری دیوار پر سفید برف جمنے لگی

اذلان کو سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ یہاں گھر ہے جو کسی کو نظر نہیں آ رہا شاید اس شخص کے کالے جادو کا اثر تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri  
Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

ڈینل نے جیسے ہی اسنے اسکی ہتھیلی پر چاقو چلایا ہلکا سہ کٹ لگاتے میں پورے گھر کی دیوار پر برف جمنے لگی

وہاں موجود سبھی لوگ ٹھنڈ کی وجہ سے کانپنے لگے خیر ٹھنڈ تو اسے بھی لگنے لگی تھی

لیکن وہ سمجھ نہیں پارہا تھا آخر کار اتنی ٹھنڈ ہو کیسے گی اور اس برف پر اسکا کالا جادو بھی اثر نہیں کر رہا تھا

www.kitabnagri.com

ڈینل غصے سے اپنی جگہ سے اٹھا لیکن اسکے اٹھتے ہی ایک زوردار دھماکا ہوا اور اس گھر کی ساری دیواریں ہلنے لگی

اور ایک دھماکے کی آواز سے ساری دیوار زمین میں دفن ہو گئی کیونکہ وہ ایک جادوی گھر تھا

## Posted On Kitab Nagri

ڈینل کی نظر شاہ میر پر پڑی جو دکھتی آنکھوں سے کبھی اسے تو کبھی اسکے قدموں میں پڑی انامیتا کو دیکھ رہا تھا

شاہ میر نے اپنے قدم آگے بڑھائے تو ڈینل کے اشارے پر اسکے ادھی شاہ میر پر حملہ کرنے کے لیے آگے بڑھے



جبکہ اذلان گہری سوچ میں کھڑا تھا

شاہ میر نے اپنا ہاتھ تھوڑا سہ پیچھے کیا اور ایک جھٹکے سے اپنی طرف بڑھتے ہوئے ادھی کی طرف کیا

Kitab Nagri

شاہ میر کے ہاتھ سے ایک انتہائی نوکیلی برف نکلی اور سیدھا اسے ادھی کے گلے میں پیوست ہو گئی

وہاں موجود سبھی لوگوں میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی

## Posted On Kitab Nagri

اس دفعہ شاہ میر نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اوپر کر کے ان سب کی طرف جھٹکا دیا

اس دفعہ اسکے ہاتھ میں پے تحاشہ نوکیلی برف نکلا شروع ہوگی جو ایک ایک کر کے ان سب کے جسم میں پیوست ہونا شروع ہوگی

اذلان ابھی تک خود حیران تھا اسے یہ تو پتہ تھا کہ ایک شہزادہ اور ایک ویمپائر اور جن کی پہلی اولاد ہونے کی وجہ سے شہزادہ بے حد طاقتور ہوگا

لیکن اتنا طاقتور ہوگا اذلان کو اندازہ نہیں تھا وہ جو سمجھ رہا تھا شاید وہ انکے کالے جادو کا مقابلہ کر سکے لیکن اذلان نے تو چٹکیوں میں ان سب کا خاتمہ کر دیا

www.kitabnagri.com

اب صرف فساد کی جڑ باقی رہ گئی تھی شاہ میر اسکی طرف بڑھا اسکی آنکھوں کا بدلا ہوا رنگ ڈینل کو اندر سے خوف زدہ کر رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن ابھی ہار نہیں مان سکتا تھا وہ ڈینل نے سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر اپنا چاقواٹھا یا اور انابتا کی شہ رگ پر رکھا

اسکی اس حرکت پر جہاں شاہ میر کے بڑھتے قدم رکے وہی اذلان بھی اپنی جگہ پر ساکت رہ گیا

وہی رک جاؤں ورنہ اج میں اس ختم کرنے میں دیر نہیں لگاؤں گا

دعا اپنے کمرے میں اضطرابی کیفیت میں ادھر ادھر پھر رہی تھی

تبھی اسکے سامنے ہوا کے جھونکے کی طرح کوی اکر رکا

www.kitabnagri.com

دعا اپنی جگہ پر پوری ہل کر رہ گئی اور خوف سے سامنے والے کو دیکھنے لگی

لیکن خوف کی بجائے وہی مسرایز ہو گئی کیونکہ سامنے والے کی خوبصورتی دیکھنے کے لائق تھی

## Posted On Kitab Nagri

موٹی موٹی بھوری انکھیں بھورے ہی بال بے حد سفید رنگت کٹاودار بے تحاشہ خوبصورت لب لمبا قدروی جیسے  
گال جو بمشکل ہی چوبیس پچیس سال کی لگ رہی تھی

دعا تو اس لڑکی کو اپنے سامنے دیکھتے ہی مسمرایز ہوگی

اے ہاں میرے بیٹے کی چوائس کو تو ماننا پڑے گا بے شک خوبصورتی میں کسی سے کم نہیں ہے صفائے دعا کا پورا جائزہ  
لیتے ہوئے کہا

اخراجی بہو تھی اذلان نے کسی کو بھی بغیر نکاح تو کر لیا تھا لیکن وہ یہ بات بھول گیا کہ اسکی ماں اسکی رگ رگ سے  
واقف تھی

اپ کون ہو اور یہ کیسے ای دعا نے ڈرتے ڈرتے اور کچھ سامنے والی کی خوبصورتی سے متاثر ہوتے ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

جسکے صفا اسکی کپکپاتے لہجے کو محسوس کرتے ہوئے کہا شفقت سے مسکرای

ارے بیٹا میرے پیچھے چوڑ پڑ گئے تھے تمہارے گھر کا درازہ کھلا تھا اسی لیے جلدی سے اندر داخل ہو گی لیکن تم تو بہت گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی

ارے اپ اپنے آپ کو اتنا بڑا سمجھ رہی ہیں کہ مجھے بیٹا کہہ رہی ہے آپ تو بمشکل ہی مجھ سے چار پانچ سال بڑی ہو گی



دعا نے ساری باتوں میں صرف میں بیٹا ہی سنا

جسکے اسکی بات پر صفا دلکشی سے مسکرای اگر یہ بچی الارا پی کو دیکھ لے پھر تو اسکے ہوش ہی اڑ جائے صفا اسکی سوچ کو پڑھتے ہوئے مسکرای اب وہ اسکے کیا بتاتی کہ وہ اسکی ساس اور دو جوان بیٹوں کی ماں ہے

اپکا نام کیا ہے دعا نے یاد آنے پر اسکا نام پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

صفا سکندر نام ہے میرا صفائے اپنے مخصوص شفیق لہجے میں کہا

تو میں تو اپکا صرف صفا ہی بلاؤں گی اگر اپی کہوں گی تو مجھے اچھا نہیں لگے گا دعا نے جلدی سے کہا

ارے اذلان اللہ پوچھے کیسی بہو ڈھونڈی ہے جو اپنی ساس کو اسکے نام سے ہی پکار ہی کوی حیا ۶ شرم نام کی چیز نہیں  
ہے صفا بظاہر تو مسکرا رہی تھی لیکن اندر ہی اندر سے اذلان کو کو سے جارہی تھی

اب اس میں دعا کی بھی کوی غلطی نہیں ہر کوی میری عمر سے دھوکا کھا جاتا ہے میرا تو خود کا بیٹا اکثر میرے ہی نام  
سے پکارتا ہیں صفا کو بھی بعد میں احساس ہوا کہ اس میں بیچاری دعا کی کوی غلطی نہیں ہے

ڈنیل نے چاقو کی نوک پر دباؤ ڈالا تو ایک قطرہ خون اسکی بے داغ گردن پر ابھرا

شاہ میر کو لگا جیسے کوی اسکی سانیس چھین رہا ہو

اور یہی اسکی ہمت جواب دے گی اور اگلے ہی ڈنیل کی گردن شاہ میر کے ہاتھوں میں تھی

## Posted On Kitab Nagri

اذلان نے بغیر ٹائم ضائع کیے اگے بڑھ کر انابت کو اپنی گود میں اٹھایا اور وہاں سے ایک سیکنڈ کے اندر اندر غائب ہو گیا

کیونکہ اس وقت سب سے زیادہ اہم شہزادی کی جان اور طاقتیں بچانا تھی

بس یہ خطرہ کل تک تھا اسکے بعد دنیا کے سب سے بڑے جادو گر کا بھی کالا جادہ شہزای انابت پر اثر نہیں کر سکتا تھا  
ڈینل کو اس وقت بے تحاشہ غصہ ایاجب اسنے اذلان کو شہزادی کو لے جاتے ہوئے دیکھا

شاہ میر نے بھی اسی پل اذلان کی طرف دیکھا اور سکون کا سانس لیا اور یہی شاہ میر کا دھیان اپنے دشمن پر سے ہٹا  
ڈینل نے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور دو قدم اگے بڑھ کر اپنی پوری طاقت سے ہاتھ میں پکڑا چاقو شاہ میر کے پیٹ میں مارا

شاہ میر درد کی شدت سے ایک پل کے لیے نیچے جھکا تبھی ڈینل نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر اوپر کیا  
اسکے چھوتے ہی شاہ میر کو اپنے پورے جسم میں درد ہوتا محسوس ہوا شاہ کو اندازہ ہو گیا تھا کہ اب اسکے پورے جسم میں زخم ہونا شروع ہو گئے ہیں

ڈینل نے اسے کمزور پڑتے دیکھ کر ایک دفعہ پھر سے اسکے پیٹ میں سے چاقو نکال کر دوسری جگہ ڈالا

## Posted On Kitab Nagri

اچھا دعائیں چلتی ہو اپنا دھیان رکھنا صفا کو جیسے ہی باہر سے اذلان کی موجودگی کا احساس ہوا فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھی

دعا سے اسکی اچھی خاصی دوستی ہوگی اتنی دیر میں صفا کو اچھا خاصہ اندازہ ہو گیا تھا کہ دعا انتہائی معصوم لڑکی ہے باقی کے انسانوں جیسی اسکے اندر کوئی تیزی اور چالاکی نہیں ہے

صفا اپ اتنی جلدی کیوں جا رہی ہو اس عرصے میں دعا صفا سے بات کرتے ہوئے کافی ریلیکس ہو گئی تھی اور کہی نہ کہی اسے پورا یقین تھا کہ اذلان اور شاہ میر انامیتا کو کچھ نہیں کہے گئیں اور سہی سلامت اسے گھر لے کر آئے گئیں

اوپر سے صفا کی باتوں میں شاید کوئی جادو تھا جو اسے اسکا گرویدہ کرنے لگا وہ میرے گھر والے انتظار کر رہے ہونگے صفا نے اسکی بات سنے بغیر باہر کی طرف قدم بڑھا دیا اور اذلان جو گھر میں اندر داخل ہو رہا تھا اسکے نظروں میں آئے بغیر باہر نکل گیا لیکن یہ نہ دیکھ سکی کہ اسکی گود میں کوئی ہے یہ نہیں

اذلان کو انامیتا کو اس طرح اٹھا لے اندر اتے دیکھ کر دعا خوشی سے اسکی طرف بڑھی لیکن انامیتا کے ہاتھ اور اسکی گردن سے نکلتے خون کو دیکھ کر اسکی تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے ضبط سے انکھیں بند کی

## Posted On Kitab Nagri

اخراور کتنا امتحان ہوگا اسکایہ اللہ پاک انیبتا کی ساری تکلیف کو ختم کر دے دعا نے انکھیں بند کر کے سچے دل سے دعا کی اور شاید یہ دعا بہت جلدی قبول ہونے والی تھی

-----

شاہ میر نے اپنی انکھوں کو ایک وقفے کے بعد کھولا اور اپنے ہاتھ کی مٹھی کو بند کیا

اسکے مٹھی بند کرتے ہی اسکے ہاتھ میں ایک نوکیلی برف اگی

شاہ میر جس برف سے ہمیشہ چڑھتا آیا تھا اسے نہیں پتہ تھا یہی تو اسکی اصل طاقت ہے

اگلے ہی شاہ میر نے اسکے سی جگہ وہ برف ماری جہاں اسنے انیبتا کے چاقو کی نوک رکھی تھی

ڈینل کے کچھ بھی سمجھنے سے شاہ میر نے اسکے اوپر ایک بعد ایک وار کیا

اور اسکے ہاتھ کو مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں پکڑا برف ڈینل کی نسوں میں دوڑتے خون کو اسی وقت جمانے لگی

اور اسکا پورا جسم نیلا پڑنے لگا جتنا بڑا جادو گر ہو لیکن موت تو انیبتا ہی تھی

شاہ میر کھڑا ہوا اور اگلے ہی انیبتا کے کمرے میں موجود تھا

انیبتا کے اوپر کمبل ڈالا ہوا تھا جبکے اے سی اون تھا اذ لان اور د عا دونوں ہی کمرے میں موجود نہیں تھا شاید باہر ہو

شاہ میر کا انیبتا کے قریب آیا اتنے اسکے پیٹ میں لگے چاقو کے زخم بھر گئے اور درد کی شدت میں بھی کمی ای

لیکن ان زخموں کا کیا کرتا جو صرف انیبتا کے چھونے سے ٹھیک ہی ہوتے

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر گرتا پڑتا انایتا کے ساتھ بیڈ پر ایک سایڈ پر لیٹا اور بغیر وقت ضائع کیے اسکا ہاتھ تھاما  
تھوڑی دیر میں شاہ کا درد بالکل ختم ہو چکا تھا جبکہ جسم میں ہوئے زخموں کو ابھی بھی محسوس کر سکتا تھا  
شاہ میر نے اپنی نظریں اسکے چہرے پر جمای جو بالکل مر جھا گیا تھا اسکے چہرے پر بے تحاشہ زخم ابھی تازہ تھے اور  
کچھ نشان تھے لیکن اسنے اسکے چہرے سے یہ جسم سے تھوڑی محبت کی تھی  
محبت تو روح سے ہوتی محبت تو وہ ہوتی جب ہم اپنے محبوب کی تکلیف کو خود محسوس کرے  
شاہ میر کی نظر اسکے نازک لبوں پر گئی شاہ میر اسکے چہرے پر جھکا اور اپنی محبت کی نشانی اسکے ہونٹوں پر چھوڑی  
اتنے میں شاہ میر کو باہر سے قدموں کی آواز ای شاہ میر اگلے ہی لمحے اپنے کمرے میں تھا  
شاہ میر نے گہرا سانس بھرا رات کے ڈیڈھ بج رہے تھے اسی لیے خود کو سونے کے لیے تیار کیا  
-----  
انایتا کو دو پہر تک ہوش ہو گیا تھا لیکن اسکی حالت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی تھی  
شام ہو چلی تھی لیکن بستر پر لیٹے لیٹے اسکی طبیعت میں کافی حد تک چڑچڑاپن شامل ہو گیا تھا  
شاہ میر بھی صبح سے کتنی دفعہ اچکا تھا لیکن انایتا نے کسی سے بھی سیدھے منہ بات نہیں کی  
شاہ میر نے اذلان اور دعا کو منع کر دیا تھا کہ کل کے واقعے کا انایتا کے سامنے بالکل بھی ذکر نہ کریں  
اس وقت شام کے سات بج رہے تھے شاہ میر ایک میٹینگ سے ابھی آیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

لیکن انامیتا نہ تو کچھ کھا رہی تھی بلکہ دوسروں کا سنار ہی تھی

سب ہی کو اسکی طبعیت کا اندازہ تھا اسی لیے کوی بھی ماتھے پر شکن لائے بغیر انامیتا کے کاموں کو کر رہا تھا

شاہ میر کو ابھی دعا سے پتہ چلا تھا کہ کل انامیتا کا برتھ ڈے ہیں

شاہ میر کو خوشگوار حیرت ہوئی کیوں نہ رات کو بارہ بجنے کے بعد انامیتا کو سر پر ایزدیا جائے تاکہ اسکا موڈ بھی ٹھیک

ہو جائے

اس پلان میں اس نے اذلان کو بھی شامل کیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ انامیتا کے سامنے تیاری کیسے کریں

دعا ہمارا گھر میں دم گھٹ رہا ہے ہمیں باہر جانا ہے دعا سے سوپ پلانے کے اندر ای تو انامیتا التجا یہ لہجے میں بولی

دعا اسکی کنڈیشن سمجھ سکتی تھی اسے لیے اثبات میں سر ہلایا اور تیار ہونے کا کہہ کر باہر ای

اب مسئلہ یہ تھا کہ اذلان اور شاہ میر کو کیسے منائے جو آپس میں ناجائے کیا ڈسکس کر رہے تھے

میں انامیتا کو لے کر باہر جا رہی ہوا گراپ دونوں میں سے کسی کو کچھ کہنا ہے تو پلیز مت کہنا کیونکہ میں انامیتا کی

بات کو نہیں ٹال سکتی ویسے بھی اسے فریش ہونے کی ضرورت ہے

دعا نے ایک ہی سانس میں اپنی بات کو ختم ہوئی اور ان دونوں کی ڈانٹ کے لیے خود کو تیار کرنے لگی

لیکن حیرت کی بات تھی دونوں میں سے کچھ نہیں کہا بس اہستہ سے سر اثبات میں ہلادیا

اچھے سے گھمانا چاہے ادھی رات کو اجانا شاہ میر نے کہا تو دعا کو بے حد حیرت ہوئی اتنے میں انامیتا بھی اگی



## Posted On Kitab Nagri

چلے دعا انامیتا نے اتے ہی کسی کو بھی دیکھے بغیر دعا کو مخاطب کیا جس نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنا جیکٹ لینے اندر  
چلے گی انو وہی کھڑی ہو کر اسکا انتظار کرنے لگی

جبکہ شاہ میر کے نظریں اسکے کمزور سے سراپے میں ہی اٹک گئی

انامیتا اپنے اندر کے ڈر کی وجہ سے ابھی تک شاہ میر سے دور رہنے کی کوشش کر رہی تھی

شاہ میر انامیتا کے چہرے کو محبت سے تنکے لگا جس سے اسے الجھن ہو رہی تھی

انامیتا نے باہر جانے کے لیے پھر سے لینز لگا لیے تھی بڑی بڑی آنکھیں سوچ کر چھوٹی ہوئی اور کافی حد تک اندر  
چلے گی تھی گہرے سیاہ حلقے میک اپ سے بھی نہیں چھپ رہے تھے

اتنے میں دعا بھی اگی جس پر انونے سکون کا سانس لیا اور اپنے قدم باہر کی طرف بڑھائے

انامیتا نے دعا کو ساحل پر چلنے کا کہا گیارہ سے اوپر کا ٹائم ہو گیا تھا لیکن انامیتا گھر جانے کا نام ہی نہیں لے رہی

تب سے شاہ میر نے نجانے کتنی دفعہ دعا کو فون کر کے اسکی خیریت کا پوچھ چکا تھا

دعا بھی انامیتا کی طبیعت کی وجہ وہی بیٹھی رہی سردیوں کی وجہ اتنی رات کو اس وقت سمندر پر ان دونوں کے علاوہ  
کوئی نہیں تھا

تبھی انامیتا کو اپنی کمر میں ناقابل برداشت درد محسوس ہوا

## Posted On Kitab Nagri

انامیتا نے جلدی سے دعا کو پکڑا اسکے چہرے پر درد کی شدت کو محسوس کرتے ہوئے دعا کی خود ہوا یاں ماں اڑنے لگی

دعا نے جلدی سے انامیتا کے کہنے پر اسکے کمر سے شرٹ اٹھا کر دیکھا تو بیہوش ہونے تک گی خود کو سمجھا لا

دعا ڈر کر تھوڑا سا پیچھے ہوی

دعا ہمیں بتاؤں ہو کیا رہا ہے انامیتا نے بمشکل اپنی سسکی کو دبایا جبکہ آنکھوں سے آنسو ابھی بھی جاری تھے

انو وہ کچھ نکل رہا ہے دعا نے جلدی سے اسے بتایا

کیا نکل رہا ہے انو نے اپنے ڈر پر بمشکل ہی قابو پایا

کچھ ہاتھ سے نکل رہا ہے دعا نے کچھ ڈر اور نا سمجھی سے بتایا

کیا ہاے اللہ ہاتھ نکل رہا ہے وہ بھی میری کمر سے انو اپنا درد بھول کر خوف سے کھڑی ہو کر ادھر ادھر اچھلنے لگی

اسے بندر کی طرح اچھلتے دیکھ کر دعا کو اتنے سیریس ٹائم پر بھی ہنسی اگی

تبھی انو کو سچ میں اپنی کمر میں سے کچھ نکلتا محسوس ہوا اس دفعہ درد بھی کم ہوا

دعا اپنی جگہ سے اٹھی اور اچھلتی ہوی انو کو بازوؤں سے پکڑا

انوکچھ نہیں ہوتا اس دن بھی تھوڑی دیر بعد درد ختم ہو گیا تھا نہ آج بھی ہو جائے گا

## Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سن کر انو بھی اپنی جگہ پر خاموشی سے کھڑی ہوگی کیونکہ سچ میں درد بڑھنے کی بجائے کم ہو رہا تھا  
دعا نے انو کے چہرے پر دیکھا تو اسکے چہرے کے زخم خود بخود وہاں سے غائب ہو رہے تھے  
دعا نے جلدی سے انو کے ہاتھوں کو پکڑا اس دفعہ انو نے بھی اپنے پورے ہاتھوں کے زخموں کو بھرتے ہوئے  
دیکھا

انو کو وہ والا ٹائم یاد آیا جب شاہ میر کا ٹھیک اسی طرح زخم بھرے تھے  
انایتا کی رنگت میں ایک چمک سی آنے لگی آنکھوں کے نیچے جو گہرے حلقے تھے خود بخود غائب ہو گئے  
انایتا کی آنکھوں میں لینز نکل کر گال پر آگے جنہیں حیرت کی بت بنی دعا نے اپنے ہاتھوں میں پکڑے  
تبھی انایتا کے پیچھے کچھ نکلتی ہوئی چیز پر پڑی

دعا نے انایتا کو بالکل بھی نہیں بتایا کیونکہ خوف سے وہ خود اپنی جگہ پر جمی ہوئی تھی  
دعا نے اپنی پوری آنکھیں کھول کر انایتا کے پیچھے پوری اب و تاب سے کھلے سترنگے پروں پر پڑی  
ڈر کی جگہ حیرت اور خوشی نے جگہ نے لے لی

انایتا نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسکے پر دوسری سائیڈ پر آگے جو انایتا کو نظر نہیں آئے  
بلکہ انایتا کی پشت اب دعا کی طرف تھی جس سے دعا نے کپکپاتے ہاتھوں سے اسکے پروں کو چھوا  
اتنے خوبصورت پر اسنے فلموں میں بھی اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھے

## Posted On Kitab Nagri

انویہ تمہارے پر ہیں مطلب تم ایک پری ہو دے انے اشتیاق سے اسکے پروں کو دیکھا جو بالکل اسکی آنکھوں کی طرح مسمرا کر رہے تھے

انایتا نے دل میں خواہش کی کے کاش وہ اپنے پروں کو بھی دیکھ سکتی

اسکے سوچنے کی دیر تھی کہ اسکے بے حد خوبصورت پروں مڑ کر بالکل ہی انایتا کے سامنے آگے انایتا تو خود اپنے پروں کو دیکھ کر حیران ہوگی

دعا کہی ہم خواب تو نہیں دیکھ رہے انایتا نے دعا کی آنکھوں میں دیکھ کر جو بے حد خوشی سے اسکے پروں کو دیکھ رہی تھی اور ایک دفعہ بھی اپنی پلکوں کو نہیں جھپکا

انایتا کو اپنے اندر عجیب سی طاقت محسوس ہو رہی تھی جو کمزوری اسے اتنے دنوں سے محسوس ہو رہی تھی ایسا لگ رہا جیسے وہ کمزوری اسے کبھی ہوئی ہی نہیں

نہیں انویہ بالکل سچ ہے اتنا لمبا خواب تھوڑی ہوتا ہے دعا کی بھی عجیب ہی ٹریجیڈی تھی

دعا کیا ہم سچ میں پری بن گے انایتا ابھی بھی بے یقین تھی بھلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے

نہیں انویہ سچ میں ایسا نہیں ہو سکتا ہے وہ شاید کسی پری نے اپنے پر تمہیں ادھار دے دیے ہوں جا جاؤ انو عیش کروں اتنے خوبصورت پروں کے ساتھ

حد ہے انو تم ایک پری ہو تو تمہیں یہ پر ملے ہیں دے انے جیسے اسکی عقل پر ماتم کیا

## Posted On Kitab Nagri

دعاب ہم انھیں کیسے چھپائے گے کاش یہ ابھی غائب ہو جائے انونے ڈر سے دعا سے کہا جھٹکا تو تب لگا جب اسکے پر  
اسی وقت غائب ہو گے

یہ یہ کہاں گے دعا سے زیادہ تو انامیتا کو جھٹکا لگا منہ تو انامیتا کا بھی اتر گیا اتنے خوبصورت پروں کو کھونے پر  
انوا بھی تو تم ان سے اڑی بھی دعا کو شاید کچھ زیادہ ہی جھٹکا لگا تھا

اتنے میں دعا کا فون بجنے لگا دعائے دیکھا تو شاہ میر کا فون تھا  
ہیلو دعا کہاں ہو تم دونوں ایسا کروں جلدی سے واپس گھر اجا و شاہ میر نے اپنا کام ختم کرتے ہی دونوں کا بلایا  
اذلان نے ان دونوں کے جانے کے بعد شاہ میر کو بتایا کہ انامیتا کے ساتھ آج دعا کا بھی برتھ ڈے ہیں  
شاہ میر کو تھوڑی حیرت تو ہوئی لیکن پھر ان دونوں کے نام کی تیاری کرنے لگے  
ہاں شاہ میر بھائی ہم دس منٹ کے اندر اندر گھر واپس رہے ہیں

دعائے اگے سے جلدی آنے کا جواب سن کر کال کاٹ دی  
دعائے اس کے بارے میں کسی سے ذکر مت کرنا انامیتا نے پتہ نہیں کیوں دعا کو منع کر دیا جس پر دعائے اسکا پورا  
پورا ساتھ دیا

اور دونوں گھر کی جانب بڑھ گئی

وہ دونوں اندر داخل ہوئی تھی پھولوں کی روش سجی ہوئی تھی جس پر دونوں ہی حیرت سے اگے بڑھی

## Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی ہال میں داخل ہوئی سامنے والے پر پیپی برتھ ڈے انیمیتا اینڈ دے لکھا ہوا تھا  
دونوں کو ہی بے تحاشہ خوشگوار حیرت ہوئی جس کا ان دونوں کے چہرے سے ہی اندازہ لگایا جاسکتا تھا  
انیمیتا کو اس طرح خوش دیکھ کر شاہ میر کو لگا اسکی ساری محنت وصول ہوگی ہو

پرستان میں آج ہر طرف سترنگے پھول کھلے ہوئے تھے  
الارا جو اپنی بیٹی کے کھونے کے غم میں اتنے سالوں سے اپنے غم کو جھوٹی مسکراہٹ کے نیچے چھاپا ہوا تھا  
اٹھارہ سال پہلے جو اسکے ساتھ ہوا اسنے الارا کو کہی کا نہیں چھوڑا  
لیکن ایسے وقت میں صفائے اسکے چھوٹی بہن کی طرح مدد کی اور اسے زندگی کی طرف واپس لای جہاں اپنی جان  
سے زیادہ پیار کرنے والا شوہر اسکا منتظر تھا  
لیکن آج پرستان کو دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی  
www.kitabnagri.com  
پرستان پر سالوں سے چھاپا ہوا اندھیرا جیسے کہی دور جاسویا تھا  
ارد گرد رنگ برنگے پھول کھلنا شروع ہو گئے تھے  
پرستان میں جیسے بہار اترائی تھی  
پریوں نے سالوں بعد خوشی سے رقص کرنا شروع کر دیا



## Posted On Kitab Nagri

ملکہ سفینہ اور بادشاہ عالم بھی خوشی سے محل سے باہر نکلے

پرندوں نے خوشی سے چہچہانہ شروع کر دیا

کیا ہم سوچ رہے ہیں وہی آپ سوچ رہے ہیں الارانے خوشی سے اپنے ماں باپ کو دیکھ کر کہا

دونوں نے اگے سے اثبات میں سر ہلایا

اسکا مطلب بہت جلد ہماری شہزادی ہمارے پاس ہوگی وہ زندہ ہے الارا وہ زندہ ہے ملکہ سفینہ نے خوشی سے ان سترنگے پرندوں کو دیکھتے ہوئے کہا

عقیل صاحب اپنے کمرے میں بیٹھے عبادت کرنے میں مشغول تھے

جب ایک دم سے پورے محل میں روشنی بکھر گئی

باباجان ہرمان خوشی سے بھاگتا ہوا عقیل صاحب کے کمرے میں آیا

عقیل صاحب بھی ہرمان کی خوشی دیکھتے ہوئے مسکرائے

ہماری بیٹی زندہ ہے باباجان شہزادی زندہ ہے محل میں بکھری سترنگی روشنی بکھری اسکا مطلب جانتے ہیں نہ

آپ

ہرمان عقیل صاحب کے گلے لگتے ہوئے بولے



## Posted On Kitab Nagri

ہم ابھی الارا کو بلا کر اسے خوشخبری دیتے ہیں ہزمان نے دور ہوتے ہوئے کہا

خوشی اسکے لہجے سے جھلک رہی تھی

نہیں ہزمان اب تک الارا کو اب تک خبر ہو چکی ہوگی

جتنی اس شاہی محل میں روشنی بکھری ہے یہ بہار ای ہے

اس کہی زیادہ بہار پرستان میں ای ہیں سالوں سے چھایا ہوا اندھیرا ختم ہو چکا ہوگا

اتنے میں باہر کھڑکی میں سے باہر خوشی کی گیت گاتے سترنگے پرندے نظر آئے

بابا پکویا دھے نہ یہ پرندے صرف تب اپنی جگہ سے اڑے تھے تب شہزادی ہماری دنیا میں ای تھی

ہم ابھی اپنی شہزادی کو ڈھونڈنے جارہے ہیں اب اس سے زیادہ ہم اپنی بیٹی سے جدائی نہیں سہہ سکتے ہیں

ہزمان کہتے ہوئے باہر کی طرف جانے لگا

نہیں ہزمان ابھی صحیح وقت نہیں ہے ہماری طرح دشمن بھی شہزادی کا انتظار کر رہے ہیں

تھوڑا صبر سے کام لے کچھ ہی عرصے بعد شہزادی ہمارے سامنے ہوگی عقیل صاحب نے ہزمان کو روکا جو اپنی بیٹی

سے ملنے کے بے تحاشہ بے تاب تھے

بابا جان کیا ہماری دوسری شہزادی بھی زندہ ہے ہزمان نے عقیل صاحب سے پوچھا

جس پر انہوں نے اثبات میں سر ہلایا

## Posted On Kitab Nagri

اور شہزادہ جزلان ہزمان نے خوشی سے پوچھا

ہزمان اپ جانتے ہوا گر شہزادی زندہ ہے تو شہزادہ بھی زندہ ہوگا بے شک وہ ایک ساتھ اس دنیا میں نہیں آئے  
لیکن انکی موت ایک ساتھ لکھی ہے

اپ ایسا کریں کہ پورے خاندان کو بچے بڑے سب کو اکٹھا کریں ہم سب سے اسی وقت بات کرنا چاہتے ہیں  
عقیل صاحب نے کہا تو ہزمان نے سر ہلایا اور باہر جا کر ایک تالی بجای تبھی ایک ملازم جن سیکنڈ سے پہلے وہاں  
نمودار ہوا

ہزمان نے اسے حکم دیا کہ سب گھر والوں کو ہال میں اکٹھے کیا جائے تو وہ سر ہلاتے ہوئے دوبارہ سے غائب ہو گیا  
جبکہ ہزمان نے الارا کو انکھیں بند کر کے مخاطب کیا اور اسے محل میں واپس آنے کا کہا جس پر وہ خوشی سے سر ہلاتی  
ہوئی واپس آنے کی تیاری کرنے لگی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ لوگ تو گھر کی تیاری دیکھ کر چونکی

لیکن شاہ میر اور اذلان دعا اور انامیتا کے چہرے پر نظر آنے والی چمک دیکھ کر حیران ہوئے

## Posted On Kitab Nagri

انوکى پریشانی میں دعا کو اپنے اندر کوى بھی چلیج محسوس نہیں ہوئے جو اسکے اندر اے

شاہ میر تو انا میتا کے بے تحاشہ خوبصورت چہرے میں گم ہو کر رہ گیا

دو تین گھنٹے میں انہوں نے فیس پہ ایسا کیالگایا جس سے ہر زخم غائب ہو گیا چہرے پہلے سے زیادہ چمکنے لگا

جبکہ اذلان کو پتہ چل گیا تھا کہ دونوں کے اندر انکی پاور زاپکی ہیں لیکن وہ انا میتا کو چاہ کے بھی کچھ نہیں بتا سکتا تھا

وہ شہزادی تھی جس میں شہزادے سے بھی کہی زیادہ طاقتیں تھیں دو شاہی خاندانوں کا خون اسکی رگوں میں دوڑ رہا

تھا

www.kitabnagri.com

شہزادی کو اپنا اصل خود ہی پہچانا ہوگا

اگے بڑھوں اور کیک کاٹو اذلان نے دونوں کو حیرت سے وہی جمیں دیکھ کر کہا تو مسکراتے ہوئے اگے بڑھی

## Posted On Kitab Nagri

پھر دونوں نے ایک ساتھ چھری پکڑ کر کیک کاٹا انہیں نے ایک ٹکڑا پکڑ کر شاہ میر کی طرف بڑھایا

شاہ میر تو حیرت سے اسے دیکھنے لگا جو مسکراتے چہرے کے ساتھ اس کیک کھلا رہی تھی

ورنہ شاہ میر نے تو امید ہی چھوڑ دی تھی کہ اب اسے کیک بھی کھانے کو ملے گا

شاہ میر نے ہلکاسہ منہ کھول کر حیرت سے شرافت سے کیک کھایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دعائے دوسرا ٹکڑا لیا اور اذلان کی طرف بڑھایا

اذلان نے مسکراتے ہوئے منہ کھولا لیکن جیسے ہی اسے کیک اس کے منہ میں ڈالا اذلان نے اس کی انگلیوں کو اپنے

دانتوں کے پیچ میں دبا کر کاٹا

## Posted On Kitab Nagri

دعا کو بھی کافی حد تک اسی چیز کی توقع تھی اسی لیے منہ بنا کر اپنی انگلی باہر نکالی اور غیر ارادی طور پر باقی بچا ہوا کیک اپنے منہ میں ڈالا

اذلان مسکراتے ہوئے اسکے کان کے پاس جھکا اور سرگوشی میں بولنے لگا

واہ بیوی ابھی سے پیار کو بڑھانے کی تیاری اذلان کی بات پر کچھ دیر تک تو نہیں ای لیکن پھر اسکا جھوٹا کھانا یاد آیا

دعا اب دانت پیسنے کے علاوہ کر بھی کیا کر سکتی تھی اور یہی کرنے لگی

Kitab Nagri

انامیتا نے شاہ میر کو کیک کھلانے کے بعد اذلان کی طرف بڑھایا اور دعا نے شاہ میر کی طرف کیک بڑھایا اور پھر انامیتا اور دعا نے ایک دوسرے کو کھلایا

اور پھر کافی دیر تک یو نہی مستی کرتے رہے اور تبھی شاہ میر کو فاریہ کی کال آگئی جسکی وجہ سے اسے جانا پڑا

## Posted On Kitab Nagri

انامیتا کمرے میں ای تو ایک دم سے پریشان ہوگی اتنے پیارے پر کہاں چل گے کاش وہ ابھی واپس آسکتے

انامیتا کمرے کے بچوں بچ کھڑی ہو کر سوچ رہی تھی جب پھڑاک کی آواز کی آواز کے ساتھ اسکے پر پیچھے سے پوری  
اب و تاب سے کھلے

انامیتا خوشی سے دو قدم آگے بڑھی اور اپنے آپ کو شیشے میں دیکھا

لیکن یہ کیا اسکے لینز تو وہاں ہی ہٹ چکے تھے پھر دوبارہ سے کیسے لگے کہ انامیتا کو محسوس بھی نہیں ہوئے اسی وجہ  
سے کسی کا بھی دھین اسکی آنکھوں کی طرف نہیں گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن سوال یہ تھا یہ لگے کیسے انامیتا نے اسے چھوڑا اور اپنے پروں کو دیکھا

اتنے پیارے پر وہ بھی ہمارے انامیتا تو خوشی سے پھولے نہیں سمار ہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اگر ہمارے پرھے تو کیا پھر ہم اڑ بھی سکتی ہو انامیتا نے اپنے پروں کو دیکھ کر سوچا

اور اپنے پروں کو ہلانے کی خوشی کی

اور نتیجہ یہ نکلا کہ انامیتا سیدھی چھت میں جا کر لگی اور نیچے گری

اے مرگے ہم لیکن تبھی باہر سے قدموں کی آواز انامیتا پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتی تھی کہ یہ اذلان ہے

کاش ہمارے پر پھر سے غائب ہو جائے انامیتا نے اپنی آنکھ بند کر کے سوچا اتنے میں اذلان نے پریشان سے دروازہ کھول کر دیکھا

www.kitabnagri.com

انامیتا کا تو گھبراہٹ کے وجہ سے برا حال ہو گیا کہ اب اذلان اس کے پروں کو دیکھ لے گا اور وہ کیا جواب دے گی

انوکیا ہوا نیچے کیسے گرگی کہ باہر تک آوازی



## Posted On Kitab Nagri

اذلان نے انامیتا کو نرمی سے جھک کراٹھایا اور بیڈ پر بٹھایا

اذلان کے لہجے میں بھائیوں جیسی فکر تھی

انامیتا نے اپنے آپ کو شیشے میں دیکھا تو پروں کا نام و نشان تک نہیں تھا اسکا مطلب تھا وہ پراسکی مرضی سے اے اور اسکی مرضی سے غایب ہو جائے گا کتنے فرمانبردار پر میرے اتنی تو دعا بھی نہیں ہے انامیتا نے خوشی سے دل میں سوچا

نہیں اذلان بھائی وہ ہم وہ ہم ہاں ہم ڈانس کر رہے تھے انامیتا نے جلدی سے بہانہ یاد کر کے بتایا

اچھا جوٹ تو نہیں لگی اذلان نے پیار سے سر میں تھپکی ماری اور اس سے پوچھا جس پر انامیتا نے نفی میں سر ہلایا

اذلان نے اسے اپنا دھیان رکھنے کا کہا اور واپس چلا گیا

## Posted On Kitab Nagri

عقیل صاحب کے تین بیٹے تھے ہزمان یزمان اور شاہزمان لیکن وہ بیٹی کی رحمت سے محروم رہے تھے وہ ایک شاہی خاندان سے تعلق رکھتے

یسمین بیگم نے اپنے بچوں کی بہت اچھی پرورش کی تھی ایک ملکہ ہونے کے ناطے بھی انہوں نے اپنے بچوں کی پرورش کنیزوں سے نہیں کروائی بلکہ خود کی

تینوں شہزادے بے تحاشہ خوبصورت تھے

تبھی ملکہ یسمین کو پتہ چلا کہ انکی نسل میں آنے والے پہلے شہزادے اور شہزادی کی قسمت ایک دوسرے سے جڑی ہوگی

لیکن اسکے علاوہ انھیں اور بھی بہت کچھ پتہ چلا کہ شاہی محل کے اوپر کتنا بڑا خطرہ منڈلار ہاتھا

## Posted On Kitab Nagri

تینوں شہزادوں کو اور مضبوط کرنے کے لیے انھیں انکی ضد پر انسانی دنیا میں کچھ عرصے کے لیے بھیج دیا گیا

اور وہاں سے ہرمان اور یزمان کی زندگی پوری طرح سے بدل گئی

-----

الار انسانی دنیا میں ای تو حیران رہ گئی اتنے زیادہ انسانوں کو جبکے خوبصورتی میں دنیا بھی پرستان سے کم نہیں تھی

شہزادی الارا کو پتہ تھا جیسے ہی رات ہو جائے گی اسکا بدن چاند کی روشنی میں ہیرے کی طرح چمکنا شروع ہو جائے گا



اسی لیے رات کو چھپنے کے لیے کوی محوظ جگہ ڈھنڈنی شروع کر دی

شہزادہ ہرمان کو شکار کرنے کا بے حد شوق تھا لیکن اسکے دونوں بھائیوں کو اس میں رتی برابر شوق نہیں تھا

## Posted On Kitab Nagri

ہزمان شکار سے واپس ارہا تھا جب اسے سڑک پر چلتی پھرتی روشنی نظر ہزمان ایک جن زادہ ہونے کے باوجود ایک پل کے لیے ڈر گیا ہزمان نے اپنی گاڑی اسکے پیچھے دوڑائی

الارا جو سڑک پر خوشی سے ادھر ادھر جنگلوں کو دیکھتی چلتی ارہی تھی تبھی ایک ڈروانی سے اواز سنائی دی

الارا نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ عجیب و غریب چیز تھی جو اسکی طرف ارہی تھی الارا کا اشتیاق اور بڑھ گیا اور وہی کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگی

ہزمان نے جیسے ہی گاڑی اسکے پاس روکی تو اسے شک ہوا کہ جیسے یہ کوی لڑکی ہو ہزمان گاڑی سے اترا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور الارا کے سامنے گیا لیکن وہی ساکت ہو گیا اتنا حسن چہرے پر بے تحاشہ معصومیت تھی اور بڑی بڑی آنکھوں میں زندگی سے بھرپور رونق لیے اسے ہی دیکھ رہی تھی

لیکن حیرت کی بات تھی وہ اتنا چمک کیوں رہی تھی ہزمان نے اپنے آپ کو کنٹرول کیا

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ الار اپنے سامنے کھڑے یونانی شہزادے کو دیکھ رہی تھی

یہ زمان اپنے کمرے میں لیٹا ہوا تھا سوچوں کا در مدار صفا تھی

یونی کی وہ واحد لڑکی تھی جو اسے لفٹ نہیں کرواتی تھی

نہ ہنستی تھی اور نہ ہی کسی سے کوئی بات کرتی تھی جبکہ اسکی ذہانت کے چرچے پوری یونی میں مشہور تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صفا کی خوبصورتی سے لڑکے تو کیا یونی کی تمام لڑکیاں بھی متاثر تھی

یہ زمان اس وقت تو الار کو اپنے گھر میں لے آیا لیکن دن بدن اسکی طرف کھینچتے چلے گئے

## Posted On Kitab Nagri

اور الارا بھی اسے پسند کرنے لگی ادھر الارا بھی ہزمان اور اسکے دونوں بھائیوں کے ساتھ کافی حد تک اٹیچ ہو چکی تھی

لیکن اسکی ماں کی طرف سے مسلسل اسے واپس آنے کے پیغام ارہے تھے جسکی وجہ سے اسے کسی کو بتائے بغیر واپس پرستان انا پڑا

الارا کی جدای پر ہزمان کی طبیعت بے حد خراب ہو گئی تھی اسنے دنیا کے چپے چپے میں الارا کو ڈھنڈنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے اور آخر کر بستر سے لگ گے

یزمان کے اشاروں کو صفا کافی حد تک سمجھ چکی تھی لیکن وہ اسے پسند کرنے کا حق نہیں رکھتی تھی وہ اسے ایک عام انسان سمجھتی تھی

جبکہ وہ خود ایک ویمپائر تھی جسکی قسمت میں صرف انسانوں سے دور ہی رہنا لکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن صفا جانتی تھی کہ اگر اسنے غلطی سے کسی بھی انسان کا خون پی لیا تو وہ ہمیشہ کے لیے ایک درندہ بن جائے گی

اسی لیے خود کو خون سے دور رکھا اور انسانوں کی طرح انکے پیچ میں رہنے لگی اور ان جیسا ہی کھانے لگی جس سے کسی کو بھی اس پر شک نہیں ہوا

لیکن اگے قسمت میں کیا لکھا تھا یہ تو کوئی نہیں جانتا تھا

،-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔




Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595



پرستان میں بھی الارا کا دل نہیں لگ رہا وہ بے چین سی رہتی ہر وقت  
آخر کار الارا نے واپس انسانوں کی دنیا میں جانے کا فیصلہ کیا  
لیکن بادشاہ اور ملکہ نے اجازت نہیں دی لیکن الارا کی مسلسل جانے کی رٹ سے انھوں نے الارا کو جانے کی  
اجازت دے دی  
الارا جیسے ہی ہزمان کے کمرے میں پہنچی تو ہزمان نے اسے اپنے سینے میں چھپا لیا  
اور کبھی نہ جانے کا وعدہ لیا ہزمان کی بکھری طبیعت کی وجہ سے الارا کو وعدہ کرنا ہی پڑا  
لیکن وہ نہیں جانتی تھی یہ وعدہ اسے کتنا بھاری پڑنے والا تھا

پرستان کی اگلی سرپرست ایک شہزادی تھی جس میں عام پریوں سے زیادہ طاقت تھی

## Posted On Kitab Nagri

اگر شہزادی الارا کی شادی اسکے اٹھارہ سال کے ہونے سے پہلے نہ ہوئی تو پورا پرستان اندھیرا میں ڈوب جائے گا اور تمام پریوں کی طاقت چھین جائے گی لیکن اگر الارا کو کچھ ہو جاتا ہے تو پرستان کا شاہی ٹوٹ پھوٹ کب ریزہ ریزہ ہو جائے گا

لیکن الارا اس سب باتوں سے بے خبر تھی ادھر زمین پر اسنے فیصلہ کیا تھا

جیسے ہی ہزمان کی طبعیت سمجھلے گی ویسے ہی وہ اسے اپنی ساری سچائی بتا دے گی اور واپس پرستان چلے جائے گی

ملکہ سفینہ اور بادشاہ عالم کی پریشانی میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا تھا

لیکن شہزادی کو کوئی اتہ پتہ نہیں تھا اور آخر کار الارا اٹھارہ سالوں کی ہو گئی اور اسکی شادی نہیں ہو پائی

اور جسکا ڈر تھا وہی ہو اساری پریوں کی طاقتیں ان سے چھین گئی

لیکن ایک بات کی تسلی تھی کہ شہزادی بالکل سلامت تھی

ہزمان نے اپنے ماں باپ سے الارا کو ملایا عقیل صاحب اپنی مرضی تھوپنے والوں میں سے نہیں تھا

لیکن مسئلہ یہ تھا کہ وہ اپنی قوم کے بادشاہ تھے اگر وہ ہی کسی اور مخلوق میں اپنے بچوں کی شادی کرتے تو باقیوں کو کیا

جواب دیتے

کچھ دن بعد الارا نے اپنی ساری حقیقت ہزمان کو بتادی

خرکار عقیل صاحب نے فیصلہ کیا کہ وہ پرستان جائے گے اور اپنے بیٹے کو اسکی محبت سے دور نہیں ہونے دیں گے

## Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی وہ سب پرستان میں داخل ہوئی تو سب ہکا بکارہ گے

پریاں اپنے پروں سے محروم ہو چکی تھیں اسی لیے ادھر ادھر گری پڑی تھی

وہ لوگ محل میں داخل ہوئے تو ملکہ اور بادشاہ کی بھی حالت اس سے مختلف نہیں تھی

لیکن ان سب میں الارا کا کوئی قصور نہیں تھا کیونکہ وہ حقیقت سے ناواقف تھی

لیکن ان سب کے باوجود وہ ایک جن زادے سے اپنی شہزادی کی شادی نہیں کروا سکتے تھے

لیکن ہزمان نے گڑ گڑا کر اپنی محبت کو بادشاہ سے مانگا اسکی آنکھوں میں اپنی بیٹی کی کے لیے سچا پیار دیکھ کر وہ پگھل گے

لیکن ان سب کا حل یہی تھا کہ الارا کی شادی جلد سے جلد کروادی جائے اور الارا کی جو پہلی اولاد ہوگی اس میں ہی الارا کی ساری طاقتیں ہونی تھی

لیکن ان میں سے کسی کو نہیں پتہ تھا کہ جس شہزادی کے پیدا ہونے کا وہ سالوں سے انتظار کر رہے تھے وہ الارا کی بیٹی ہونی تھی

یہ اگلی نسل میں ہونی تھی یہ پھر اس سے اگلی نسل میں ہونی تھی کیونکہ وہی شہزادی تھی جو پرستان کو اس اندھیرے سے نکال سکتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

لیکن شہزادی کے ساتھ شہزادہ کسی نسل سے ہو گا کس قوم سے ہو گا کسی کو کچھ نہیں پتہ تھا جوانکی پریشانی بڑھانے کے لیے کافی تھا

اس سب عرصے میں ملکہ یا سمین بالکل خاموش تھی کیونکہ جوا نہیں پتہ تھا وہ کسی کو نہیں پتہ تھا لیکن وہ اپنے بیٹوں کی خوشیوں میں بالکل بھی رکاوٹ نہیں بن سکتی تھی

اسی لیے شہزادی کو اور شہزادے کی شادی کرنے کی تیاری کرنے لگے

یزمان نے صفا کو شادی کے منایا لیکن صفانے پہلی فرست میں ہی انکار کر دیا

یزمان نے اپنے گلے پر چھری رکھی اور اسے دھمکی دی صفا اندر ہی اندر یزمان سے پیار تو کرتی تھی لیکن اپنی حقیقت کا سامنا کرنے سے ڈرتی تھی

لیکن یزمان کی آنکھوں میں پختہ عزم دیکھ کر صفانے لڑکھڑاتے لہجے میں ہاں کر دی

عقیل صاحب کو کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن اگے آنے والے طوفان سے بے حد خوفزدہ تھے

www.kitabnagri.com

شاہزمان کی شادی عقیل صاحب نے اپنے بھائی کے بیٹے سے طے کر دی

اور تینوں بیٹوں کی شادی کی تیاری کرنے لگے

اسی دوران صفانے اپنے ویسپائر ہونے کا بھی بتا دیا جس سے کسی کوئی فرق نہیں پڑا دھچکا تو تباہ لگا

## Posted On Kitab Nagri

جب یزمان نے اپنے جن ہونے کا بتایا صفا ایک پل کے لیے اس سے بے حد خوفزدہ ہوگی لیکن اب وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی

تینوں شہزادوں کی شادی بخیر و عافیت سے ہوگی

لیکن جیسے ہی دوسروں جنوں کو پتہ چلا کہ شہزادوں کی شادی کسی اور قوم سے ہوئی ہیں تو سب اپنے اپنے سے باہر ہو گئے

لیکن ان میں سے کچھ ابھی بھی اپنے بادشاہ کے وفادار تھے

انہوں نے محل پر حملہ کیا لیکن صفا اور الار اور شہزادوں کی بے تحاشہ طاقت کے آگے وہ کچھ نہ کر سکے

اور سہی موقعے کا انتظار کرنے لگے صفا ۱۶ امید سے ہوئی تو پورے محل میں خوشی کے شادیاں بجنے لگی

اور آخر کا بے حد خوبصورت شہزادے نے محل میں اپنی آنکھیں کھولی

ملکہ یا سمین نے بچے کو دیکھتے ہی پہچان لیا تھا کہ یہ وہی شہزادہ ہے جسکی قسمت شہزادی سے لکھی ہے

چونکہ وہ پہلا وارث تھا اسی لیے آگے بھی بادشاہ کی گدی اسے ہی سمبھالنی تھی اسی لیے اسکا نام جزلان رکھا گیا

سب کے لیے حیران کن بات تھی کیونکہ شہزادے کو جب بھی غصہ آتا اسکے ہاتھوں سے برف نکلنا شروع ہو جاتی

اور آنکھوں کا رنگ بدلنے لگ جاتا

ایک دفعہ چھوٹے سے شہزادے کو کسی کنیز نے اٹھالیا جسکی وجہ سے شہزادے کے پورے جسم میں زخم ہو گئے

## Posted On Kitab Nagri

اسی لیے شہزادے سے تمام کنیزوں اور غلاموں کو دور رہنے کا حکم دے دیا

منسہ الارا اور صفا کی دوستی مثالی تھی

منسہ نے دونوں کو اپنی بڑی بہنوں کا درجہ دیا

اسی طرح پورے محل میں صرف خوشیوں کا راج تھا

الارا کی گود میں ایک اور شہزادہ گیا جس کا نام اذلان رکھا گیا

شادی کو ہوئے چار سال ہو گئے لیکن الارا کی گود نہیں بھری

پورے پرستان والے بے حد پریشان ہو گئے خود الارا اور ہزمان بھی بے حد پریشان ہو گئے لیکن مسئلے کا کوئی حل نہیں تھا

شاہزمان کو بھی آخر کار خوشخبری مل گئی لیکن الارا اور ہزمان اس دفعہ بھی امید نہیں چھوڑی

ہزمان کا پیار دن بدن الارا کے لیے بڑھتا جا رہا تھا اولاد نہ ہونے کی وجہ سے اسکے پیار میں کوئی فرق نہیں آیا

اس خوشخبری کے کچھ ہی دن بعد شہزادی الارا کام کرتے وقت بیہوش ہو گئی

ویدوں نے شہزادی ہونے کی خوشخبری دی جسے پورے محل میں رقص کر کے منایا گیا

دشمنوں کو بھی اس بات کی خبر ہو گئی کہ ہونے والی شہزادی کوئی عام شہزادی نہیں ہیں



## Posted On Kitab Nagri

سترنگی شہزادی جسکا پرستان اور جن زادوں کو بے صبری سے انتظار تھا جس کے اندر دود و شاہی خاندانوں کا خون  
دوڑ رہا تھا

شاہ زمان اور ہزمان کے گھر ایک دن دونوں بیٹیاں ہوئی سب کو پتہ چل گیا تھا الارا کے ہاں وہی شہزادی ہوئی  
ہیں جس کا برسوں سے انتظار تھا

محل کے لوگوں کے علاوہ اس بات کو ملکہ یا سمین نے سترنگی شہزادی کی پیدائش کو خفیہ رکھنے کا کہا اس کو سب نے  
ہی سرہایا

اسی لیے صرف جشن کی وجہ شاہ زمان کے گھر ہوئی چھوٹی سے شہزادی کا بتایا گیا  
لیکن محل کے باہر صدیوں سے بیٹھے سترنگے پرندے پہلی دفعہ اڑے جس سے دشمن کو شہزادی کے ہونے کی خبر  
ہو چکی تھی

ملکہ یا سمین نے سب کچھ عقیل صاحب کو بتادیا جس سے وہ بے حد پریشان ہو گے  
باقی کنفرم تب ہو گیا جب جزلان نے پہلی دفعہ شہزادی کو اپنی گود میں لے لیا تو شہزادے جزلان کے سارے زخم  
خود بخود بھر گے

لیکن ملکہ یا سمین کے بتانے کے مطابق اگر دشمنوں کو شہزادے اور شہزادی کا پتہ چل گیا ہے تو بہت جلد طوفان  
انے والا تھا

شہزادی جب کچھ ہی دن کی اسکا فرضی طور پر نکاح شہزادے جزلان سے کروادیا



## Posted On Kitab Nagri

لیکن آخر کار ہوا وہی جس کا ڈر تھا جس نے سب کو ایک دوسرے سے جدا کر دیا

دشمنوں نے محل پر حملہ کر دیا

لیکن دونوں شہزادیاں ایک ساتھ تھی اسی لیے کسی کو پتہ نہیں چلا الارا کی بیٹی کونسی ہے

-----

صفانے پوری بہادری کے ساتھ دشمنوں کا مقابلہ کیا

کیونکہ منہ اور الارا بچے کی پیدائش کے بعد بے حد کمزور تھی

دشمنوں کو اپنے اوپر بھاری پڑتا دیکھ کر ملکہ یا سمین نے صفا کو حکم دیا کہ دونوں شہزادیوں اور شہزادے جزلان کو کہی

دور جا کر چھوڑاے

لیکن شہزادے جزلان کو ان سے الگ چھوڑے تاکہ وہ اپنے آپ کو رشتوں کی وجہ سے کمزور محسوس نہ کرے

تاکہ جیسے ہی جنگ ختم ہو جائے انھیں واپس ڈھونڈ لیا جائے

شہزادے جزلان کے حد غصے کی وجہ سے صفانے اپنی پاورز کے ذریعے اسکی یادداشت کو اس سے چھین لیا اور اپنے

اندر محفوظ کر لیا

## Posted On Kitab Nagri

یہ وقت صفا کے لیے بے حد مشکل تھا اپنے بیٹے کو خود سے دور کرنا وہ بھی پتہ ہونے کے باوجود کے جزلان اسے بھول جائے گا

لیکن ایک امید تھی لیکن پتہ کسی ہوتا ہے کہ ایسا ہو جائے گا

راستے میں جنگل سے گزرتے ہوئے صفا کے اوپر شمنوں نے حملہ کر دیا

صفا ایک بہت طاقتور ویمپائر تھی لیکن جنوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور وہ بھی شہزادے اور شہزادی کو ان سے پھیننا چاہتے تھے

صفا ایک پل میں ہزاروں میٹر تیز بھاگ سکتی تھی ہوا سے تیز اسکی سپیڈ تھی

صفا نے اپنا رخ فوراً سے شہر کی طرف کیا اور ایک بڑے سے گھر کے اندر بیہوش ہوئے جزلان کو چھوڑا

اور فوراً وہاں سے بھاگی دونوں شہزادیوں کو لے کر صفا کو نہیں پتہ تھا وہ اس وقت دنیا کے کس کونے میں ہیں لیکن اس وقت اسکے لیے ان دونوں کی حفاظت ضروری تھی

www.kitabnagri.com

صفا نے ان دونوں کو ایک چھوٹے سے گھر کے اندر ڈالا اور وہاں سے چلے گی تاکہ جن اسے ڈھونڈ نہ سکے

ہیری کو اپنے گھر کے باہر بچوں کے رونے کی آواز ای تو جلدی سے باہر بھاگا

باہر کمبل میں لپٹے روی جیسی بچیوں کو دیکھ کر حیرت سے انکھیں پھٹ گئی

ہیری اس وقت اسٹریلیا میں کام کے سلسلے آیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن اس سترنگی آنکھوں والی لڑکی کو دیکھ کر کچھ الگ سے محسوس اسی لیے دونوں کو لے کر اپنے گھر لنڈن میں لے جانے کی تیاری کرنے لگا

ہیری میری اور ڈینل بیک ساتھ ایک ہی یونی میں پڑھتے تھے

اور ان لوگوں کو ریسرچ کے لیے شاہی خاندان کا ٹوپک ملا

جس میں ان تینوں کو اردو بھی سیکھنے کو ملی

ہیری کو اسکی آنکھیں دیکھ کر ہی پتہ چل گیا تھا کہ دونوں کو عام لڑکیاں نہیں ہے

میری اور ڈینل کا باپ ایک جادو گر تھا جسکی وجہ سے دونوں ہی جادو کرنا جانتے تھے

ہیری نے لنڈن جا کر سب سے پہلے میری سے رابطہ کیا

اور اس سے ملنے کے بعد اس یقین ہو گیا کہ دونوں ہی شہزادیاں ہے

میری نے سب سے پہلا کام دونوں کے گرد حفاظتی دائرہ بنایا تاکہ کوئی بھی دشمن انھیں ڈھونڈ نہ سکے

اس سب بات سے ڈینل کو بے خبر رکھا گیا کیونکہ وہ ہر وہ کام کرتا جس سے وہ طاقت پاسکے

اسی وجہ سے اسکے پاس بہت کالا جادو تھا اور ہیری اور میری دونوں کی ڈینل سے حفاظت نہ کر پاتے

اسی لیے بچیوں کو ایک سال تک ہیری نے اپنے گھر میں رکھا

اس عرصے میں ان اپنی بہت چھوٹی تھی اسی لیے اس بریلے شہر میں اسے اتنی گرمی نہیں لگتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

لیکن ڈینل کو نجانے کیسے ہیری پر شک ہو گیا اسی لیے میری کی مدد سے ان دونوں کو ایک اینجیو میں ڈال دیا  
بچیوں کی حفاظت کے لیے میری نے اپنے شوہر سے اجازت لے کر اسی اینجیو میں جاب کرنا شروع کر دی  
اور ان دونوں کو اردو بھی سیکھانے لگی اور اسکے دو سال کے ہوتے ہی میری نے انہیں کولینز لگانا شروع کر دیا  
کیونکہ دونوں کی بھی بے حد خوبصورتی کی وجہ سے وہاں موجود ٹیچریں انکی طرف اڑیکٹ ہوتی لیکن انہیں انہیں کی بے  
حد خوبصورت سترنگی آنکھوں کو دیکھ کر ہر کوی مسمرا رہ جاتا  
اور ہر وقت انہیں کو ڈسکس کرنے لگ جاتے  
انہیں اور دعا کے بارہ سال کے ہوتے ہی میری نے ڈینل کے بڑھتے شک کی وجہ سے دونوں کو اینجیو سے کچھ رقم  
دے کر نکال دیا  
اور اپنی دوست کے پاس بھیج دیا جسکی کوی اولاد نہیں تھی اسی لیے ان دونوں کو بھی شک نہیں ہوا کہ یہ سب  
انہیں بچانے کا پلان ہے  
www.kitabnagri.com  
ان دونوں کے پندرہ سال کے ہوتے ہی میری نے ان دونوں کو اپنے نیوز چینل میں اتنی چھوٹی ہونے کے باوجود  
بھی جاب دے دی  
میری کی دوست کی ڈیٹھ ہو جانے کے بعد ہیری کو شش کرتا کہ دعا اور انہیں زیادہ تر وقت اسکے افس میں ہی  
گزارے تاکہ وہ پرسکون رہ سکے کہ دونوں کو کوی خطرہ نہیں ہے

## Posted On Kitab Nagri

اسی وجہ سے ہیری زیادہ تر کام ان دونوں کو ہی دیتا کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس سے رابطے میں رہ سکے اسی لیے دونوں ہی اسے ہیری سے گنجبند یا اور دونوں ہی بے حد ڈرتی تھی اس سے

ہیری نے دونوں کی سکیورٹی کے لیے اپنے افس کے باہر گارڈز بھی رکھے تھے وہ دونوں کو اپنی بیٹیوں کی طرح چاہتا تھا لیکن کبھی بھی اپنے پیار کر اظہار نہیں کر پایا ہیری یہ بھی جانتا تھا کہ انیتا میں غیر معمولی پاورز تھے جسکی وجہ سے ڈنیل اسکے پیچھے پاگل ہوا پڑا ہے اسی لیے ہیری انیتا کے اٹھارہ سال کے ہونے کا انتظار کرنے لگا

فار یہ کے گھر شادی کے چھ سال بعد بھی کوئی اولاد نہیں ہوئی تو وہ اکثر ہی ڈپریشن کا شکار رہنے لگی لیکن اچانک ہی اپنے گھر کے باہر بھوری آنکھوں والے سنجیدہ لیکن حد سے زیادہ گورے اور خوبصورت بچے کو دیکھ کر حیران ہی ہو گئی اور اس سے اسکے ماں باپ کا پوچھنے لگی لیکن بچے کو کچھ بھی یاد نہیں تھا شام میں شہر یار صاحب بھی گھرا گئے لیکن بچے کے ماں باپ کا کچھ پتہ نہیں چلا اسی لیے دونوں نے ہی اسے اپنا بچہ بنانے کا فیصلہ کیا لیکن بچے کے پورے جسم میں زخم دیکھ کر حیران ہو گئے

## Posted On Kitab Nagri

اور ڈاکٹر کو بلا یا ڈاکٹر کو اپنی بے شمار مشینوں کے باوجود بھی صرف اتنا ہی پتہ چل سکا کہ بچے کو چھونے سے اسکے زخم ہوتے ہیں

اسی لیے دونوں اسکا علاج کروانے کے لیے اسے لنڈن لے گے لیکن دونوں کو ہی اس بات کا احساس ہو گیا تھا کہ شاہ میر ایک عام بچہ نہیں ہیں

اس میں بہت سی باتیں تھیں جو اسے دوسروں سے مختلف بناتی تھیں

انامیتا صبح جلدی سے تیار ہو کر شاہ میر کے بلانے پر اسکے گھر چلی گئی

گیٹ چوکیدار کو شاہ میر نے پہلے ہی انامیتا کو عزت سے اندر بھیجنے کا کہہ دیا  
اسی وجہ سے جیسے ہی انامیتا نے گیٹ کے باہر روکی چوکیدار نے جلدی سے اسکے لیے دروازہ کھول دیا  
فارسیہ کی عادت تھی وہ صبح بہت جلدی اٹھ جاتی تھی

لیکن جب سے اسے شاہ میر کے نکاح کے بارے میں پتہ چلا تب سے ہی وہ بے حد پریشان تھی

کیونکہ اسکے چھونے سے شاہ میر کو زخم بھی ہونے لگے جو اسے بہت تکلیف دینے لگے

اپنے بیٹے کی تکلیف کو سوچتے اسے راتوں میں نیند نہیں آتی تھی



## Posted On Kitab Nagri

لیکن دوسری طرف اسکے بیٹے کی خوشی تھی انھی سوچوں میں گھری وہ اپنے لان میں ٹہل رہی تھی

جب ایک گاڑی پورچ میں اکرر کی فاریہ نے حیرت سے سے انے والی گاڑی کو دیکھا

اخرا تنی صبح کون اسکتاھے لیکن جب گاڑی میں سے جینز اور بلیک ٹی شرٹ میں بے حد خوبصورت لڑکی کو دیکھ کر  
چندھیانگی

نازک سی گڑیا کو دیکھ کر فاریہ کے قدم خود بخود اسکی طرف بڑھنے لگی

ایک گریس فل سی لیڈی کو اپنی طرف اتادیکھ کر انایتا بے حد کنفیوز ہوگی

کون ہو بیٹا تم فاریہ نے نرمی سے اسکے گھبراے چہرے کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے پوچھا

ہم وہ شاہ میر سر کی سیکریٹریھے انایتا نے اپنی انگلیوں کو آپس میں پھنساتے ہوئے کہا

فاریہ کو یاد آیا جب شاہ میر اس سے پہلی دفعہ وہ بھی ایسے ہی بول رہا تھا

اچھا بیٹا وہ اپنے کمرے میں ہیں آپ ادھر ہی چلی جاؤں  
www.kitabnagri.com

فاریہ نے اسے پیار بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

انایتا سیدھی شاہ میر کے کمرے کی طرف بڑھ گی

انایتا نے دروازہ نوک کیا تو آگے سے کوی رسپونس نہیں ملا

اسی لیے سیدھی اندر چلے گی دیکھا تو شاہ میر کمبل میں لپٹا ہوا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اور کمرے میں ہیٹر کی بجائے اے سی اون ہوا پڑا تھا

انایتا نے مسکراتے ہوئے دیکھا اتنے ٹھنڈے موسم میں اے سی کا اون ہونا کسی بھی بندے کو بیمار کر سکتا تھا

اب اسے کیا پتہ تھا جیسے انایتا کو عام لوگوں سے زیادہ گرمی لگتی ہے اسی طرح شاہ میر کو بھی عام انسانوں سے زیادہ سردی لگتی تھی

تبھی تو بیچارے کا یہ حال ہوا پڑا تھا

سراٹھ بھی جاے انایتا نے تمیز کے سارے یکارٹ توڑتے ہوئے کہا

اندر چھپے شاہ میر بیچارے کو تو حال ہی برا ہو گیا

شاہ میر نے اپنا منہ کمرے سے باہر نکالا تو اس کا چہرہ دیکھ کر انایتا کی ہنسی نکل گئی

شاہ میر کی ناک اور گال ٹھنڈ کی وجہ سے سرخ ہوئی پڑی تھی

انایتا نے اگے بڑھ کر اے سی اف کر دیا لیکن کمرے کی ٹھنڈک عروج پر تھی

ایک کپ کافی کالے کر او شاہ میر نے اسے ہنستے دیکھ کر چڑ کر کہا

انایتا نے منہ بنایا اور کافی بنانے چلے گی اب لاڈ صاحب کا حکم تھا ٹال کون سکتا تھا

پانچ منٹ بعد انایتا اس کے لیے کافی بنا لائی

شاہ میر نے آرام سے کافی ختم کی تب تک انایتا وہی بیڈ کے پاس کھڑی رہی

## Posted On Kitab Nagri

اب میرے لیے کھانا لاو بہت بھوک لگی ہے شاہ کو کافی سے تھوڑی گرامہٹ ملی تو اگلا حکم بڑی شان سے دیا

انایتا مجبور تھی اسی لیے واپس کچن میں گی اور کھانا بنا کر واپس شاہ میر کے لیے لے کر ای

باہر لاؤنج میں بیٹھی فاریہ اس لڑکی کی بھگدڑ دیکھ رہی تھی

شاہ میر کے کمرے میں پہلی دفعہ شاکر کے علاوہ گیا اور وہ بھی لڑکی یہ بہت ہی زیادہ تعجب کی بات تھی

کہی یہ وہی لڑکی تو نہیں جس سے شاہ میر نے نکاح کیا ہے فاریہ سوچوں میں گم ہو گی

شاہ میر نے مزے سے کھانا کھایا اب کوئی حکم ہے سر انایتا نے بظاہر سے مسکراتے ہوئے پوچھا لیکن اندر سے

اسے گنجا کرنے کو دل کر رہا تھا

ہاں شاہ میر نے اثبات میں سر ہلایا

شاہ میر حیران تو تھا کہ ایک ہی رات میں ایسا کیا ہوا کہ انایتا کا سارا ڈر کہی دور جاسویا لیکن وہ خوش تھا اسے پہلے والی

انایتا مل گی تھی

www.kitabnagri.com

ادھر لیپ ٹاپ لے کر میرے پاس اوں شاہ میر نے ٹیبل پر پڑے لیپ ٹاپ کی طرف اشارہ کیا

انایتا نے لیپ ٹاپ اٹھایا اور شاہ میر والی سائیڈ پر ایک طرف کونے میں بیٹھ گی

شاہ میر نے اسے کونے میں بیٹھا دیکھ کر بھنویں اچکای

اور اپنی طرف کمرل اٹھا کر اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کا اشارہ سمجھتے ہی انامیتا کی کان کی لوئیں تک سرخ پڑ گئی

جبکہ شاہ میر بڑی دلچسپی سے اسکا سرخ پڑتا چہرہ دیکھ رہا تھا

ایگریمنٹ شاہ میر نے جب اسے اسی جگہ بیٹھے دیکھا تو اپنی والی دھمکی دی

دھمکی نے تو اپنا اثر فوراً کیا اور جلدی سے اپنی سینڈل اتاری اور کمبل میں اگی

لیکن بیچ میں کافی فاصلہ تھا جسے شاہ میر نے کم کیا اور بالکل ہی اسکے ساتھ جڑ کر بیٹھ گیا

تمہیں پتہ ہے جب تم میرے قریب ہوتی ہو تو مجھے بالکل بھی سردی نہیں لگتی ایک سکون سا محسوس ہوتا ہے

شاہ میر اسکے کان کے پاس جھک کر سرگوشی میں بولا

انامیتا کی سانسیں رک گئی اسکی قربت پر اسے کیا بتاتی اسے تو خود کو ی گرمی کا احساس نہیں ہوتا ہے ایسا لگتا ہے جیسے

بہت پہلے سے اسکا رشتہ ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن کہنے کی ہمت نہیں رکھتی تھی

شاہ میر کی نظریں اسکے سرخ گالوں سے پھسل کر اسکے مومی لبوں پر پڑی

شاہ میر کے دل کی دھڑکنیں اسکے سرخ لبوں کو دیکھ کر بڑھنے لگی

اور بے ساختہ دل ان لبوں کو چھونے کا دل کیا

اس پر بغیر سوچے عمل کرنے کے لیے اگے اور انامیتا کے اوپر جھک گیا

## Posted On Kitab Nagri

انامیتا تو شاہ میر کو اپنے اوپر جھکتے دیکھ کر ہی ساکت ہو گئی

شاہ میر اسکی آنکھوں میں ہی دیکھ رہا تھا

اور مسکراتے ہوئے اسکے لبوں پر جھک گیا اور اسکے لبوں پر اپنے پیار کی نشانی چھوڑنے لگا

شاہ میر نے اسکے لبوں سے اسکی گردن تک سفر کرنے لگا

اور پوری شدت سے اسکی شہ رگ پر پیار نچھاور کیا

جسکی وجہ سے انامیتا کے منہ سے ہلکی سی سسکی نکلی

تھوڑی دیر بعد شاہ میر نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور اسکی گردن کی طرف دیکھا جہاں بے حد سرخ نشان بن چکا تھا

انامیتا کی آنکھیں بند تھیں کچھ ڈر سے کچھ شرم سے

-----  
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دعا سو کہ اٹھی تو ساتھ والی سائیڈ پر دعا نہیں تھی

اسکا مطلب تھا وہ جاچکی تھی

دعا سستی سے اٹھی افس اسے جانا نہیں تھا کیونکہ ہیری سر نے مکمل طور پر سے انے سے اسے منع کیا تھا

دعا اور فریش ہو کر کچن میں گئی اور اپنے لیے کھانا بنانے لگی

## Posted On Kitab Nagri

اذلان بھی اپنے لیے کھانا بنانے کے لیے کچن کی طرف آیا تو دعا کو کھانا بناتے دیکھ کر ہونٹوں پر مسکراہٹ اگی  
دعا کی اسکی طرف پشت تھی

اذلان نے اہستہ سے قدم بڑھائے اور دعا کی کمر کو ایک جھٹکے میں جکڑ کر اسکی پشت کو اپنے سینے سے لگایا  
دعا کی چیخ نکلتی نکلتی بچی لیکن وہ اذلان کے لمس کو محسوس کر چکی تھی

کیا بات ہے بیوی شوہر کا اتنا خیال صبح اٹھ کر اسکے لیے کھانا بنایا جا رہا ہے  
اذلان نے جان بوجھ کر دعا کو چڑایا لیکن دعا کی تو اسکے لمس پر بولتی ہی بند ہو گئی  
اذلان نے مسکراتے ہوئے اسکی گردن سے گیلے بال ہٹا کر ایک سائیڈ پر کیے  
اور وہی اپنے لب رکھ دیے دعا نے لمبے لمبے سانس لے کر اپنے آپ کو نارمل کرنے کی کوشش کی  
لیکن اسکا جلتا لمس مسلسل اسے تڑپا رہا تھا اذلان نے ایک جھٹکے سے اسکا رخ اپنی طرف کیا  
اور اسکی کمر کے گرد حصار بنا کر اپنے اور زیادہ نزدیک کیا

دعا نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کر رکھی تھی اور اپنے نچلے لب کو چبا رہی تھی  
اذلان نے آنکھوٹھے سے اسکے ہونٹ کو اس ظلم سے آزاد کروایا

اتنا ظلم مت کرو ان کے ساتھ انکی نرماہٹ کو ابھی تک تو میں نے بھی محسوس نہیں کیا

## Posted On Kitab Nagri

اذلان نے اسکی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر اسکا چہرہ اوپر کیا اور خود جھک کی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولنے لگا  
اسکے گھمبیر لہجے پر دعا کی تو جان ہی نکلتی لگی  
اذلان اہستہ سے اسکے لبوں پر جھکنے ہی لگا تھا جب صفا کی اواز اسکے کانوں میں گونجی جو اسے وہاں بلا رہی تھی اسی  
وقت

اذلان دانت کچکا کر پیچھے ہوا تم کھانا بناؤں میں فریش ہو کر آتا ہو  
اذلان نے اسکا گال تھتھپایا اور اسے اپنی پکڑ سے آزاد کر کے کچن سے باہر نکلا  
اگلے ہی پل وہ صفا کے سامنے کھڑا تھا جو اسے گھور رہی تھی  
جسکی اذلان کو بالکل بھی سمجھ نہیں آئی  
اذلان جس گھر میں اپ رہتے ہو وہی شہزادی بھی رہتی تھی یہ بات آپ نے ہمیں بتائی کیوں نہیں  
اپنی ماں کا آپ اور ہم کر کے بولنا محسوس کر کے اسنے گردن پیچھے گھما کر دیکھا تو اسکی سانسیں ہی اٹک گئی  
کیونکہ سارے ہی اسے گھورنے میں مصروف تھے

جبکہ الارا کے ہاتھوں میں سٹک دیکھ کر اذلان کا تو مانو یہاں سے غائب ہونے کا دل کیا  
اور اس سے پہلے اس پر عمل کرتا صفا نے سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر اذلان کا ہاتھ پکڑا جس کی وجہ سے اذلان اپنی  
پوری طاقت استعمال کر کے بھی وہاں سے فرار نہیں ہو سکا



## Posted On Kitab Nagri

اذلان نے التجایہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا لیکن اپنی ماں کی آنکھوں میں شرارت صاف تھی جواج اسے مار پڑوانے والی ہی تھی

اور سب نے اسکی پوری طاقت کی ہوی تھی

صفا کے ہاتھ میں اذلان کا ہاتھ قید دیکھ کر سب پر سکون ہو گئے کیونکہ اب اذلان یہاں فرار نہیں ہو سکتا تھا

اذلان نے کلمہ پڑھنے میں ہی بھلائی سمجھی اور آنکھیں بند کر کے کلمہ پڑھنے لگا

تو بر خود اردو نوں شہزادیوں کے ساتھ رہ رہے تھے اور شہزادی کے ساتھ نکاح بھی کروا چکے ہیں واہ الارا نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا

جان من میری۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتا الارا نے گڑ بڑاتے ہوئے ہرمان کی طرف نظریں گھمای

اسکے طرز مخاطب پر ہرمان نے جل بھن کر پہلو بدلا لیکن اب تو بہانہ بھی تواج سارے بدلے چکانے کا سوچا

www.kitabnagri.com

اذلان نے بروقت ہرمان کی طرف دیکھا جسکے چہرے کے اثرات اسے کچھ اور ہی اشارہ کر رہے تھے

اذلان نے تھوک نگلتے ہوئے منہ کی طرف دیکھا لیکن آج کسی کے چہرے پر رحم نظر نہیں آ رہا تھا

او کے فاین سوری اذلان نے ایک دم سے کہا لیکن کسی نے کچھ خاص ری ایکٹ نہیں کیا

صفا نے الارا کے مومی ہاتھوں سے سٹکی لی اور اذلان کی طرف رخ کیا



## Posted On Kitab Nagri

جانو میری فیلنگز سمجھنے کی کوشش کروں اذلان نے صفا کارخ اپنی طرف دیکھ کر اس سے اپنے ہاتھ چھڑوانے کی  
بھرپور کوشش کرتے ہوئے کہا

تمیز سے اگر میری بیوی سے کوئی بیہودہ لفظ کہہ کر پکارا تو اپنی بیوی کو کہنا ایسے لفظ اس دفعہ یزمان نے جلتے ہوئے  
کہا

جبکہ بیہودہ کہنے پر صفانے یزمان کی طرف چونکتے ہوئے دیکھا ج ایسے لفظوں کو بیہودہ کہہ رہا تھا  
اور آج تک یزمان نے اسے انہی بیہودہ ناموں سے بلایا تھا

یمزمان نے گڑبڑا کر اپنی صفای دینے کی کوشش کی لیکن صفا اپنا رخ موڑ چکی تھی  
اس کھوتے کے پتر نے میری بیوی کو مجھ سے ناراض کروادیا

لا حول و لا قوت اپنے آپ کو ہی کھوتا کہہ رہا ہو یزمان نے جلدی سے جھر جھری لی

لیکن اذلان کی چینخ پر سوچوں میں سے باہر نکلا..  
www.kitabnagri.com

شاہ میر نے اہستہ سے اپنا سر اٹھایا اور اناپیتا کی بے انتہا سرخ رنگت کو دیکھنے لگا اور اسکی سختی سے بند ہوئی آنکھوں پر  
ہلکے سے جھک کر ہلکا سا بوسہ دیا

تم مجھے دن بدن جنونی بنا رہی ہو شاہ میر نے ہلکے سے سرگوشی کی

## Posted On Kitab Nagri

اور اسکے اوپر سے ہٹ کر ایک سائیڈ پر ہو گیا

اج کو میٹنگ اور کنسرٹ ہے کوی شاہ میر کو پتہ تھا کہ اج اسکا ایک کنسرٹ ہے لیکن پھر بھی انامیتا کا دھیان  
بٹانے کے لیے بولا

انامیتا نے گہری سانس لے کر خود کو کمپوز کیا اور اس سے بدلا لینے کا سوچ کر اسے کنسرٹ کے بارے میں بتانے  
لگی



اور تھوڑی دیر بعد شاہ میر شاور لے کر باہر نکلا لیکن صرف ٹروازر میں تھا  
www.kitabnagri.com

جسے دیکھ کر انامیتا نے اپنے دانت کچکچاے اور اپنا سر نیچے جھکا لیا

کبرڈ میں سے میری شرٹ اور کوٹ کو لے کر اوں شاہ میر پھر سے اپنے ازلی لہجے میں بولا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن انابتا مجبور تھی ایک تو بیوی تھی اور اوپر سے پرسنل سیکریٹری اور اوپر سے کنٹریکٹ سائن کر کے پھنس چکی تھی

اسی لیے شرافت سے اٹھ کر کبرڈ کھولی اور وہاں سے اسکی ہینگ ہوئی شرٹ اور کوٹ کی بجائے جیکٹ نکالا

انابتا دونوں کو لے کر شاہ میر کے پاس گئی اور سر جھکا کر ہاتھ لمبا کر کے اسکی طرف دونوں چیزیں بڑھائی

شاہ میر نے مسکراتے ہوئے اسکے جھکے چہرے کو دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر شرٹ پکڑنے کی بجائے اسکا ہاتھ پکڑا اور ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا

www.kitabnagri.com

اور وہ سیدھا اسکے چوڑے سینے سے ٹکڑای

کیا ہوا اتنی دور سے تم مجھے شرٹ کیسے پہنا سکتی ہو شاہ میر اسکے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب ننگے انسان ہم تمھیں شرٹ پہناے گے ہاتھ ٹوٹے ہیں کیا

انایتا اپنا ضبط کھوتے ہوئے چلائی جبکہ اسکے چلانے پر شاہ نے ایک انگلی اپنے کان میں گھسائی

لیکن نظریں اسکے ہاتھ پر چمکتے ہوئے اسکے نام پر پڑی

جہاں انایتا لکھا ہوا تھا اور وہ پوری اب و تاب سے جگمگا رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ میر نے اپنی سوچوں کو جھٹکا اور انایتا کی طرف متوجہ ہوا

فارسیہ جو شاہ میر کے کمرے کی طرف ارہی تھی لیکن اس لڑکی کا اپنے بیٹے پر چلاتے دیکھ کر وہی ساکت ہو گئی کہ  
بھائی اب اس لڑکی کی خیر نہیں

## Posted On Kitab Nagri

لیکن تھوڑی دیر بعد بھی شاہ میر کی کوئی آواز نہیں آئی نہ ہی وہ لڑکی روتے ہوئے کمرے سے باہر نکلی

فارسیہ کو تو حیرت کے اتنے جھٹکے لگے اور اٹے قدموں شہر یار کی طرف بھاگی

کنڑیکٹ شاہ میر نے ایک ادا سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا جو انامیتا کے تن بدن میں اگ لگا گیا

اور غصے کی شدت سے اپنے سرخ چہرے کے ساتھ اسے شرٹ پہنانے لگی

اور اسکے بعد شاہ میر نے بہت ہی احسان کرتے ہوئے جیکٹ کی طرف اشارہ کیا

www.kitabnagri.com

جسے انامیتا نے مسکراتے ہوئے پہنایا جبکہ اچانک سے اسکے چہرے پر آنے والی مسکراہٹ شاہ میر کو بالکل بھی ہضم نہیں ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

چلیں سراب شاہ میر کی تیاری مکمل کرواتے ہوئے اناپیتا نے ایک دفعہ پھر اپنی مسکراہٹ کے جلوے بکھیرتے ہوئے بولی

شاہ میر نے اسکے چہرے کو کھوجتے ہوئے پر سوچ انداز میں سر ہلایا اور اسکے ہمراہ باہر نکلا

جبک انوکے چہرے پر اس وقت شیطانی مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی جسکا شاہ میر کو باخوبی اندازہ تھا

شاہ میر اور اناپیتا ایک بڑی سے کار میں بیٹھے

Kitab Nagri

شاہ میر نے انا کے ہاتھ کی طرف سر سری سے ہی دیکھا

لیکن اناپیتا کے ہاتھ پر لکھا ہوا نام ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی ٹیٹو ہو

شاہ میر نے اچھنبے سے اناپیتا کی طرف دیکھا لیکن وہ اپنے فون میں بیزی تھی

## Posted On Kitab Nagri

میر نے کچھ سوچا اور جان بوجھ کر اسکے ہاتھ کو پکڑا

لیکن نظریں مسلسل اسکے داں میں ہاتھ پر ہی تھی

شاہ میر کے چھوتے ہی وہ نام کسی ڈایمنڈ کی طرح جگمگانے لگا

انایتانے مسکراتے ہوئے شاہ میر کی طرف دیکھا اور ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑوایا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اسکے ہاتھ چھڑواتے ہی وہ روشنی پھر سے بجھ گئی

اتنے میں وہ جگہ بھی اگی جہاں اسکا کنسرٹ تھا



## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے ان سب کو بعد کے لیے رکھا اور ایک دفعہ پریکٹس کرنے کے لیے ہوٹل کی طرف سے دے جانے والے روم کی طرف بڑھ گئے

-----

الار نے ہلکے سے ہی سٹک اذلان کی پشت پہ ماری لیکن اذلان کی دلخراش نکلنے والی چینخیں اسے ہنسنے پر مجبور کر گئی

ہزمان نے محبت سے اذلان کی طرف دیکھا جسکی وجہ ہی سے الار اذل سے ہنستی تھی

جان من اذلان کی اکیٹنگ عروج پر تھی لیکن اپنے ہیڈ سم سے بڑے پاپا کو تنگ کرنے میں اپنا ہی مزا تھا

**Kitab Nagri**

اسی لیے جان بوجھ کر الار کو ایسے بولانے لگا  
www.kitabnagri.com

ہزمان کی محبت دور جاسوی اور غصے سے مٹھی بند کی جس میں اپنے آپ ہی سٹک اگی

ہزمان سٹک کو لے کر اذلان کی طرف بڑھا اور ایک زوردار سٹک اذلان کی ہم پر اپنے نشان چھوڑ گئی

## Posted On Kitab Nagri

اے ظالم بوڑھے اتنی حسین لڑکی سے شادی کر کے اپنے آپ کو کہی کا بادشاہ ہی سمجھنا شروع ہو گے

اذلان نے جل کر اپنی بھڑاس نکالی جبکہ بوڑھا کہنے پر ہرمان کے کانوں میں سے دھواں نکلتا شروع ہو گے

ایک جن ہونے کی وجہ سے ان میں سے کوئی بھی بوڑھا نہیں لگتا تھا بلکہ تیس سال کے نوجوان ہی لگتے تھے

اور ہرمان کو تو اپنی جوانی سے تھا ہی بہت پیارا سی لیے اپنے آپ کو بوڑھا سوچ بھی نہیں سکتے تھے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جبکہ اس بات کا اذلان کو پتہ تھا

بے بی اپنے داماد کو نہیں بچاؤں گی ان ظالموں سے

## Posted On Kitab Nagri

اذلان نے ابیں بھر کر پاس کھڑی ہنستی ہوئی منسہ کو مخاطب کیا

جسنے منہ پر ہی ٹکا کر انکار کر دیا

بیٹا میں بچاتا ہوں تمہیں ان ظالموں سے لیکن ایک شرط پر شاہ زمان نے اذلان سے کہا

اذلان نے تو شرط سنے بغیر ہی زور و شور سے سر ہلانے لگا

تم میری بیوی کو اج کے بعد بے بی نہیں بولو گیں شاہ زمان نے اپنے مطلب کی بات رکھی

www.kitabnagri.com

منسہ اور الارا کے علاوہ سارے ہی جب آپس میں بات کرتے تھے تو تم اور میں کر کے بات کرتے تھے انسانوں کی دنیا میں بڑے ہونے کی وجہ سے

جبکہ ملازموں اور عقیل صاحب کے سامنے سارے ہی ہم اور آپ کر کے بات کرتے تھے

## Posted On Kitab Nagri

شاہ زمان کی بات پرتینوں بھائی ہنسنے لگے لیکن اذلان بھی اپنے نام کا ایک تھا

میں اپنی تینوں گرل فرینڈز سے بریک اپ کسی صورت میں نہیں کر سکتا

سچا پیار کرتا میں ان سے اور اسکا اعتراف بھی کرتا ہوا اب اسکے لیے چاہے مجھے سولی پر کیوں نہ لٹکا دیا جائے

اذلان نے دل پر ہاتھ رکھا ایک جذب سے کہا

Kitab Nagri

جس پر الار اصفاء اور منسہ نے قہقہے لگائے اور اور تینوں بھائیوں کے ایک دفعہ پھر سے منہ بن گئے

اذلان کو سچ میں دکھ تو عقیل صاحب کی وجہ سے ہوا تھا جس نے خود اسے بتانے سے منع کر کے سب کو بتا دیا

## Posted On Kitab Nagri

اور اسے ان جلا دوں کے بیچ میں پھنسا دیا

اذلان ہمارے بچوں سے کب ملارہے ہو ہمیں شاہ زمان نے سب کے دل کی بات کہی

شہزادی دعا سے تو آپ مل سکتے ہیں لیکن شہزادی انا پیتا اور شہزادے جزلان سے آپ لوگ نہیں مل سکتے اذلان  
نے انھیں سنجیدہ ہو کر سچائی بتائی

کیوں نہیں مل سکتے ہم ان سے اتنے سالوں سے دور رہے ہیں الارا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا

**Kitab Nagri**

اذلان الارا کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر فوراً اسکی طرف بڑھا اور اسے اپنے سینے سے لگایا

اسکے سینے سے لگاتے ہی ہر زمان کا جلن سے برا حال ہو گیا

اذلان نے بھنویں اچکا کر ہر زمان کی طرف دیکھا اور جھک کر الارا کے ماتھے پر بوسہ دیا

## Posted On Kitab Nagri

ہزمان کی غصے سے مٹھیاں بھیج گئی بیٹا نے دوں تمھاری بیوی کو ہزمان غصے سے بڑ بڑایا

جانِ من ابھی کچھ دشمن ہے جو شہزادی کا انتظار کر رہے ہیں

لیکن ہماری شہزادی اتنی ڈرپوک ہیں انکی شکلیں دیکھ کر ہی بیہوش ہو جائے گی

اسی لیے جب تک شہزادی خود کی پاورز کو نہ پہچان لے اور اپنے آپ کو مضبوط نہ کر لے تب تک آپ لوگ اسے نہیں مل سکتے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

لیکن آپ سب کو ایک بات بتاؤں شہزادی دعا اور شہزادی انامیتا ایک ہی ساتھ رہتی ہے اور انامیتا بالکل جانِ من کی کاپی ہے

اذلان نے ایک دفعہ پھر سے الارا کے ماتھے پر بوسہ دیا اور ہزمان کے سرخ چہرے کو دیکھ کر انکھ ماری..

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر سٹیج پر آیا ہمیشہ کی طرح اپنی مغرور چال چلتا ہوا

ہر طرف اسی کے نام کی چینخ و پکار ہو رہی تھی

انہی کے پیچھے انابتا بھی کھڑی تھی

شاہ میر کی نظریں انابتا کو ہی ڈھونڈ رہی تھی لیکن وہ اسے کہی بھی نظر نہیں آرہی تھی

اسکا دل یو نہی پیچین ہو گیا لیکن اب کنسرٹ تو سٹارٹ تو کرنا ہی تھا

شاہ میر نے ہاتھ مایک تھا ما اور سبھی لڑکیوں کی دھڑکن تھم گئی

شاہ کے ہونٹ ہلے لیکن نظریں ابھی تک انابتا کو ڈھونڈ رہی تھی

I used to believe

We were burning on the

Edge of something beautiful

Something beautiful

Selling a dream

Smoke and mirrors keep us

Waiting on a miracle

On a miracle

Say go through the



## Posted On Kitab Nagri

Darkest of the day  
Heaven's a heartbeats

Away

Never let you go

Never let me down

Oh, it's been a hell of

شاہ میر کی آواز ہر طرف گونج رہی تھی اور اس کی آواز کے سحر نے وہاں موجود تمام لڑکوں اور لڑکیوں کو اپنے سحر  
میں جکڑا ہوا تھا

A ride

Driving the edge of

A knife

Never let you go

Never let me down

Don't you give up, nah-nah-nah

I won't give up, nah-nah-nah

Let me love you

Let me love you



## Posted On Kitab Nagri

Don't you give up, nah-nah-nah

I won't give up, nah-nah-nah

Let me love you

Let me love you

شاہ میر نے جیسے ہی گانا ختم کیا ہر طرف تالیوں کی آواز گونجنے لگی

تبھی شاہ میر کو سب سے آخر میں انامیتا نظر آئی جسکی ہلکی سی جھلک ہی نظر آ رہی تھی اتنے سارے لوگوں کے آخر میں

شاہ میر نے سر ہلا کر سب کو دیکھا اور سیٹج سے نیچے اتر گیا

سبھی لوگ اٹو گراف اور سیلفی لینے کے لیے اس کے پیچھے بھاگے

انامیتا جو شاہ میر کو نیچے اترتے دیکھ کر اسکی طرف بڑھ رہی تھی

تبھی ایک لڑکی اس سے ٹکڑا کر تیزی میں بھاگنے کی وجہ سے گرنے لگی

انامیتا نے جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا

انامیتا کی آنکھیں بند ہو گئی اور کچھ عجیب سے نظر آنے لگا

اور ایک ہی سیکنڈ بعد سب کلیر ہونے لگا جس میں وہ لڑکی اس سے ٹکڑا کر آگے بھاگتی ہے اور سڑک کر اس کرتے

وقت ایک گاڑی اسے بری طرح کچلی جاتی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

انایتا نے ڈر اور خوف سے اس لڑکی کا ہاتھ جلدی سے چھوڑا  
انایتا کی رنگت بالکل سفید پڑ چکی تھی  
لیکن نظریں سی لڑکی پر تھی جو ایسے ہی بھاگے جارہی تھی  
اور جیسے اسے نظر آیا ویسے ہی وہ لڑکی سڑک کی طرف بھاگی  
اسے سڑک کی طرف بھاگتے دیکھ کر انایتا ہوش میں اور اسکے پیچھے تیزی سے ای  
لیکن جیسے ہی انایتا بھیڑ سے باہر ای تب تک وہ لڑکی بیچ سڑک میں پہنچ گئی تھی  
اور سیم ایسے ہی ایک گاڑی ای اور اسے کچلتی ہوئی اگے بڑھ گئی  
انایتا نے ایک دلخراش چیخ ماری خون دیکھ کر ویسے ہی اسکا برا حال ہوتا  
اور کہاں کہ وہ اتنی بری طرح سے کچلی گئی  
انایتا کو چینیختے دیکھ کر شاہ میر اسکی طرف بڑھا  
شاہ میر نے جیسے ہی اسکا ہاتھ تھا منا چاہا لیکن انایتا ڈر کر ایک قدم پیچھے ہوئی  
انایتا نے ادھر ادھر دیکھا تو جسکے جسم پر انایتا کی نظر پڑتی جہاں اسے سفید کلر میں ٹائم چلتا نظر آرہا تھا  
انایتا کی انسوؤں کی وجہ سے آنکھیں دھندلی ہونے لگی

## Posted On Kitab Nagri

انامیتا شاہ میر نے انامیتا کے چہرے پر ڈر و خوف کے سائے لہراتے دیکھ کر اسے نرمی سے پکارا  
سبھی لوگ شاہ میر کو دیکھنے لگے جو ایک لڑکی کو بلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ اگے سے ڈر رہی تھی  
تبھی شاہ میر نے زبردستی روتی ہوئی انامیتا کو اپنے گلے لگایا  
لیکن تب تک انامیتا اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی

انامیتا شاہ میر کے لہجے میں ڈر تھا اسے کھونے کا اور تڑپ تھی جو سب اس کے پکارنے پر محسوس ہوئی  
سبھی لڑکیوں نے شدید جلن کی وجہ اسکی بانہوں میں موجود لڑکی کو دیکھا  
شاہ میر نے ایک بھی سیکنڈ کا دیر کیے بنا انامیتا کو اپنی گود میں اٹھایا  
اور اپنی گاڑی کی طرف بھاگا اور ڈرائیور کو فوراً سے ہو سپتھل کی طرف لیجانے کا کہا

-----  
Kitab Nagri  
-----

اذلان نے سب کو سچ بتایا تو منسہ اور الارادعا سے ملنے کی ضد کرنے لگی کسی بچی کی طرح  
اب اگر بوائے فرینڈ اپنی گرل فرینڈز کے خزرے نہیں اٹھائے گا اور ضد پوری نہیں کرے گا تو اور کیا کرے گا  
اسی لیے اذلان انھیں ملانے کا کہا اور تینوں اذلان کے ساتھ چل دی  
اذلان نے لاک کھولا اور دونوں کے ساتھ اندر کی طرف بڑھا

## Posted On Kitab Nagri

جہاں دعا ٹیل پر بیٹھ کر اپنا ناشتا کرنے میں مگن تھی

منسہ کا تو اپنی بیٹی کو دیکھ کر وہی آنکھیں بھرای

تبھی کھٹکے کی اواز پر سر اٹھا کر اذلان کے ساتھ کھڑی بے تحاشہ خوبصورت لڑکیوں کو دیکھا

دعا جلدی سے کھانا چھوڑ کر اٹھی اور سوالیہ نظروں سے اذلان کی طرف دیکھا

اس سے پہلے اذلان کچھ بولتا منسہ خود ہی بول پڑی

بیٹا میرا نام منسہ ہے اور انکا نام الارا ہے ہم گھومنے کے لیے آئے تھے تبھی الارا کو پیاس لگی اسی لیے پانی پینے کے لیے اندر آگے باہر ہی اذلان کھڑا تھا

اسی لیے وہ ہمیں اندر لے آیا دعا نے الارا کو دیکھا جو بالکل ہی انامیتا کی طرح لگ رہی تھی

منسہ نے محبت بھری نظروں سے اپنی کنفیوز ہوئی بیٹی کو دیکھا

اے اپ لوگ بیٹھیے نہ میں پانی لے کر آتی دعا نے جلدی سے ان دونوں کو یوہنسی کھڑے دیکھ کر جلدی سے بولی

اور خود جلدی سے کچن میں گئی اور ٹرے میں پانی لے کر آئی تب تک وہ دونوں کرسیوں پر بیٹھ گئی تھی

دونوں ہی بے حد قیمتی لباس میں ملبوس تھی

تبھی الارا کی نظر لاؤنج میں لگی اتنی بڑی پوٹریٹ پر پڑی جس میں انامیتا اور دعا کی تصویر لگی ہوئی تھی

الارا اٹھ کر اس تصویر کے پاس آئی اور ہاتھوں سے اپنی بیٹی کے چہرے کو چھوا

## Posted On Kitab Nagri

یہ میری بہن ہے انامیتا بھی باہر گی ہوی ہے شام تک واپس اجاے گی اپ پانی پی لے

دعا نے الارا کو انامیتا کی تصویر کے پاس کھڑے دیکھ کر اسے بتایا

الارا نے سر ہلایا اور پانی پینے کے لیے کرسی پر بیٹھ گی

اپ دونوں بہت پیاری ہے اگر میرے دو بھائی ہوتے نہ تو انکی شادی میں آپسے کروادیتی دعا نے اپنی انگلیاں

چٹکاتے ہوئے کہا

منہ جو پانی پی رہی تھی اپنی بیٹی کے منہ سے اتنی بونگی بات کراچھو لگا اور مسلسل کھانسنے لگی

منہ کو اس طرح کھانستے دیکھ کر دعا بھی پریشان ہو گی جبکہ الارا نے جلدی سے اسکی کمر تھپتھپای

شاہ میر پیچینی سے باہر کھڑا تھا جب ڈاکٹر نے اسے انامیتا کے ہوش میں آنے کا کہا

شاہ میر بے تابی سے اندر گیا اور انامیتا کے پاس بیٹھ گیا

اس سے پہلے شاہ میر اسکا ہاتھ پکڑا انامیتا نے پٹ سے اپنی آنکھیں کھولی اور اس سے دور ہونے لگی

شاہ میر کی کچھ سمجھ نہیں ارہا تھا انامیتا ایسے ری ایکٹ کیوں کر رہی ہیں

تبھی شاہ میر غصے سے اٹھا اور انامیتا کے بازوؤں کو زور سے پکڑا



## Posted On Kitab Nagri

انایتا یہ جو یہ سب کرنے کی وجہ ہیں نہ ابھی کہ ابھی مجھے بتاؤں ورنہ جواگے میں کروں گا وہ تمہاری سوچ میں  
بھی نہیں ہوگا

شاہ میر کی بے حد سرخ آنکھیں دیکھ کر انایتا کے اندر خوف کی لہر دوڑ گئی

اور کپکپاتے لہجے میں اج کا سارا واقعہ بتایا

تو تم مجھ سے دور کیوں جا رہی تھی اس دفعہ شاہ میر نے نرم لہجے میں پوچھا

ہمیں ایسا لگا اگر ہم تمہیں چھوے گے تو ہمیں کچھ ایسا ہی نظر اے گا اور تمہیں کچھ ہو ہم یہ برداشت نہیں کر  
پاے گیں

انایتا نے سوچے سمجھے بغیر اپنی حالت کا اعتراف کر دیا

جو شاہ میر کے لیے خوش گوار حیرت کا باعث بنا

انایتا دیکھوں مجھے کچھ نہیں ہوگا لیکن اگر تم اسی طرح مجھ سے دور جانے کی کوشش کرنے لگی نہ تو مجھے سچ میں کچھ  
ہو جائے گا

شاہ میر نے اسکے نرمی سے انسو پوچھے اور جھک کر ماتھے پر بوسہ دیا

جس سے انایتا کو اپنے سکون اور طاقت سی محسوس ہوئی شاہ میر کے پیار بھرے لمس پر ایسا لگا ڈر کہی دور جاسویا  
ھے



## Posted On Kitab Nagri

اس خود کیا ہو رہا تھا اسے نہیں پتہ لیکن یہ نیا احساس شاہ میر کا اس طرح پریشان اسکی فکر کرنا اسے سب اچھا لگ رہا تھا

وہ بھول گی تھی اسے کچھ شرارت بھی کرنی تھی اسکے ساتھ لیکن اب تو ٹائم نکل چکا تھا

شاہ میر باہر گیا اور تھوڑی دیر بعد ڈسچارج پیپر لے کر آیا

انابتا بھی اسکے ساتھ چل دی لیکن ہو اسپتال میں اسکی نظر جتنے بھی لوگوں پر پڑ رہی تھی سب کا مرنے کا ٹائم اسے نظر آرہا تھا

شاہ میر نے اس وقت اپنا ماسک پہنا ہوا تھا اور اوپر کیپ تاکہ کوئی اسے پہچان نہ سکے ورنہ وہ اتنی آسانی سے وہاں گھوم نہیں سکتا تھا

انابتا کی نظر ہو اسپتال کے باہر ایک بچی پر پڑی جو اپنے ماں باپ سے کچھ کھلونوں کا کہہ رہی تھی

لیکن انکی حالت دیکھ کر ہی لگ رہا تھا کہ انکے پاس اتنے پیسے نہیں ہے جتنے کہ وہ کھلونے ہیں

جبکہ اس کے پاس صرف دو دن تھے اس دنیا میں انابتا کے منہ سے ایک سسکی نکلی انسوں کا گولہ اسکے گلے میں پھنس گیا

شاہ میر سمجھ گیا تھا وہ کیوں رو رہی ہے اسے ایسا کوئی نظر آیا ہو گا جو مرنے والا ہو گا

سر ہمیں اس بچی کے پاس جانا ہے انابتا نے اپنے انسوپوچھے اور اس لڑکی کی طرف اشارہ کیا

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا اچو جو لیناھے لو میں اچو دلاتی ہوں انامیتا کے کہنے اس بچی کے چہرے پر ستاروں سی چمک اگی جسے دیکھ کر انامیتا بھی مسکرا دی

جبکے اسکے ماں باپ حیران پریشان ہو کر انامیتا کی طرف دیکھ رہے تھے

انکی حیرانی دیکھ کر شاہ میر نے اپنے منہ سے ماسک ہٹایا

جبکے اتنے بڑے سپراسٹار کو اپنے سامنے دیکھ کر دونوں کی آنکھوں کی پتلیاں پھیل گئی

دوسرے لوگوں کے متوجہ ہونے سے پہلے وہ واپس اپنا ماسک چہرے پر چڑھا چکا تھا

پھر انامیتا نے وہ سب چیزیں اسے دلائی جس کا اس بچی نے کہا

بل کی باری پر انامیتا نے دینا چاہا تو اس نے کہہ دیا کہ مجھے دینے دوں بعد میں تمہاری سیلری سے کاٹ لوں گا

پورا دن اس بچی کے ساتھ اور اسکے ماں باپ کے ساتھ گزار کر وہ گھراے اس بچی کی ساری خواہشیں پوری ہونے کی وجہ سے اسکی خوشی دیکھنے کے لائق تھی

www.kitabnagri.com

انامیتا خوش ہونے کے ساتھ اداس بھی تھی اسنے جو کچھ بھی اس لڑکی کے لیے وہ اس خوش تھی کم از کم اسکی بچی کی اسنے کچھ تو خواہشیں پوری کی

شاہ میر نے اسے اسکے گھر کے سامنے ڈراپ کیا اور واپس چلا گیا اسے پتہ تھا انامیتا کے ساتھ جو بھی ہو رہاھے وہ کسی بھی لڑکی کے لیے جو اتنی ڈرپوک ہو تھوڑا مشکل ہو گا اسی لیے وہ اس کی طاقت بننا چاہ رہا تھا..

## Posted On Kitab Nagri

انابتا اندرای تو دیکھا دعامنہ بنا کر صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی

اور اذلان اسے گھورنے میں مصروف تھا

دعا کا منہ بنا دیکھ کر انابتا سب کچھ بھول کر دعا کی طرف بڑھی

دعا کیا ہوا تمہیں منہ کیوں بنایا ہوا ہے

دیکھو دعادو لڑکیاں ہمارے گھرای تھی وہ اتنی پیاری تھی میں نے کہہ دیا کہ اگر میرا کوئی بھائی ہوتا تو میں انکی شادی  
اپ دونوں سے کروادیتی

یہ سن کر وہ اتنی حیرانی سے مجھے دیکھنے لگی میں بھی حیرانی سے انھیں دیکھنے لگی

اس سے پہلے میں ان سے کچھ اور کہتی وہ دونوں جلدی سے اٹھی اور واپس چلے گی

انکے جانے کے بعد اذلان صاحب مجھے ڈانٹنے لگے بھلا میری کیا ضرورت تھی ان سے یہ بات کہنے کی

لو اب بتاؤں اس میں میرا کوئی قصور ہے کیا دعائے کہتے ہی منہ پھلا کر بیٹھ گی

اذلان دعائے کچھ غلط تو نہیں کہا تھا ایک طرح سے اسنے انکی تعریف کی ہے انونے دعا کی بھرپور سائیڈ لیتے ہوئے  
کہا

اور اذلان کا دل کیا اپنا سر کسی دیوار میں جا کر پھوڑ دے

## Posted On Kitab Nagri

تبھی اذلان کی نظر انامیتا کے چہرے پر پڑی جو صبح کی بانسبت بہت کمزور دیکھائی دے رہی تھی

اذلان کی تیز نظروں سے یہ چھپانہ رہ سکا کچھ تو ہے جو انامیتا کے ساتھ غلط ہو رہا ہے کیا ہو رہا ہے نہ تو وہ انامیتا سے پوچھ سکتا تھا نہ ہی وہ بتائے گی

اذلان انامیتا کی طرف آیا اور نامحسوس انداز میں اسکا ہاتھ پکڑا اور ایک سائیڈ پر لے کر آیا

اور اپنی انکھیں بند کی اور جو بھی اج انامیتا کے ساتھ ہو اسب اذلان کو نظر انا شروع ہو گیا

اذلان ہمیں یہاں کیوں لے کر ہو انامیتا نے اپنی آواز دھیمی کرے پوچھا

اذلان نے ایک جھٹکے سے اپنی انکھیں کھولی

وہ میں کیا کہہ رہا ہو تم نہ اس دعا کی بچی سے دور رہا کروں ورنہ جیسی وہ بونگیاں مار رہی ہیں نہ ویسی ہی تم مارنا شروع ہو جاؤ گی

اذلان نے بہت ہی خوفیہ انداز میں بتایا انامیتا بھی اپنے آپ کو سمجھدار سمجھتے ہوئے جلدی سے سر ہلایا اور دعا کی طرف بڑھی

پتہ نہیں ہماری پاگل سی شہزادی کیسے اتنے بڑے دوشاہی خاندانوں کو سمجھالے گی

اذلان انامیتا کی بیوقوفی پر پیچھے سے انتہائی افسوس سے بڑبڑایا

اور اگلے ہی لمحے وہ عقیل صاحب کے روم کے باہر کھڑا تھا

## Posted On Kitab Nagri

دروازے کے نوک کر کے اندر گیا عقیل صاحب نے اسکے چہرے پر پریشانی دیکھی تو اس سے پوچھنے لگی  
اذلان نے عقیل صاحب کا ہاتھ پکڑا اور اپنی آنکھیں بند کر کے انابتا کے ساتھ ان کو کچھ بھی ہوا سب اسے  
دیکھانے لگا

تھوڑی دیر بعد عقیل صاحب نے اپنی آنکھیں کھولی تو انکے چہرے پر بھی اسی طرح پریشانی کے اثرات تھے  
ہمارے دشمنوں کو شہزادی کی خبر ہو چکی ہے یہ سب چھلاوا کر کے وہ شہزادی کی پریشانی کو مزید بڑھانا چاہتے  
ہیں

تاکہ وہ ڈپریشن میں چلی جائے اصل میں وہ بچی مرنے نہیں والی تھی لیکن دشمنوں نے انکو پریشان کرنے کے لیے  
یہ سب کیا اور وہاں کوئی ایکسیڈنٹ نہیں ہوا تھا

تو دادا اب کیا کریں ہماری شہزادی حد سے زیادہ معصوم ہے وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پارہی ہیں اذلان نے پریشانی  
سے ان سے پوچھا

انجرات جب شہزادی اپنے آرام گاہ میں سونے کے لیے جائے گی جب وہ سو جائے تو آپ صبح ہونے سے پہلے  
شہزادی کو یہاں لے کر آؤں گے صبح شہزادی کی آنکھیں محل میں کھلنی چاہیں

اور کچھ دن بعد شہزادے کو بھی سب بتا دیجیے گا عقیل صاحب نے کچھ سوچتے ہوئے اذلان کو کہا جسکی اذلان کو  
کچھ سمجھ نہیں آئی

## Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر بھی سر ہلا کر ادب سے اٹھا اور کمرے سے باہر نکلا اور اگلے ہی لمحے اپنے روم میں تھا کچھ ہی دیر میں وہ خواب و خرگوش کے مزے لوٹ رہا تھا

انامیتا چلو اج کلب چلتے ہیں دعا نے انامیتا کی اتری شکل کو دیکھا

ہوش میں تو ہو کیا کہہ رہی ہو ہم اور کلب کبھی نہیں کتنی بیہودگی ہوتی ہے وہاں انامیتا نے دعا کی بات سنتے ہی انکار کر دیا

دعا بھی اسکا انکار سن کر منہ بنا کر بیٹھ گئی

انامیتا نے اسے ایسے بیٹھے دیکھا تو دل کو کچھ ہوا

اچھا چلو چلتے ہیں لیکن بس ایک گھنٹہ پھر ہم واپس اجاے گے

انامیتا کے کہتے ہی دعا خوشی سے اٹھی اور جلدی سے اپنا کوٹ وغیرہ پہن کر ای

انامیتا منہ بنا کر اسکے ساتھ چل دی دونوں نے ہی اذلان کو بتانے کی ضرورت محسوس نہیں کی

سر انامیتا میم اور دعا میم ابھی نے نایٹ سٹار کلب اکرا تری ہے

شا کر جسکی ذمہ داری انامیتا کو پور وٹیکٹ کرنے کی تھی فوراً سے شاہ میر کو فون کر کے بتایا



## Posted On Kitab Nagri

اچھا تم انکے پیچھے اندر جاؤں تھوڑی دیر میں وہاں پہنچتا ہوا  
شاہ میر نے شاہ کو ہدایت دی اور جلدی سے کپڑے چینج کر کے گاڑی کی کیز پکڑی

-----

انامیتا اور دعا وہی سٹول پر بیٹھ کر لڑکیوں کا ڈانس دیکھنے لگی

کافی دیر ہو گی انامیتا نے ویٹر سے مینگو شیک لیا اور پینے لگی

تبھی اپنی کمر پر ہاتھ رینگتا ہوا محسوس ہوا

انامیتا نے کچھ ڈر اور کچھ چونکتے ہوئے پیچھے دیکھا جہاں ایک لڑکا اپنی ہوس بھری نظروں سے اسے مسکراتے  
ہوئے دیکھ رہا تھا

شاہ میر کی نظر بھی انامیتا پر پڑی جیسے ہی لوگوں کو چیرتا وہ اسکی طرف بڑھنے لگا تبھی کسی آدمی نے اسکی کمر پر ہاتھ لگایا  
ان دونوں میں کافی فاصلہ تھا شاہ میر نے جب یہ دیکھا غصے سے دماغ کی نسیں ابھر گئی اور اگلے ہی شاہ میر لوگوں کی  
پروا کیے بغیر اپنی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے

ہوا کی تیزی سے انکے نزدیک اور اپنا ہاتھ اس آدمی کے گلے میں ڈال کر اسکا گلا دبایا جس سے اسکا سانس بند ہونے  
لگا

شاہ میر نے پوری طاقت سے اسے زمین پر پھینک کر مارا کہ نیچے سے فرش تک ٹوٹ گیا



## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر اسکے پاس نیچے بیٹھا اور مکوں سے اسے مارنے لگا

دعا اور انابتا ڈر کر ایک طرف کھڑی ہوگی

کلب کامیوزک بند ہو چکا تھا سارے لوگ خوفزدہ ہو کر اس جنونی انسان کو دیکھ رہے تھے

ہاتھ کیسے لگایا تم نے اسے تمہاری ہمت کیسی ہوئی میری بیوی کو ہاتھ لگانے کی

زمین پر بڑے اس شخص کی اس نے مار مار کر حالت بری کر دی تھی لیکن اسکی آنکھوں میں سامنے والے انسان کو مارنے کا جنون تھا

مکے پر مکہ مار مار کر اسنے اس بندے کو بیہوش کر دیا تھا

لیکن پاگلوں کی طرح پھر بھی اسے مارے جا رہا

اتنے لوگ کھڑے تھے کلب میں سبھی لوگ آنکھوں میں دحشت لیے اس جنونی انسان کو دیکھ رہے تھے

لیکن کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اگے بڑھ کر اسے روک سکے

تبھی اسکی آنکھوں کا رنگ بدلا جو ماتھے پر سلکی بال بکھرنے کی وجہ سے کسی کو نظر نہیں آیا

سبھی لوگوں کو اچانک ہی بے سردی لگنے لگی لیکن نیچے پڑا بندہ بالکل ہی سرد پڑ گیا تھا

سر سر پلینز چھوڑ دے وہ مر جائے گا اور اپنی الرجی اسے بندے کو نیلا پڑتے دیکھ کر شاکر نے اسے روکنا چاہا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ سنتا تو تب نہ اسے اپنی کوی فکر نہیں تھی بس پتہ تو تھا تو بس اتنا کہ اس غلیظ انسان نے جان بوجھ کر اسکی بیوی اسکا جنون اسکے سب کچھ کو چھونے کی غلطی کی ہیں

وہ یہ بات بھول گیا تھا کہ دوسروں کو چھونے سے اسے خود کو کتنی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا تھا  
تو اس انسان کو جینے کا کوی حق نہیں ہے

ساری زمین کے اوپر برف ہی برف پھیلنے لگی کلب میں موجود سبھی لوگ خوفزدہ ہو کر ادھر ادھر بھاگنے لگے  
تبھی اسکے کندھے پہ کسی نے ہاتھ رکھا اسکی آنکھوں کا رنگ خوب خود ہی نارمل ہو گیا  
پورے جسم میں گرمی کی لہر سی دوڑ گئی وہ بنا دیکھے ہی جان گیا تھا کون ہیں وہ کیونکہ اس پوری دنیا میں وہی تو تھی جو  
بغیر کسی ڈر و خوف کے اسے چھو سکتی تھی

اسکے ہاتھوں سے برف نکلنا بند ہو گئی تھی اور جو جسم پر زخم تھے خوب خود بھرنا شروع ہو گئے کیا تھی وہ لڑکی جو اس  
جنونی انسان کے جنون کو سیکنڈوں میں کنٹرول کرنا جانتی تھی  
www.kitabnagri.com  
شاہ میر نے سراٹھا کر دیکھا تو انامیتا آنکھوں میں آنسو لیے اسے دیکھ رہی تھی

کلب میں کوی نہیں تھا شا کرنے جلدی سے جھک کر اسے بندے کی سانسیں چیک کی لیکن تب تک وہ اس دنیا سے  
پرواز کر چکا تھا

شاہ میر ایک دم سے اٹھا اور انامیتا کو اپنے سینے میں بھینچا

## Posted On Kitab Nagri

انایتا کو لگا ج وہ بھی مر ہی جائے گی کیونکہ شاہ میر کی گرفت اتنی سخت تھی وہ چاہ کر بھی ٹس سے مس نہیں ہو  
پای

شاہ میر نے اپنی گرفت ہلکی کی اور اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں انسوؤں کا ڈیرا بھی تھا  
شاہ میر نے ایک ہاتھ اسکی کمر سے نکالا اور اسکی تھوڑی اوپر کر کے ہاتھ اسکی گردن میں ڈالا  
اور بغیر اسکی خوفزدہ آنکھوں میں دیکھے اسکے ہونٹوں کو اپنی گرفت میں لے چکا تھا  
اور کسی پاگل جنونی کی طرح اسکے ہونٹوں پر بوسہ دینے لگا  
انایتا کو اپنے ہونٹوں پہ بے تحاشہ درد محسوس ہوا لیکن افسوس وہ کچھ بھی نہیں کر پار ہی تھی..



دعا نے جلدی سے اپنی آنکھیں بند کر لی اور دوسری طرف رخ موڑ لیا  
ہنسی تھی کہ رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی

www.kitabnagri.com

شا کرنے بھی جلدی سے چہرہ دوسری طرف کر لیا  
شاہ میر ابھی بھی انایتا کو چھوڑنے کے موڈ میں بالکل نہیں تھا  
لیکن انایتا کا خیال کر کے اہستہ سے پیچھے ہوا  
لیکن اسکی کمر پر گرفت اتنی ہی مضبوط تھی

## Posted On Kitab Nagri

انامیتا نے گہرے سانس لے کر خود کو کمپوز کیا اور شاہ میر سے اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کی

ابندہ کے بعد میری مرضی کے بغیر تم گھر سے باہر نہیں نکلوں گی

شاہ میر نے سخت لہجے میں انامیتا کو وارن کیا

انامیتا نے ڈرتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

شاہ میر نے اسکا ہاتھ پکڑا اور باہر کی طرف رخ کیا

دعا بھی جلدی سے اس کے پیچھے بھاگی

جب کے پیچھے سے شاہ میر یہ سوچتا رہ گیا کہ اس لاش کو ٹھکانے کے کیسے لگایا جائے

اور جلد ہی فون کر کے دوسرے گارڈوں کو بلایا اور لاش کو ٹھکانے لگانے کا سوچا

شاہ میر نے گاڑی انامیتا کے گھر باہر روکی جیسے ہی انامیتا اور دعا باہر نکلی شاہ میر نے زن سے گاڑی اگے بڑھادی

اس وقت شاہ میر کا غصہ تو کم ہو گیا لیکن جیسے ہی وہ منظر اسکی آنکھوں کے سامنے آتا شاہ میر کی آنکھوں چنگاڑیاں  
جلنے لگتی

شاہ میر کا بس نہیں چل رہا تھا وہ پوری دنیا کو تنگ کر دے

انامیتا ابھی بھی شاہ میر کے رویے کی وجہ سے ڈری ہوئی تھی

بار بار آنکھوں کے سامنے شاہ میر کی آنکھوں کا بدلا ہوا رنگ اربا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ دعا کو خوشی ہی اتنی ہو رہی تھی شاہ میر کنتار ومانٹک ہیں

دونوں اسی سوچوں میں گھری نیند کی وادیوں میں کھوگی

-----

انابتا کی آنکھ اپنے گرد پرندوں کی چمچا ہٹ سے کھلی

انابتا نے کسمسا کہ آنکھ کھولی تو اپنے آپ کو بے انتہا خوبصورت کمرے میں پایا اور اسکے ساتھ ہی دعا مزے سے سو رہی تھی

انابتا مسکراتے ہوئے کھڑکی کی طرف بڑھی اور پرندوں کو دیکھا جو کھڑکی کے پاس منڈلا رہے تھے اور اندر آنے کے لیے بے تاب ہو رہے تھے

انابتا نے مسکراتے ہوئے اتنے خوبصورت پرندوں کو دیکھا  
کنتا پیارا خواب ہیں دل کر رہا ہے کبھی نہ ٹوٹے اور میں ہمیشہ اتنے خوبصورت کمرے میں رہو  
www.kitabnagri.com

تبھی دعا نے اپنی آنکھیں کھولی اور آنکھ کھولتے ہی چینیخ ماری

انابتا بھی اسکی چینیخ سے اچھلی

پرستان میں ساری پریاں اور سارے محل والے اپنی شہزادی کو قہقہہ لگاتے ہوئے دیکھنے لگے

جو ایک چینیخ سے ہی ڈر گی تھی

## Posted On Kitab Nagri

دعا کیا یہ ہمارا خواب نہیں ہے انابتا معصومیت سے کہتی ہوئی دعا کے پاس ای

ارے پاگل دو لوگ ایک ہی وقت میں ایک خواب میں پورا کیسے اسکتے ہیں دعا نے کیا لو جک بتایا

جو کہ انابتا کے سر کے اوپر سے گزرا لیکن پھر اسکی ہاں میں ہاں ملائی

الار اور منہ کا دل کا اپنی معصوم بیٹیوں کو اپنے اغوش میں چھپالے

دعا چلو باہر چل کر دیکھتے ہیں ویسے سوچنے کی بات ہے ہم یہاں اے کیسے انابتا نے اگے بڑھتے قدموں کو روکتے ہوئے کہا

انویہ بات ہم بعد میں سوچے گے پہلے ہم باہر چلتے ہیں دعا نے سجدہ اری سے کہتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھائے

دعا نے جیسے ہی کمرے سے باہر اپنے قدم نکالے اسکے کپڑے خود بخود ہی کسی شہزادی کے کپڑوں میں تبدیل ہو گیا

www.kitabnagri.com

انابتا نے تو ڈر کی وجہ سے کمرے سے باہر ہی اپنے قدم نہیں رکھے

جبکہ دعا کی خوشی کی تو کوئی حد ہی نہیں رہی کسی شہزادی کی طرح خود کو محسوس کر رہی تھی

انو باہر اوں دعا نے انابتا کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا جیسے ہی انابتا نے باہر قدم رکھے



## Posted On Kitab Nagri

محل میں خوبصورت سہ گیت بجنے لگا پورے محل کا رنگ ایک دم سے بدل کر بالکل انامیتا کی آنکھوں کی طرح ہو گیا

انامیتا کے کپڑے بے پناہ خوبصورت تھے لمبی پوشاک پہنی ہوئی تھی

دعا تو ایک پل کے لیے انامیتا کے حسن میں کھو گئی

پتہ نہیں کہاں سے دو تاج اڑتے ہوئے آئے اور انامیتا اور دعا کے سر پر خود بخود جم گئے

دعا کے سر پر تاج جمتے ہی سفید روشنی سے جگمگانے لگا

جبکہ انامیتا کے تاج سے نکلتی والی روشنی پورے محل میں پھیلیں ل رہی تھی

عقیل صاحب نے سب کو باہر چلنے کا اشارہ کیا وہ تو خود اپنی شہزادیوں سے ملنے کے لیے بیچین تھے

جبکہ اپنے ساتھ ہوتے اس عجیب و غریب واقعے سے انامیتا تو بیہوش ہونے کے قریب تھی

لیکن پتہ نہیں کیوں نہ تو انامیتا کو ڈر لگ رہا تھا نہ ہی وہ بیہوش ہو رہی تھی

-----

شاہ میر صبح سے انامیتا دعا اور ازلان کو کال کر کے پاگل ہونے کے قریب تھا لیکن کوی کال نہیں اٹھا رہا تھا

شاہ میر اگلے ہی لمحے انامیتا کے روم میں تھا

لیکن روم کیا پورے اپارٹمنٹ میں کوی ذی روح نہیں تھا



## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر باہر گیا تو گاڑی بھی وہی کھڑی تھی سبکے کپڑے بھی وہی تھے

شاہ میر سوچ سوچ کے پاگل ہو رہا تھا آخر وہ سب جاسکتے ہیں

شاہ میر نے شاکر کو کال کی لیکن اسنے تو صاف کہہ دیا کہ وہ رات س ہی یہاں ہے لیکن نہ کسی کو اندر جاتے دیکھا  
ہے نہ ہی باہر

شاہ میر وہی صوفے پر اپنے سر کو ہاتھوں میں گرا کہ بیٹھ گیا

اسکو کچھ سمجھ نہیں ارہا تھا کہاں ہوا انامیتا میر اسانس بندہ رہا ہے شاہ میر اسکی وقت بے حد بری حالت میں تھا  
پھر سوچا شاید جو گنگ پر گے ہو شاکر کو نہ دکھے ہو شاہ میر نے اپنے آپ کو تسلی دی اور وہی بیٹھ کر انتظار کرنے لگا  
خوش امید شہزادی انامیتا خوش امید شہزادی دعا عقیل صاحب نے مسکراتے ہوئے اپنی چاند سی پوتیوں کو دیکھتے  
ہوئے کہا

جبکہ دعا اور انامیتا تو اس نورانی چہرے والے بزرگ کے چہرے میں ہی گم ہو گئی کہ پیچھے آنے والی پلٹون کو دیکھ سکی  
www.kitabnagri.com

شہزادی اپنے ماں باپ سے ملیے عقیل صاحب نے ہرمان اور الارا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

انامیتا کی تو کچھ سمجھ ہی نہیں ایسا سے کوئی بھی نہیں دیکھ رہا جو اسے اپنے ماں باپ لگے ہو

تبھی دعا کی نظر صفا پر پڑی

## Posted On Kitab Nagri

صفاپ یہاں کیا کر رہی ہو دعا خوشی سے کہتی ہو صفا کی طرف بڑھی جسکے سارے اسکے صفا کہنے پر منہ کھول کر دیکھنے لگے

جسکے صفائے مسکراتے ہوئے اسے محبت سے دیکھا..

کہاں ہیں میرے باپ انامیتا کی عجیب سی کیفیت تھی اسے کچھ سمجھ نہیں رہا تھا

انامیتا نے ارد گرد دیکھا تو اسے سارے ہی اپنی عمر کے نظارے تھے

الار ایٹا عقیل صاحب نے الارا کو اگے بڑھنے کے اشارہ کیا

الار ابے تابی سے اگے بڑھی اور انامیتا کو اپنے سینے میں بھینچا

انامیتا نے الارا کو دیکھا وہ بالکل ہی انامیتا کی طرح لگ رہی تھی

انامیتا کو کہی بھی کسی کے چہرے سے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ لوگ مزاق کر رہے یہ جھوٹ بول رہے ہیں

انامیتا کو لگا شاید یہ اسکی بڑی بہن ہو

www.kitabnagri.com

اتنے میں ہرمان بھی اگے بڑھا اور انامیتا کو گلے لگایا اور اسکے ماتھے پر بوسہ دیا

اپ دونوں میری بھائی بہن تھیں انامیتا نے معصومیت سے پوچھا

لا حول ولا قوتہ ہرمان جلدی سے سٹپٹا کر بولا

جسکے الارا کو اتنا اندازہ تو ہی گیا تو دونوں شہزادیاں ایک سے بڑھ کر بیوقوف تھیں

## Posted On Kitab Nagri

نہیں شہزادی یہ اپکی ماں ہے اور یہ اچکے ابا حضور ہے

اور شہزادی دعایہ اپکی ماں ہیں اور یہ اچکے ابا حضور ہے عقیل صاحب نے باری باری سب کی طرف اشارہ کیا

اور ہم اچکے دادا حضور عقیل صاحب نے اپنی طرف اشارہ کیا

اور یہ اچکے بڑی ماں اور بڑے ابا حضور ہے جبکہ شہزادی انامیتا اچکے چچا چچی ہیں

ہیں اپنے سب کی بچپن میں ہی شادی کر دی تھی کیا دعا کے معصومیت سے پوچھنے پر سب کا بے ساختہ قہقہہ نکلا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri  
Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595



ایک ہفتے بعد -----

ایک ہفتہ ہو گیا تھا جبکہ ان تینوں کا کچھ پتہ نہیں چلا

زمین نکل گیا یہ آسمان کھا گیا

شاہ میر کی حالت بے حد خراب تھی نہ کھانے پینے کا ہوش نہ راتوں کو سوتا

www.kitabnagri.com

بس ہر وقت اناپیتا کی فکر رہتی تھی

وہ اذلان سے بھی کوئی رابطہ نہیں کر پا رہا تھا

شاہ میر نے اپنی آنکھیں بند کر کے اناپیتا کی وجودگی محسوس کرنے کی کوشش کی لیکن پھولوں کی لڑی اس کمرے

میں جا کر ختم ہو جاتی تھی

شاہ میر اس وقت ساحل پر بیٹھا تھا رات کے دو بج رہے تھے اس پاس کوئی بھی نہیں تھا

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے

کہاں چلے گی تم انایتا میرا کیوں نہیں سوچا پتہ نہیں تم ٹھیک ہو یہ نہیں کیسی ہوگی تم

میں کتنا مجبور ہو جو تمہیں ڈھونڈ نہیں پارہا ہو شاہ میر خود سے ہی بولنے لگا

اور کرب سے اپنی آنکھیں بند کی

تبھی اچانک اسے کچھ منظرانے لگے

شاہ میر کے ہاتھ پیچھے مٹی پر تھے جسکے چہرہ اوپر تھا

جہاں دعا اور انایتا ٹھیک اسی ساحل پر بیٹھی ہوئی تھی

کہ اچانک ہی انایتا کے چہرے پر تکلیف نظرانے لگی جو شاہ میر کو اپنے دل میں محسوس ہوئی

تبھی انایتا کے اچانک سے ہی بے حد پیارے پر نکلے

www.kitabnagri.com

شاہ میر نے جھٹکے سے اپنی آنکھیں کھولی

کیا یہ جو مجھے دکھ رہا ہے وہ سچ ہے شاہ میر خود سے بڑبڑایا

شاہ میر اس بات بے خبر تھا کہ اسکے اندر یہ بھی پاور تھی کہ جہاں انایتا نے کچھ پل بھی گزارا ہوگا

اگر شاہ میر بھی اس جگہ انایتا کو دل سے یاد کرے تو وہاں جو انایتا نے کیا ہوگا وہ سب اسے نظر اے گا

## Posted On Kitab Nagri

اور دوبارہ سے اپنی انکھیں بند کی اور سب کچھ دیکھنے لگا

شاہ میر نے اپنی انکھیں کھولی اور کچھ سوچ کر اپنی انکھیں واپس بند کی

اور اپنی پوری زندگی کے بارے میں سوچنے لگا

تبھی شاہ میر کو کچھ دھندلا دھندلا محل جیسا کچھ نظر آیا

شاہ میر نے تھوڑا سا زور دیا تو اسے سب کچھ کلیئر نظر آنے لگا

جہاں اپنے آپ کو محل میں پایا اور سب کچھ

شاہ میر نے اپنی انکھیں کھولی تو ایک کرب تھا اسکی آنکھوں میں

اپنی بے حد پیاری ماں باپ بڑی ماں سب سے اتنے عرصے دور رہا

شاہ میر کو محل کا پتہ تھا اسی لیے اسی وقت جانے کا فیصلہ کیا

اور اگلے ہی لمحے محل کے سامنے کھڑا تھا

جہاں کوئی جشن منایا جا رہا تھا شاہ میر سیدھا اندر گیا

محل میں قدم رکھتے ہی شاہ میر کے ماتھے سے روشنی نکلا شروع ہو گئی اور انوکھا سا احساس اسکے اندر جا گئے لگا

شاہ میر ارد گرد دیکھتے ہوئے چل رہا تھا جب کسی نازک سے بدن سے ٹکڑا یا



## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر نے سامنے والی ہستی کو دیکھا اور اگلے ہی لمحے تھپڑ کی آواز پورے محل میں گونجی

-----

عقیل صاحب نے انامیتا کو ساری سچائی بتائی کہ کس طرح اسکے ماں باپ کی شادی ہوئی  
اور انامیتا کا انتظار کتنے سالوں سے کیا جا رہا ہے جو ایک عام شہزادی نہیں ہے سترنگی شہزادی ہے  
انامیتا کو اسکی ساری پاورز کا بتایا گیا

اور بعد میں اذلان کا تعارف کروایا اذلان کو دیکھ کر دونوں ہی حیرت کی بت بن گئی  
شہزادے کے قیمتی لباس میں منہ پر سختی لیے لیکن آنکھوں میں شرارت لیے انکی طرف بڑھ رہا تھا  
دعا کو بے ساختہ اپنے لفظ یاد آئے

(خود کی تو حفاظت ہوئی نہیں میری کیا کریں گانگا کر کے نکالا تھا مکان مالک نے)  
سب کچھ جاننے کے بعد اذلان نے اس ایک ہفتے میں انامیتا کو ہر چیز سکھائی کس طرح دشمن سے لڑا جاتا ہے اور  
اسکی ساری پاورز کے بارے میں تفصیل سے بتایا

انامیتا بھی اپنی بونگیاں چھوڑ کر سیدھی ہوگی آخر کار معاملہ ہی اتنا گھبیر تھا

انامیتا کو بس پرستان جانے کا زیادہ انتظار ہے کہ کب وہ جائے وہاں

اج اسکے محل میں آنے کی خوشی میں جشن منایا جا رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اتنے عرصے میں سب کا اتنا پیار ملا انابتا اپنا ہر درد زندگی کی ہر خلا پر ہوگی  
جبکہ دعا نے تو اذلان کو اسی بات سے ڈرایا ہوا کہ صفا کو سب سچ بتا دے گی کہ تم نے کیا کہہ کر ہم دونوں کو پاگل بنایا  
تھا کہ میرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے

وہ الگ بات تھی کہ خود اندر سے بے تحاشہ اذلان سے ڈری ہوئی تھی

دعا نے مزے سے جشن کو انجوائے کر رہی تھی جب تھپڑ کی آواز پر اسکے سمیت سب نے پوری آنکھیں کھول کر  
دروازے کی طرف دیکھا  
پورے محل میں سناٹا چھا گیا

انابتا گال پر ہاتھ رکھے حیرت سے منہ کھولے شاہ میر کو دیکھ رہی تھی  
ایک بار میر انہیں سوچا تمہارے بغیر میرا کیا ہو گا پل پل مرتا رہا ہو میں مجھے تو بتا سکتی تھی نہ ہر سیکنڈ میرا اسی پریشانی  
میں گزرا پتہ نہیں کیسی ہو گی تم

لیکن تمہارے چہرے سے تو کبھی بھی دکھ پریشانی نظر نہیں آرہی میں ہی پاگل تھا جو ہر روز تمہارے لیے تڑپ رہا  
تھا

شاہ میر کی آنکھوں میں آنسو تھے اور انابتا منہ کھولے اس سن رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ باقی سارے پہلے تو حیرت سے دیکھ رہے تھے پھر شاہ کی باتیں سن کر نیچے منہ کر کے ہنسنے لگے

عشق کی آگ ہے ہمارے بیٹے میں یزمان صفا کے کان کے قریب جھک کر سرگوشی میں بولا

صفانے محبت بھری نظروں سے اپنے خوب رویے کو دیکھا

خوش آمدید شہزادے جزلان عقیل صاحب نے آگے بڑھ کر جزلان کو گلے لگایا

جبکہ جزلان اپنی بے خودی خود کو کوسنے لگا

محل میں ڈبل جشن منایا جانے لگا شاہ میر کو جلدی سے شہزادے کے کپڑے پہناے اور پوری قوم سے اسے متعارف کروایا

شاہ میر کو اذلان پر بھی بہت غصہ تھا

لیکن صفا سے مل کر اسے اتنا اچھا لگا سالوں بعد ممتا کا احساس محسوس کیا تھا باپ کی شفقت محسوس کی تھی

یہ نہیں شہریار اور فاریہ نے اسے کم پیار دیا تھا

لیکن جو ممتا صفا کے وجود سے محسوس ہو رہی تھی وہ کسی کے وجود سے نہیں ہو سکتی ماں اخراں ہی ہوتی ہے

شاہ میر کو سب سے گلے لگ کر ملنا ماں کا بوسہ اپنے ماتھے پر محسوس کرنا بے حد اچھا لگ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

سب لوگ تھک ہار کر اپنے اپنے آرام گاہ کی طرف بڑھ گئے جبکہ جزلان ابھی تک صفا کی گود میں سر رکھ کر شکوے کر رہا تھا

یزمان بے شک بے حد خوش تھا لیکن جزلان تو اسکی بیوی کو ہی نہیں چھوڑ رہا تھا

لیکن وہ اس دفعہ بالکل بھی جیس نہیں ہو رہا تھا اس کا بھی تو حق تھا اپنی ماں پر بیس سال بعد ملا تھا وہ اپنی ماں سے اذلان کب سے اپنے باپ کے نارمل تاثرات کو دیکھ رہا تھا جبکہ اگر شاہ میر کی جگہ وہ ہوتا تو اس کا باپ کب اسے سناچکا ہوتا اور اب کتنے آرام سے بیٹھ کر اسے دیکھ رہا تھا

اللہ جی نے باپ بھی مجھے چن کر دیا ہے اذلان غصے سے دل میں بڑبڑایا

یزمان اپکو پتہ ہے اذلان اس وقت آپکے بارے میں کیا سوچ رہا ہے صفا اذلان کی سوچ کو پڑھتی مسکراتی ہوئی یزمان کی طرف متوجہ ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اذلان کی تو سٹی گم ہوگی

ہاں بتاؤں کیا سوچ رہا کچھ اچھا تو یہ بالکل بھی نہیں سوچ رہا ہو گا یزمان نے لفظ چبا چبا کر کہے

جانو اب ایسے کروں گی میرے ساتھ اذلان نے معصوم سی شکل بنا کر صفا سے کہا

یزمان کا تو سچ میں پارہ ہائی ہو گیا

## Posted On Kitab Nagri

جزلان بیٹا کافی رات ہوگی ہیں اب اپ اپنے کمرے میں جاؤں اور مجھے بھی اپنی بیوی کے ساتھ ٹائم گزارنے دوں اور تم بھی اپنے کمرے میں جاؤں آخر میں اذلان کو ڈانٹتے ہوئے صفا کا ہاتھ پکڑا اور اپنی آرام گاہ کی طرف بڑھ گیا

پیچھے سے اذلان کھسیا کر اپنی جگہ سے اٹھ کر دعا کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے اور شاہ میر نے انوکے کمرے کی طرف ارے دونوں مجنوں جو ٹھہرے

شاہ میر جب اسکے کمرے میں داخل ہوا تو انامیتا شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے بال کنگھی کر رہی تھی اپنا لباس وہ بدل چکی تھی انامیتا نے شاہ میر کو دیکھتے ہی منہ پھیر لیا

نجانے کیوں شاہ میر کو وہ بہت زیادہ بدلی ہوئی لگی وہ ڈرپوک سی انامیتا سے نہیں لگی

اپکی ہمت کیسے ہوئی ہمارے روم میں آنے کی انامیتا رخ موڑے ہی چنگارے چباتی ہی بولی

شاہ میر مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اور انامیتا کو کندھے سے پکڑ کر اپنی طرف کرنے کی کوشش کی

www.kitabnagri.com

لیکن جیسے ہی شاہ میر نے اسے کندھے سے تھاما انامیتا نے وہی ہاتھ پکڑا اور سیدھا اپنے سامنے پوری طاقت سے

زمین پر پڑکا اور ہاتھ موڑ کر زمین سے لگایا اور اپنا گھٹنا اسکے گلے پہ رکھ کر زور دیا

شاہ میر اسکے لیے بالکل بھی تیار نہیں تھا ہوتا تو بھی سترنگی شہزادی کا مقابلہ کرنا کسی کے بس میں نہیں تھا

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر کو لگا اسکے جسم کی ایک ایک ہڈی ٹوٹ چکی ہے ابھی اس سمجھلا نہیں جب ہاتھ ٹوٹا ہوا محسوس ہوا اوپر سے گلے میں وزن کی وجہ سے سانس لینا بھی مشکل ہو گیا

اپنی ہمت کیسے ہوئے ہمارے منہ پر تھپڑ مارنے کی انہیتا نے اسکا مڑا ہوا ہاتھ اور زیادہ موڑا ایک کڑک کی آواز ای شاہ میر کو لگا اسکا ہاتھ ٹوٹ گیا لیکن خیر بچت ہو گی تھی

شاہ میر کا سفید چہرہ مکمل طور پر سرخ ہو چکا تھا

یار جان لوں گی کیا شاہ میر بمشکل بولا لیکن انہیتا کا چھوڑنے کا کوئی موڈ نہیں تھا

تبھی شاہ میر کے ہاتھوں سے سفید رنگ کی روشنی نکلی اور ٹھنڈی لہر انہیتا کے پورے بدن میں دوڑ گئی اور یہی انہیتا کی گرفت ہلکی ہوئی

جیسے ہی انہیتا کی گرفت ہلکی ہوئی شاہ میر نے ای ہی جست میں اسے نرمی سے نیچے پٹکا اور اسکے دونوں ہاتھوں کو زمین پر لگا کر خود اسکے اوپر جھکا

اے تم تو سچ میں ایک ہفتے کے اندر جنگلی ہو گی ہو شاہ میر نے اسکی بے پناہ رنگ برنگی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

اس سے پہلے انہیتا کوئی جوابی کاروائی کرتی شاہ میر اسکے ہونٹوں کو اپنی گرفت میں لے چکا تھا

اذلان جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا عا شاہی لباس میں ہی سوی ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

وہ شاید بہت زیادہ تھک گی تھی جو اپنے کپڑے تک تبدیل کرنے کی زحمت نہیں کی  
اذلان مسکراتے ہوئے اسکی طرف بڑھا اور بیڈ پر اسکے قریب بیٹھ کر اسکے صبیحہ چہرے کو دیکھنے لگا  
اسکے بس نہیں چل رہا تھا کہ دعا کو اپنے اندر بسالے  
اذلان کی گہری نظروں کی تپش سے دعا کی پلکوں میں جنبش ہوئی لیکن اذلان نے اپنی نظروں کا زاویہ نہیں بدلا  
دعا نے اپنی ہلکی سی آنکھیں کھولی تو سامنے بیٹھے اذلان کو دیکھ کر دعا کی سٹی گم ہو گئی  
تم میرا مطلب اپ یہاں کیسے اے میرا مطلب کیوں اے میں دعا جلدی سے اٹھی اور پیچھے کی طرف کھسکی  
وہ میں نے سوچا آج میری بیوی اتنی پیاری لگ رہی ہیں کیوں نہ میں تھوڑی سی تعریف ہی کر دوں  
اذلان نے دونوں ہاتھ بیڈ پر رکھے دعا کے لڑکھڑاتے لہجے پر بمشکل ہنسی کنٹرول کی اور اسکی جانب بڑھا  
ہاں تو کروں تعریف اور جاؤں یہاں سے اس دفعہ دعا نے اپنے لہجے کو تھوڑا مضبوط کرتے ہوئے کہا  
دعا اور انا پیتا شروع میں جتنی اذلان اور باقی کے گھر والوں سے ڈری تھی کوی حد نہیں لیکن اب خود ایک جن  
زادی تھی جیسے ہی اذلان اچانک سے انکے سامنے آتا وہی اسکی چینخیں شروع ہو جاتی تھی  
میں کہہ رہا تھا کہ آج تم بہت پیاری لگ رہی ہو خاص طور پر تمہارے سرخ ہونٹ اذلان اسکے بالکل قریب آکر  
اسکے سرخ ہونٹوں کو انگھوٹے سے چھوتا ہوا بولا  
جبکہ اسکے لمس سے دعا کے پورے بدن میں کپکپی لگ گئی



## Posted On Kitab Nagri

دعا نے بھاگنے میں ہی عافیت جانی اور اٹھ کر بھاگنے لگی

اسکے اٹھتے ہی اذلان نے اسکا بازو پکڑ کر واپس لٹایا اور خود مکمل طور پر اسکے اوپر جھک گیا

کیا ہوا بیوی ابھی تو میں نے سہی سے تعریف بھی نہیں کی اور تم بھاگنے کی تیاری کر رہی ہو اذلان کی نظریں مسلسل اسکے گلے میں موجود تل پر تھا

اسکی آنکھوں کا خمار دیکھ کر دعا کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑ گئی

اذلان اہستہ سے اسکے تل پر جھکا اور اپنے آپ کو سیراب کرنے لگا

دعا نے اسکی بازو پر مکے برسائے لیکن سے کیا فرق پڑنے والا

اسکی شہ رگ سے ہونٹوں تک سفر اسنے سیکنڈوں میں کیا اور پوری طرح سے اسکے ہونٹوں کو اپنی گرفت میں لیا اور اپنا حق لینے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دعا کا تو اسکی گستاخی سے گلا تک خشک ہو گیا

اذلان نے کافی دیر بعد اسکے ہونٹوں کو ازادی دی آج کے لیے تمھاری حالت دیکھتے ہوئے اتنی ہی تعریف کافی

ھے باقی تھوڑا تھوڑا روز کرتار ہو گا نہ

اذلان نے اپنی ایک آنکھ دباتے ہوئے کہا اور اسکے گرد حصار باندھ کر اپنی آنکھیں بند کر لی اور اپنا چہرہ اسکی گردن

میں چھپایا



## Posted On Kitab Nagri

دعا تاتا تو سمجھ چکی تھی آج اسکے شوہر محترم کا یہی سونے کا ارادہ ہے اسی لیے اپنی آنکھیں بھی بند کر لی جبکہ گلے میں اسکی سانسوں کی تپش ابھی بھی محسوس ہو رہی تھی

-----

شاہ میر جو بالکل ہی اسکے ہونٹوں کے لمس میں غم ہو چکا تھا اسکی گرفت انامیتا کے ہاتھوں پر پڑی

انامیتا نے نا محسوس انداز میں اپنا ہاتھ نکالا اور شاہ میر کے سینے پر رکھا

اور اگلے ہی لمحے شاہ میر تین چار فٹ دور جا کر اچھل کر گرا شاہ میر کا تواج کا دن ہی بہت خراب تھا

انامیتا کی سرخ انگارہ آنکھوں کو دیکھ کر شاہ میر نے بھاگنے میں ہی اپنی عافیت سمجھی اور اگلے ہی لمحے وہ باہر لاؤنج میں پڑا تھا

شاہ میر ارد گرد دیکھا شکر ہے کوئی نہیں تھا اور جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بھاگا

انامیتا نے شاہ میر کو غائب ہوتے دیکھا تو زور سے ہنسی اور وہی کھڑے کھڑے بھنگڑے ڈالنے شروع کر دیے

www.kitabnagri.com

یا ہو ہمیں ڈراتے تھے اب کیسے دم دبا کر بھاگے ہیں بڑا ایا کنٹریکٹ سے ڈرانے والا

انامیتا نے شاہ میر کی دھمکیوں کو یاد کرتے ہوئے منہ بنا کر کہا

ہاے کتنا مزہ ارا ہا ہے او او او او انامیتا گنگنا تے ہوئے ڈانس کرنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

اتنی خوشی مجھے کبھی نہیں ملی ہے اللہ جی تھینک یہ سوچنا پیتا نے اوپر کی طرف دیکھ کر کہا سونے کی تیاری کرنے لگی

اج تو نیند بھی آرام و سکون کی آنے والی تھی جو پہلے کبھی نہیں آئی

-----

صبح ہوتے ہی عقیل صاحب نے سب کو پرستان جانے کا حکم دیا

سارے ہی بہت زیادہ خوش تھے اور اپنی اپنی تیاریوں میں لگے ہوئے تھے

شہزادی ہمیں اچھو کچھ بتانا چاہیں جو اچھو کی کمزوری ہو سکتی ہے اسی لیے اچھو اس کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہے

عقیل صاحب نے اناپیتا کو اپنے کمرے میں داخل ہونے کا کہا

اناپیتا جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی تو اسے لگا محل کی ساری خوبصورتی تو اسی کمرے میں ہیں

اچھو کی دادی ملکہ یا سمین اچھو بچانے کے لیے اپنی جان دے دی اس دن محل پر حملہ ہوا اچھو کی پیدائش ہوئی تھی اسی لیے

الار ابٹی کمزور تھی لیکن پھر بھی ڈٹ کر مقابلہ کیا

اس وقت الار اصفا میں نے اور اچھو کی دادی نے اپنی طاقتیں اچھو کو دے دی تھی

کیونکہ اگر ہم اس وقت اپنی طاقتیں اچھو نہیں دیتے تو دشمن ہم سے ہماری طاقتیں چھین کر اچھو ختم کر سکتے تھے

## Posted On Kitab Nagri

اب اگر میں یہ الارا آپ پر حملہ کریں تو آپکو چوٹ پہنچی گی جیسے ایک عام انسان کو پہنچتی ہے لیکن بات یہ اتی ہے کہ ہم لوگ آپ پر حملہ کیوں کریں گے

تو ابھی ہمارا سب سے طاقتور دشمن خاموشی سے بیٹھا ہے ایسے جیسے طوفان کے آنے سے پہلے کی خاموشی ہو اور اسے یہ سب باتیں پتہ ہے

وہ کبھی بھی کسی بھی طریقے سے آپکو ختم کرنا چاہتا ہے

اپکے کا خون اب لال رنگ کا نہیں ہے اور وہ اسی خون کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ پوری جنوں اور پریوں کی قوم پر حکومت کر سکے اور یہ صرف تب ہی ہو گا جب آپکی موت ہوگی

اسی لیے آپکو ہر موڑ ہر قدم پر پھونک پھونک کر قدم رکھنا ہے آپکو اپنے علاوہ کسی پر یقین نہیں کرنا یہ لڑائی ہم سبکی ہے صرف آپکے لیے اسی لیے آپ نے اپنی حفاظت سے پہلے کرنی ہے

کیونکہ اگر آپکو اور شہزادے کو کچھ ہو جاتا ہے تو دو قومیں عزاب میں آجائیگی

عقیل صاحب نے انامیتا کو سچ بتایا جو کہ بہت بھیانک تھا لیکن وہ پہلے والی انامیتا نہیں رہی اب

سب لوگ پرستان پہنچ چکے تھے انامیتا جہاں جہاں سے گزر رہی تھی روشنی بکھرتی جا رہی تھی

تمام پریوں کی پاورز انھیں واپس مل چکی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ہر طرف خوشیوں کے شادیاں بجنے لگے

ملکہ اور بادشاہ بے پناہ خوش تھے سالوں بعد اپنی نواسی سے مل رہے تھے

پورے پرستان میں سترنگی روشنی بکھر گئی تھی

انامیتا کو تو محل بہت خوبصورت لگ رہا تھا اسے کیا پتہ تھا کہ یہ خوبصورتی اسی کے دم سے ای تھی

سب لوگ پرستان کے پھل کھا رہے تھے جس بھی ڈش کا ذہین میں سوچتے پھل اسی کا ذائقہ دیتے

اور جو پھل توڑتے وہاں اسی وقت دوسرا پھل اجاتا تھا

تبھی محل میں عجیب سی آوازیں آنے لگی

عقیل صاحب پرستان میں حملہ ہو گیا ہے عالم صاحب نے اپنی جگہ سے پریشانی سے اٹھتے ہوئے کہا

عقیل صاحب نے تینوں کو اشارہ کیا اذلان شاہ میر اور انامیتا جلدی سے انکے اشارے پر اپنی جگہ سے اٹھے اور باہر

www.kitabnagri.com

کی طرف بڑھے..

وہ تینوں باہر آئے تو انکی توقع سے بڑھ کر باہر لوگ آئے ہوئے تھے

سبھی کے ہاتھوں میں ہی جادوی تلوار تھی

اور چینیوں کی قطار کی طرح لوگ محل کی طرف بڑھ رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

تینوں نے ایک ساتھ ہوا میں اپنا اپنا ہاتھ بلند کیا تو ہاتھ میں جادوی تلوار اگی  
شاہ میر کے ماتھے سے روشنی نکل رہی تھی جو کہ سامنے آنے والے ہر دشمن کو جھلسا رہی تھی  
انامیتا اور اذلان اگے بڑھے اور ایک ساتھ کی دشمنوں کو ختم کرنے لگے  
کوئی بھی بے انتہا کوشش کرنے کے بعد بھی ان تینوں میں سے کسی پر وار نہیں کر پارہے تھے  
اذلان کی تو پہلے سے ہی تمام جنوں میں اتنی دہشت تھی اسکی تلوار ایک پل نبھانے کتنے لوگوں کی گردنوں کو اڑا  
رہی تھی

کافی دیر لڑتے ہوگی تو پیچھے سے کسی نے انامیتا کی بازو پر تلوار سے وار کیا  
درد کی لہر انامیتا کے پورے جسم میں سرایت کر گئی  
غصے سے انامیتا کا برا حال ہو گیا تھا انامیتا نے اہستہ سے پیچھے کی طرف سر کیا تب تک اسکا زخم بالکل ٹھیک ہو چکا تھا  
سامنے والا تو انامیتا کی آنکھوں سے نکلتے انگارے دیکھ کر ہی تھر تھر کانپنے لگا  
ہاتھ سے تلوار چھوٹ کر گر گئی انامیتا نے ایک ہی وار میں اسکی گردن تلوار سے کاٹ دی  
لاکھوں جن تین لوگوں سے ہار رہے تھے

مقابلہ بھاری پڑتا دیکھ کر سردار نے انھیں واپس آنے کا حکم دے دیا

اور اگلے ہی سب ہی جن واپس لوٹ بھاگ چکے تھے اور دوسرے جنوں کی لاشیں خود بخود غائب ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

میدان ایسے صاف ہو گیا جیسے کبھی یہاں کچھ ہو ہی نہیں تھا

انایتا مسکراتے ہوئے اندر محل کی طرف بڑھی

سب ہی بڑے انھیں داد دیتی نظروں سے دیکھ رہے تھے

لیکن سب ہی جانتے تھے کہ خطرہ بھی ٹلا نہیں ہے

وہ لوگ پرستان میں بہت سا روقت گزار کر محل میں واپس آئے

سب کچھ اچھا ہو گیا تھا لیکن عقیل صاحب کو تو داور کا ڈر تھا

جو جنات میں سب سے بوڑھے لیکن طاقتور اور سمجھدار جن تھے

ان کا مقابلہ کرنا کسی کے بس میں نہیں تھا

لیکن مقابلے میں انایتا تھا سترنگی شہزادی جسکی خود کی ہی طاقت اب تک ہونے والے تمام جنوں سے زیادہ تھی

داور صاحب کی دشمنی ان سے اسی لیے تھی ایک بادشاہ ہونے کے باوجود انھوں نے قوم کے خلاف جا کر اپنے

شہزادوں کی شادی کی ہے

عقیل صاحب نے سب کچھ چھوڑ کر انکی شادی کی تیاریاں شروع کرنے کا حکم دیا

اذلان اور شاہ میر کی من کی مراد بھرائی



## Posted On Kitab Nagri

لیکن دعا اور انامیتا صاحبہ کا منہ بن گیا لیکن انکے منہ بنانے سے کیا ہونا تھا اسی لیے سب ہی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے

اج مایوں کی رسم تھی لیکن ہزمان اور یزمان مسلسل دعا کو گھیرے بیٹھے تھے

جبکہ انامیتا ایک شہزادی کی حیثیت سے اپنی قوم کے لوگوں کے مسایل سننے کے لیے محل سے باہر گی ہوئی تھی

دعا نے بے حد خوبصورت پوشاک پہنی ہوئی تھی جو اسکی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہی تھی

اسکی گہری نیلی آنکھوں میں اذلان کو اپنا پ ڈوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا

لیکن بھلا ہوا سکے باپ اور بڑے پاپا کا جو اسکی بیوی کو گھیرے ہوئے تھے اور اذلان کو ڈوب کر مرنے سے بچایا

اذلان کا بس نہیں چل رہا تھا کیسے اپنے ان دونوں کو اپنی بیوی سے دور کرے اور خود اپنی بیوی کے پاس بیٹھ کر اسکی

تعریف کریں

ہزمان اور یزمان کو باخوبی اذلان کی حالت کا اندازہ ہو رہا تھا لیکن انھیں بھی اب جا کر اذلان سے بدلہ لینے کا موقع ملا

تھا

اسی لیے اسے بچپن کی ساری باتیں بتانے لگے تاکہ زیادہ ٹائم گزرے پھر جب رسم شروع ہو جانی تھی پھر تو اذلان

کو دعا سے بات کرنے کا موقع نہیں ملنا تھا

اور جبکہ باقی کے شادی کے تینوں دنوں کا بھی ان دونوں کا یہی پلان تھا



## Posted On Kitab Nagri

اذلان بے بس ہو کر بیٹھا ہوا تھا تبھی اسے صفا نظرای جو سچ میں بے پناہ خوبصورت لگ رہی تھی

بے بی اذلان نے اپنے باپ کی طرف دیکھ کر صفا کو بلایا

صفا بھی دعا کو انکے قبضے میں دیکھ اذلان کی چال کو سمجھ گئی تھی اسی لیے اپنے بیٹے کا ساتھ دینے کے لیے کام چھوڑ کر اسکے ساتھ صوفے پر اکری بیٹھ گئی

جانو اج تو آپ بہت خوبصورت لگ رہی ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتا اتنی خوبصورت لڑکی کے لیے ایک یہ سڑا ہوا بندہ ہی رہ گیا تھا

اذلان نے صفا کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا ساتھ ہی صفا کے گالوں پر ایک بوسہ دیا

اسکی حرکت پر یزمان سٹپٹا یا اب وہ بھی اسی کا بیٹا تھا جو اس سے دو قدم اگے کی سوچتا تھا

ماما آپکے تو ہاتھ بھی بہت پیارے ہیں اذلان نے ایک دفعہ پھر سے اسکے ملائم ہاتھوں پر بوسہ دیتے ہوئے کہا

اذلان یزمان نے اسکا نام چبا چبا کر لیا لیکن وہ اذلان ہی کیا جو ایک کہنے پر مان جائے

جبکہ ہزمان اب دونوں کی کیفیت پر ہنس رہا تھا اور شکر کر رہا تھا کہ الار ایہاں موجود نہیں ہے

ارے ڈار لنگ ادھر میرے پاس اوں نہ اذلان نے اپنی طرف بڑھتی الار کو اپنے پاس بلایا اور بالکل اپنے ساتھ

صوفے پر بٹھایا

ہزمان جو مزے سے ہنس رہا تھا اسکی ہنسی دور جاسوی

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ یزمان نے طنزیہ نظروں سے ہزمان کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہا ہو اور ہنسوا ب  
جبکہ دعا پاگلوں کی طرح ان سب کی طرف دیکھ رہی جو غصے سے ایک دوسرے کو گھور رہے تھے  
اپکے گال کتنے پیارے تھے بے بی اذلان نے کہتے ساتھ ہی الارا کے گالوں پر بوسہ دیا جس سے الارا کے شرمانے کی  
وجہ سے اسکا پورا چہرہ لال ہو گیا

الارا سے زیادہ تو ہزمان کا چہرہ سرخ ہو گیا ارے غصے سے  
دعا بیٹا پ ہمارے ساتھ چلو اپکو محل کے باغ کی سیر کرو اتے ہیں ا ج ہزمان نے کہتے ہوئے پیار بھر بوسہ دعا کے  
ماتھے پر دیا

یزمان نے بھی دعا کے ماتھے پر بوسہ دیا اور دونوں اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر لے آئے  
جبکہ پیچھے سے اذلان جل بھن کر کویلہ ہو گیا اور اسکی حالت دیکھ کر صفا اور الارا کے قہقہے رکنے کا نام ہی نہیں لے  
رہے جو جلے پر نمک کا کام کر رہا تھا

www.kitabnagri.com

اذلان نے دونوں کو غصے سے گھورا اور شاہ میر کے کمرے میں آگیا جہاں وہ اپنی تیاری کر رہا تھا

رسم شروع ہو چکی تھی محل کو اتنے خوبصورت انداز سے سجایا گیا تھا کہ دیکھنے والے کی آنکھیں چندھیا جاتی  
انامیتا اور دعا تو خود محل کو دیکھ کر مسمر ایز ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ شاہ میر اور اذلان تو اپنی بیویوں کی خوبصورتی کو دیکھ کر مسمرایز ہو گئے

فنکشن اپنے عروج پر تھا جب غیر معمولی سی ہلچل ہونے لگی

عقیل صاحب سمجھ چکے تھے ایک دفعہ پھر سے حملہ ہو چکا ہے

انایتنا سب کچھ چھوڑ کر باہر کی طرف بھاگی اسکے پیچھے ہی اذلان اور شاہ میر تھے

باہر ہزاروں معصوم جن مارے جا چکے تھے کی پریاں زخمی پڑی تھی

انایتنا نے اپنے دکھ کو ضبط کرتے ہوئے انکھیں بند کی اور ہوا میں ہاتھ لہرایا اور اگلے ہی لمحے اسکے ہاتھ میں تلوار

تھی جبکہ انکھوں کو رنگ سترنگے رنگ سے چینیج ہو چکا تھا

مطلب صاف تھا کوئی بھی اب شہزادی کے سامنے ٹک نہیں سکتا تھا کیونکہ اس دفعہ اپنی ساری طاقتوں کا ایک

ساتھ استعمال کر رہی تھی

اور دشمن اسکا ایک وار تک سہہ نہیں پارہے تھے عقیل صاحب سمیت سب ہی لوگ مقابلے میں اتر چکے تھے

www.kitabnagri.com

سوائے دعا کے جو خوف سے تھر تھر کانپ رہی تھی

اس دفعہ دشمنوں کی تعداد سے کہی زیادہ تھی

دعا کی انکھوں سے انسوجاری تھے جب پیچھے سے کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا

پچھلے بندے کی طاقت اتنی زیادہ تھی کہ دعا بالکل بھی ہل نہیں پارہی تھے

## Posted On Kitab Nagri

اس جن نے دعا کو اپنے ساتھ گھسیٹنا شروع کر دیا اور اسے ایک بگھی میں بٹھایا  
اس منظر پر الارا کی نظر پڑی تو جلدی سے دعا کو بچانے کے لیے اپنے پر کھولے اور اس بگھی کی طرف بڑھی جواب  
اوپر اسمانوں میں اڑ رہی تھی  
الرا ساتھ میں وار بھی کر رہی تھی لیکن اسکا کوی بھی اس بگھی پر کام نہیں کر رہا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔  
www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

الارادعا کا پیچھا کرتے ہوئے اس کمرے تک گی جس میں دعا کو رکھا گیا تھا

جیسے ہی الارا کمرے میں داخل ہوئی پیچھے سے دروازہ خود بخود بند ہو گیا جسکی الارا نے کوی ٹینشن نہیں لی

الارا نے سامنے کرسی پر بندھی جادوی رسیوں سے دعا کو آزاد کروانے کی کوشش کی لیکن کوی فرق نہیں پڑا

الارا نے کی دفعہ ان رسیوں کو کھولنے کی کوشش کی پر ناکام ٹھہری

جبکہ دعا تو کب سے بیہوش کر سیوں پر بندھی پڑی تھی

الارا کے دماغ میں ایک دم سے کھٹکا ہوا اور بھاگ کر درازے تک گی اور اسے پوری طاقت لگا کر کھولنے کی کوشش کی

الارا کو اندازہ ہو چکا تھا وہ دونوں ہی بہت بڑی مصیبت میں پھنس چکی تھیں لیکن اسے کچھ تو کرنا تھا

اتنے میں اس کمرے میں کسی کے قہقہے گونجنے لگے لیکن قہقہے لگانے والا کبھی بھی نظر نہیں آ رہا تھا

ہا ہا ہا شہزادی الارا اتنی معصوم ہو گی سوچا تک نہ تھا لیکن اب کیا ہے نہ تم میرے جال میں مکمل طور پر پھنس چکی ہو

وہی انجان اواز ایک بار پھر سے گونجی

## Posted On Kitab Nagri

یہ بات تو سامنے اکر بزدل کہی کے الارا نے سرخ چہرے کے ساتھ چیلنج کرتے ہوئے کہا لیکن سامنے والے کا اس چیلنج قبول کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا

یہ بات تو تم بھی جانتی ہو سترنگی شہزادی کو تمہارے اندر موجود طاقتوں کو ذریعے ختم کیا جاسکتا ہے اور سنا ہے اسکی جان بستی ہے شہزادی دعائیں اور مجھے پورا یقین ہے وہ اسے ضرور بچانے اے گی لیکن اس کو تمہارے سامنے اغوا کیا گیا تاکہ اسے بچانے تم اوں اور تمہاری طاقتوں کو لے کر سترنگی شہزادی کو ختم کیا جاسکے

تاکہ ایک بار پھر سے پرستان میں اندھیرا چھا جائے شاہی محل کے لوگ ایک بار پھر ٹوٹ کر کمزور ہو جائے اور انہیں احساس ہو کہ انہوں ہماری بات کے خلاف جا کر کتنی بڑی غلطی کی ہے الارا کو یقین ہو گیا تھا کہ یقیناً بولنے والا سردار داؤر ہی ہے

غلط سوچ ہے تمہاری شہزادی کو تم مر کر بھی ختم نہیں کر سکتے کوئی معمولی شہزادی نہیں ہے وہ سترنگی شہزادی ہے جسکا شاہی محل کے لوگ ہزاروں سالوں سے انتظار کر رہے تھے

موت اور زندگی تو خدا کے ہاتھ میں ہے تم کون ہوتے ہو شہزادی کو ختم کرنے والے الارا نے اپنے غصے کو ضبط کرتے ہوئے کہا

-----



## Posted On Kitab Nagri

انایتانے سامنے والے کے وار سے بچنے کے لیے نیچے سر جھکا یا جب اسکی نظر الارا پر جو ایک بگھی کا پیچھا کرتے ہوئے اسمانوں کی طرف جارہی تھی

لیکن دشمنوں کی تعداد اتنی زیادہ تھی انایتا چاہ کر بھی اپنی ماں کے پیچھے نہ جاسکی

انایتانے انکھیں بند کی تو اپنی ماں اور دعا کو بڑے سے کمرے میں قید پایا جسکے دعا کر سی پر بندھی پڑی تھی اور اسکا سر ایک طرف ڈھلکا ہوا تھا رسی اندھیرے میں بھی چمک رہی تھی جسکا مطلب وہ جادوی رسی تھی

انایتا کو دعا کو اس طرح اس حالت میں دیکھ کر عجیب سی بے چینی ہوئی اور سب کچھ چھوڑ کر اور ہوا میں گول گول اڑنے لگی

اچانک ہی محل کے سبھی لوگوں کے گرد حفاظتی دائرہ بن گیا جس سے وہ اپنی جگہ سے ہل نہیں پارہے تھے

سبھی لوگ حیرت سے سراٹھا کر انایتا کی طرف دیکھنے لگے

اتنے میں سترنگے پرندوں سے تقریباً پورے محل جتنا آسمان ڈھک گیا اور ایک دم سے اندھیرا ہو گیا

سبھی جنگ چھوڑ کر اوپر کی طرف دیکھنے لگے دیکھتے ہی دیکھتے ان سترنگے پرندوں کے منہ سے آگ کے گولے نکلنے لگے

اور ایک ایک کر کے سبھی دشمنوں پر گرنے لگے

سب سمجھ گئے کہ انایتانے اپنے لوگوں کے اوپر حفاظتی دائرہ کیوں بنایا



## Posted On Kitab Nagri

انامیتا ایک دفعہ نیچے دیکھا اپنے سبھی لوگوں کو محفوظ دیکھ کر ہواؤں میں اڑی اور اگلے ہی پل سبھی کی نظروں سے او جھل ہو چکی تھی

اسے اس طرح جاتے دیکھ کر شاہمیر کے دل کو کچھ اور اس نے انامیتا کا پیچھا کرنے کی کوشش کی

لیکن اپنے گرد دایرہ کی وجہ سے وہ اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پارہا تھا شاہمیر بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھنے لگا جہاں سے ابھی انامیتا غائب ہوئی تھی

وہ انامیتا کا بنایا ہوا دایرہ تھا جسے کوئی نہیں توڑ سکتا تھا اسکے علاوہ یہی حالت اس وقت اذلان کی تھی وہ اسکی بہن تھی اور اسے اتنا تواندہ چکا تھا وہ کسی خطرے کی طرف بڑھی ہے لیکن اب کوئی کچھ نہیں کر سکتا تھا

انامیتا آسانی سے اس کمرے تک پہنچ چکی تھی جہاں اسکی ماں اور دعا تھی لیکن کچھ تو تھا کیونکہ اس کمرے کے باہر کوئی تالا وغیرہ کچھ نہیں تھا مطلب وہ آسانی سے اندر جاسکتی تھی اور اگر وہ آسانی سے اندر جاسکتی تھی تو وہ دونوں کیوں باہر نہیں اپار ہی تھی مطلب کمرے کو باہر سے تو آسانی سے کھول سکتے تھے لیکن اندر سے نہیں کھول سکتی تھی انامیتا کچھ سوچ کر وہی رک گئی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

ارے واہ شہزادی ابھی تو اپکی امد کا ہم نے انتظام بھی نہیں کیا تھا اپ تو بہت جلدی اگی دا اور صاحب اپنی پرو قارسی چال چلتے ہوئے اسکے سامنے اے انھوں نے سچ میں انامیتا کے اتنی جلدی انے کی توقع نہیں کی تھی

انامیتا نے سامنے دیکھا تو اسکے دادا سے بھی زیادہ عمر کے شخص چہرے پر نور لیے اسکے سامنے اکر کھڑے ہو گے

انامیتا سمجھ گی تھی کہ یہی دا اور صاحب ہیں جن کے بارے میں عقیل صاحب نے بتایا تھا

انامیتا اگے بڑھی اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر دا اور صاحب حملہ کرنے کے لیے بالکل تیار تھے

لیکن یہ کیا انامیتا بے حد ادب سے جھکی اور دا اور صاحب کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کے بے حد عقیدت سے اپنے ماتھے پر لگایا

اور نرمی سے ہاتھ چھوڑ کر پیچھے ہو گی

اپ ہم سے عمر میں بہت بڑے ہے اور بے حد قابل احترام ہے ہم اپ سے لڑنے جھگڑنے یہ اکیو تکلیف پہنچانے کا سوچ بھی نہیں سکتے انامیتا نے نرمی سے ان سے بات کی

www.kitabnagri.com

جبکہ دا اور صاحب تو اسی پری جیسی معصوم بچی کے لہجے اور حرکت پر ہی ششدر رہ گے بھلا دشمن کے ساتھ بھی ایسا سلوک کی جاتا ہے وہ بھی اتنے ادب سے

اتنے میں پیچھے سے کسی نے انامیتا پر وار کرنے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے ہی انامیتا اس کا کام تمام کر چکی تھی

## Posted On Kitab Nagri

داور صاحب یہ بات تو پہلے سے ہی جانتے تھے کہ سترنگی شہزادی کا مقابلہ کرنے کی کسی میں ہمت نہیں ہے لیکن اب دیکھ بھی لیا

انامیتا داور صاحب سے زیادہ طاقتور ہونے کی باوجود بھی جنگ کی بجائے صلح کے لیے ہاتھ بڑھایا یہ بات سچ میں بے حد حیرت اور قابل تعریف تھی

داور صاحب نے پیچھے سے کسی کو اشارہ کیا اور اگلے ہی لمحے اس کمرے کا دروازہ کھل چکا تھا اور تھوڑی دیر بعد دعا اور الارا صحیح سلامت باہر آگئی

یہ بات اپکی قابل تعریف ہے بے شک ایک سترنگی شہزادی کو ایسا ہی ہونا چاہیے جس میں اپنی طاقت کا بالکل بھی غرور نہ ہو

اپ نے تو ایک سیکنڈ کے اندر ہمیں اپنا گرویدہ بنالیا ہمیں معاف کر دوں پچی اتنا برا آپکے خاندان سے کیا اور اپ اتنے ادب سے ہم سے مل رہی ہے بے شک اپ نے ثابت کر دیا اس دنیا میں اخلاق سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے

انامیتا نے مسکراتے ہوئے انکی طرف دیکھا اور مسکراتے ہوئے الارا اور دعا کی طرف بڑھی اور داور صاحب کو محل میں آنے کی دعوت دے کر باہر کی طرف بڑھ گئی

جبکہ پیچھے سے داور صاحب مسکراتے ہوئے انھیں جاتے ہوئے دیکھنے لگے

## Posted On Kitab Nagri

انایتانے ان دونوں کو لے کر محل میں لے کر ای تو سب اپنی جگہ پر کھڑے تھے جبکہ دشمنوں کا تو نام و نشان تک نہیں تھا

انایتانے مسکراتے ہوئے دیکھا اور سب کے اوپر سے داہرہ ہٹاے اور سب کو آزاد کیا

سب ہی لوگ ادھر ادھر ہوئے اور محل میں چلے گئے

انایتانے سب کچھ عقیل صاحب کو بتایا تو بے ساختہ فخر سے انایتا کی پشانی کو چوم لیا آخر سالوں کی دشمنی کو پیل بھر میں جو ختم کرای تھی

جو جو سنتا گیا سب ہی لوگ انایتا کے کام کو سراہ رہے تھے

اور ایک دفعہ پھر سے محل میں شادی کی تیاریاں پھر سے شروع ہو گئی

پریوں کا رقص بے پناہ خوبصورت لگ رہا تھا محل میں غم کے بادل چھٹ چکے تھے اب ہر جگہ صرف خوشیاں ہی خوشیاں تھیں

www.kitabnagri.com

اج مہندی کی رسم تھی اور محل میں سبھی لوگوں کے سامنے ایک بار پھر دونوں کیلز کا نکاح ہونا تھا

تبھی عقیل صاحب کو داہرہ صاحب کی آمد کی خبر ملی اور سبھی لوگ انکے استقبال کے لیے محل کے دروازے پر

کھڑے ہو گئے اور خوب اچھے سے انکا استقبال کیا

## Posted On Kitab Nagri

داور صاحب محل کی تیاریاں دیکھ کر چونکے لیکن پھر سر جھٹک کر عقیل صاحب کی طرف متوجہ ہوئے

عقیل بھائی صاحب اچھے پاس ایک بہت ہی اہم کام کے لیے ہیں داور صاحب نے اپنی بات کا آغاز کیا

عقیل صاحب نے مسکراتے ہوئے اجازت دی

ہم اپنے پوتے کے لیے شہزادی انامیتا کا ہاتھ مانگنے آئے ہیں تاکہ ہمیشہ کے لیے رشتہ دار بن جائے اور ایک ہو

جائے

داور صاحب نے جیسے ہی اپنی بات مکمل کی سبھی لوگ حیرت سے انکی طرف دیکھنے لگے

جبکہ شاہ میر کی غصے سے مٹھیاں بھینچ گئی

لیکن داور صاحب۔۔۔ عقیل صاحب نے کچھ کہنا چاہا اس سے پہلے ہی داور صاحب کا قہقہہ گونجنے لگا

ارے ڈرو مت سب لوگ مجھے باہر ہی پتہ چل گیا تھا کہ شہزادی کی شادی ہو رہی ہیں

لیکن پھر آپ لوگوں کے مزے بھی تو لینے تھے ہاں لیکن ہم اسی کام کے لیے آئے تھے اور تھوڑا افسوس بھی ہو رہا

ہے اتنی دیر کیوں کر دی لیکن خیر اب ہم سب مل کر شہزادی کی شادی کو منائے گے

داور صاحب نے ہنستے ہوئے کہا تو سب کی رکی ہوئی سانس بحال ہوئی اور پورے محل میں سب کے قہقہے گونجنے

لگے

## Posted On Kitab Nagri

نکاح دوبارہ سے ہو چکا تھا اور رخصتی تو محل میں ہی ہونی تھی بس کمرے چھینچ ہونے تھے

ساری رسموں کے بعد انامیتا اور دعا کو شاہ میر اور اذلان کے کمرے میں بٹھایا گیا تھا اب بس اپنے اپنے دلہے کا ویٹ تھا

اذلان خوشی سے جھومتا اپنے کمرے کی طرف ا رہا تھا جب ہزمان یزمان اور شاہ زمان اچانک سے اسکے راستے میں زایل ہو گے

اذلان کا تو ان تینوں دشمنوں کو دیکھ کر چودہ طبق روشن ہو گے

جبکہ شاہ میر مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

اذلان زبردستی مسکرایا

کہاں جا رہے ہو بر خودار ہزمان نے اپنے کان میں انگلی ڈالتے ہوئے لا پرواہی سے کہا

بڑے پاپا اچ تو آپ بہت پیارے لگ رہے ہو اور پاپا اچکی تو کوی مثال ہی نہیں اور چچو آپ نے ان دونوں کو پیچھے

چھوڑ دیا جائے نہ آپ لوگ اپنے اپنے کمروں میں اپکی بیویاں انتظار کر رہی ہوگی

مجھے بھی جانے دوں میری بیوی بھی میرا انتظار کر رہی ہوگی اذلان نے تینوں کی تعریف کر کے آخر میں روہانسی

آواز میں کہا



## Posted On Kitab Nagri

ویسے آج نہ تم بھی بہت پیارے لگ رہے ہو اسی لیے سوچا آج پوری رات ہم تینوں تمہاری تعریف کریں گے  
ہر زمان نے مسکراتے ہوئے اسکی طرف دیکھ کر کہا

رحم کھا و ظالموں میرے اوپر پلیز اذلان نے باقاعدہ ہاتھ جوڑ دیے

لیکن وہ بھی اپنے نام کے ایک ہی تھے اسی لیے گھسیٹ کر صوفے پر بٹھایا اور دو جہان کی جھوٹی تعریفوں کے پل  
باندھنے لگے

رات اہستہ گزرنے لگی لیکن اتنے سالوں کا بدلہ لینے کا موقع ملا تھا ایسے ہی نہ تھوڑی جانے دیتے  
اور ادھر دعا بچاری انتظار کر کر کے وہی بیڈ پر سوگی انھیں کپڑوں میں

شاہ میر کمرے میں آیا تو انا میتا بیڈ پر بٹھی ہوئی تھی شرافت سے شاید اسی لیے

کیونکہ ابھی ابھی ہی الارا اور صفا اسکے پاس سے اٹھ کر گئی تھی

www.kitabnagri.com

شاہ میر اسکے پاس بیٹھ گیا اور بغیر کچھ کہے اسکا گزبھر کا گھونگھٹ اٹھایا

گھونگھٹ کو اٹھانے کی دیر تھی کہ ایک بھیانک چیخ اسکے منہ سے نکلی

کیونکہ وہاں انا میتا کی بجائے کوئی بھیانک جن تھا



## Posted On Kitab Nagri

تم کون ہو اور یہ میرے کمرے میں کیا کر رہے ہو شاہ میر نے اپنے آپ کو سمجھا کر جن نماد لہن کو گھوری ڈالتے ہوئے کہا

اور ۱ ادھر دروازے کی پیچھے انامیتا اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کے چکر میں ادھ موی ہو گی اور ایک دم سے اسکی سریلی ہنسی کی کھنک پورے کمرے میں گونجنے لگی

اسکی اواز سن کر جن بھی جلدی سے غائب ہو گیا کیونکہ شاہ میر کا دھیان انامیتا کی طرف ہو گیا تھا جبکہ شاہ میر تو انامیتا کے بے پناہ خوبصورت چہرے میں ہی گم ہو گیا بلا کی کشش تھی اسکے چہرے پر اور ہنستی ہوئی اسکے دل میں طوفان مچانے کے لیے کافی تھی

کیسا لگا ہمارا مزاق انامیتا نے ہنستے ہوئے کہا اور بالکل اسکے قریب آکر کھڑی ہو گی انامیتا کی ہنسی ابھی تک جاری تھی لیکن اچانک ہی شاہ میر نے اسکے دونوں ہاتھوں کو پکڑا اور کمر پر لگا اپنی طرف کھینچا انامیتا اس حملے کے لیے بالکل بھی تیار نہیں تھی جبھی ہقا بقارہ گی شاہ میر کی حرکت پر بہت خوبصورت لگ رہی ہو میری جان بالکل پریوں کی شہزادی کی طرح شاہ میر نے اسکے کان کے قریب گھمبیر سی سرگوشی کی

چھوڑو ہمیں ورنہ پھر اپنی خیر منالینا انامیتا نے غصے سے اپنے آپ کو چھوڑنے کا کہا اچھا جی دیکھتے ہی کیا کیا کر لیتی ہے آپ شاہ میر نے کہتے ساتھ ہی اسکے لبوں کو اپنی گرفت میں لے لیا

## Posted On Kitab Nagri

انایتا کی تو اس کے لمس پر جان حلق تک اگی

کافی دیر بعد شاہ میر نے اس کے لبوں کو ازادی دی پیچھے دونوں ہاتھوں کو ایک ہاتھ میں تھاما اور اپنے ازاد ہاتھ سے اس کے بال پیچھے کیے

اور اس کی شہ رگ پر اپنی محبت کا لمس چھوڑنے لگا

انایتا مکمل طور پر اس کے قبضے میں اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہی تھی

جب شاہ میر نے ایک جھٹکے سے اسے اپنی بازوؤں میں اٹھایا اور بیڈ کی طرف بڑھانرمی سے اسے لٹایا اور خود اس کے اوپر جھک کر ایک دفعہ پھر سے اس کے نرم و نازک لبوں کو اپنی گرفت میں لے چکا تھا

صبح فجر کی اذان ہونے کے بعد تینوں نے سرخ چہرہ لیے اذلان کو چھوڑا اور خاموشی سے اٹھ کر اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے

پیچھے سے اذلان نے خونی نگاہوں سے تینوں کی پشتوں کو دیکھا اور بدلہ لینے کا سوچ کر اپنے کمرے میں آیا

جہاں دعاد لہن کے لباس میں معصومیت سے سو رہی تھی

اذلان نے اپنے کپڑے چینج کیے اور بیڈ پر اہستہ سے لیٹا اس کی پیشانی پر بوسہ دے کر اسے اپنی مضبوط گرفت میں لیا اور انکھیں بند کر لی

## Posted On Kitab Nagri

اور کچھ ہی دیر نیند اس پر مہربان ہوگی اور وہ اپنی دعا کے ساتھ خوابوں کی دنیا میں سیر کرنے لگا

صبح بہت ہی زیادہ رنگین تھی پورے محل پر سترنگے بادل چھائے ہوئے تھے اور ایسا ہی خوبصورت سہ دھواں  
محل کے ارد گرد چھایا ہوا تھا

سب ہی کو پتہ تھا یہ بادل شہزادہ اور شہزادی کے ملن کی وجہ سے ہے  
انایتا جو شرم کی وجہ سے شاہ میر کا سامنا نہ کرنے کا سوچ کر جلدی سے اپنے کمرے سے باہر ای  
محل کی اس خوبصورتی کو دیکھ کر اپنی ماں سے پوچھے بغیر نہ رہ سکی لیکن جب الارا نے کہا کہ یہ تم دونوں کے ایک  
ہونے کی وجہ سے ہوا ہے تو وہ شرم سے پانی پانی ہوگی  
اور اوپر سے سب ہی لوگوں کی معنی خیز نظریں اسے لال کرنے کے لیے کافی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ ماہ بعد -----

انایتا مجھے ذرا ایک کپ چائے بنا کر لاؤں شاہ میر نے بیڈ پر لیٹے لیٹے ہی کمرہ صاف کرتی ہوئی انایتا کو حکم دیا

شاہ دیکھو ابھی ہم کام کر رہے ہیں تھوڑی دیر رک جاؤ انایتا نے نرمی سے کہا

کنٹریکٹ شاہ میر نے ایک ادا سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

شاہ میر دیکھوں ہم ایک منٹ سے پہلے تمہارے پیسے منہ پر مار سکتے ہیں

انامیتا نے چڑتے ہوئے کہا

اوہ ریلی چلو ماروا بھی شاہ میر بیڈ سے کھڑا ہوتے ہوئے کہنے لگا

لاتی ہو چائے کمینے انامیتا نے غصے سے کہا اور کچن میں چلے گی جہاں فاریہ پہلے سے ہی موجود تھی

شاہ میر بڑوں کی اجازت سے کچھ ہی دن بعد انامیتا کو لے کر واپس اپنے گھر آگیا

جہاں فاریہ اور شہریار بے صبری اور پریشانی سے شاہ میر کا انتظار کر رہے تھے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ شاہ میر بغیر بتائے اتنے دن کے لیے کہی غایب ہو جائے

ہفتے میں دو دن وہ لوگ محل میں رہتے تھے اور باقی دن شاہ میر کے گھر رہتے تھے اور ابھی تک فاریہ اور شہریار کو دونوں کی حقیقت کا نہیں پتہ چلا تھا

انامیتا سچ میں شاہ میر کے پیسے دے سکتی تھی لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اتنے سارے پیسے وہ ایک ٹائم میں کیسے مانگ سکتی تھی

اگر وہ وجہ پوچھتے تو انامیتا کبھی بھی وجہ بتا کر اپنی انسلٹ نہیں کروا سکتی تھی جسکی وجہ سے شاہ میر گن گن کر پتہ نہیں کون کون سے بدلے لیتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

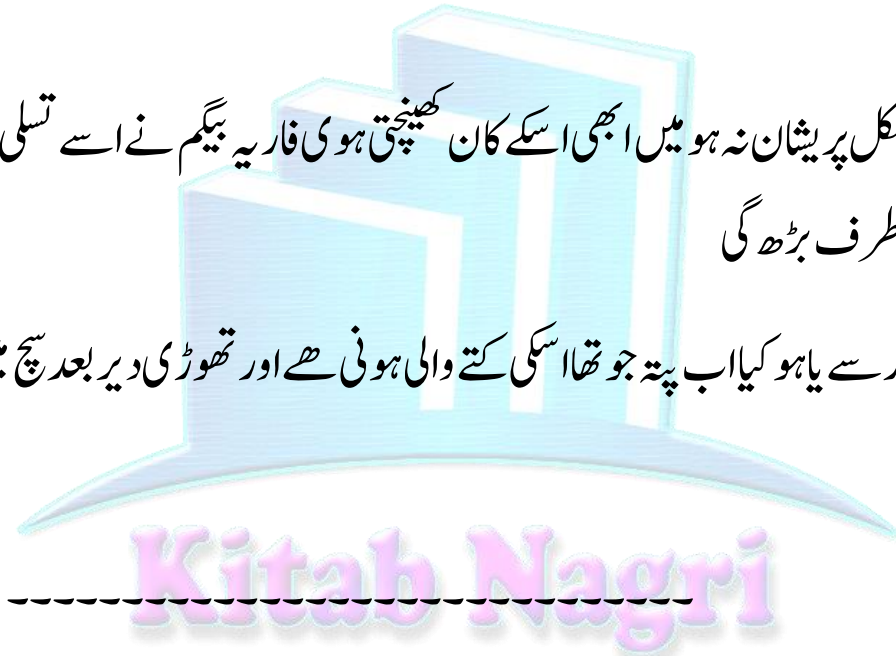
اج بھی انھیں محل جانا تھا کیونکہ اج اذلان کا برتھ ڈے تھا اور اسی لیے انامیتا جلدی جلدی تیاری کر رہی تھی لیکن بھلا ہوا شاہ میر صاحب کا جو اسے زچ کرنے کا کوی بھی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا تھا

کیا ہوا بیٹا فاریہ نے انامیتا کی سرخ چہرہ دیکھ کر پوچھا

کچھ نہیں ممابس اپکا منحوس بیٹا میری کوی بات نہیں مانتا اور اپنی ہر بات منواتا ہے انامیتا نے کچھ زیادہ ہی مبالغہ ارای کرتے ہوئے کہا

ارے میری جان تم بالکل پریشان نہ ہو میں ابھی اسکے کان کھینچتی ہوں فاریہ بیگم نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا اور شاہ میر کے کمرے کی طرف بڑھ گی

پیچھے سے انامیتا نے زور سے یاہو کیا اب پتہ جو تھا اسکی کتے والی ہونی ہے اور تھوڑی دیر بعد سچ میں فاریہ بیگم نے اسکی کتے والی کی



اذلان کا برتھ ڈے بہت ہی جوش خروش سے منایا گیا تھا

اسکی انکھیں تو دما کو دیکھ کر ہی چندھیا گئی تھی

بار بار دل اسکے پاس جانے کو ہمک رہا تھا لیکن اسکے تین ظالم دشمن اج پھر اس پر نظر رکھے ہوئے تھے

جس کا اذلان کو بالکل بھی اندازہ نہیں تھا

## Posted On Kitab Nagri

سب مرد حضرات باہر بیٹھے ہوئے تھے اور خواتینوں کی اندر محفل لگی ہوئی تھی

کافی دیر ہو گئی تھی اسی لیے سارے ہی اٹھ اٹھ کر اپنے اپنے کمرے کی طرف چل دیے

پیچھے وہ چاروں رہ گئے تھے اذلان خوشی سے اٹھا لیکن اس سے پہلے ہی شاہزماں نے اذلان کا ہاتھ پکڑ لیا

کدھر بر خودارتینوں نے ہی ایک ساتھ مسکراتے ہوئے کہا

اذلان کو خطرے کی شدید ترین بوای

میں کچن میں جا رہا ہو کچھ پکانے کے لیے اپ لوگوں کو میرے ہاتھ کا بنا کچھ کھانا ہے تو بتادو اذلان نے مسکراتے ہوئے کہا

اور فرار کی راہ ڈھونڈی کیونکہ وہ محل کے اندر اپنے باپ کی اجازت کے بغیر اسکے سامنے کبھی بھی غائب نہیں ہو سکتا تھا

ارے نہیں یہ نیک کام تو تم صبح کرنا بھی ہمارا تمہاری تعریف کرنے کو دل کر رہا ہے بیٹھو آج ہم تینوں پوری رات تمہاری تعریف کریں گے یزماں نے دل جلاتی نظروں سے اذلان سے کہا

نہ تو اپ تینوں مجھے باپ بننے دے گا نہ خود دادا بن پائے گے اذلان نے روہانسی اواز میں دہائی تھی اور تینوں کے قہقہے بے ساختہ تھے

شاہزماں نے ہنستے ہوئے اسکی پشت پر تھپڑ مارا



## Posted On Kitab Nagri

اور اذلان سڑا ہوا منہ لے کر وہی بیٹھ گیا اب پتہ تو اٹھنے نہیں دے گا اسکی کمزوری جو ہاتھ میں ای ہوئی تھی انکے

ختم شد ☺



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595



Posted On Kitab Nagri

